تذکرہ صحابہ واہلِ بیت رضی اللہ عنہم اجمعین

صحابہ اور اہل بیت رضی اللہ عنہم کے متعلق
معلومات کا مستند مجموعہ (سوالاً جواباً)

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

مکتبہ دار الایمان

نام کتاب	تذکرہ صحابہ واہلِ بیت
تالیف	مولانا محمد الیاس گھمن
تاریخ اشاعت	جون 2026ء
بار اشاعت	اول
تعداد اشاعت	1100
ناشر	مکتبہ دار الایمان

دار الایمان (رجسٹرڈ)
0300-6623540 / 0321-6353540

@darulimansgd
www.Darulimansgd.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

مرکز اہل السنۃ والجماعۃ سرگودھا اور مکتبہ دار الایمان کی طرف سے اس کتاب کو دینی اور دعوتی مقاصد کے لیے شائع اور تقسیم کرنے کی عام اجازت ہے بشرطیکہ کسی قسم کی تبدیلی نہ کی جائے اور اشاعت سے قبل ادارہ سے اجازت لینا ضروری ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست

پیشِ لفظ 5

صحابی کی تعریف 7

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد 14

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے اولین اعزازات 22

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے آخری اعزازات 31

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے منفرد اعزازات 34

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے القاب 44

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اسمائے مبارکہ اور کنیتیں 59

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے تبدیل شدہ نام 69

مختلف مواقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دعا لینے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم 78

اہلِ علم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم 84

صحابہ کرام واہلِ بیت عِظام رضی اللہ عنہم 93
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مشاجرات 110
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں اصطلاحات 116
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے خلفاء 123
تبرکاتِ نبویہ محفوظ کرنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم 131
کاتبینِ وحی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم 135
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نائب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم 140
جنت کی بشارت پانے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم 152
اہلِ کتاب میں سے اسلام قبول کرنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم 157
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ترتیبِ فضیلت 164
شہداء صحابہ کرام رضی اللہ عنہم 168
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی کرامات 175
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے متعلق متفرق معلومات 184

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیشِ لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی اَمَّا بَعْدُ!

اللہ تعالیٰ کا بے حد فضل و احسان ہے کہ اُس نے ہمیں ایمان جیسی عظیم نعمت سے سرفراز فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو جس طرح نبوت و رسالت اور بے شمار فضائل و کمالات سے سرفراز فرمایا اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جاں نثار صحابۂ کرام اور اہلِ بیتِ عِظام رضی اللہ عنہم کی مبارک رفاقت بھی عطا فرمائی۔

صحابہ کرام اور اہلِ بیت عظام رضی اللہ عنہم دینِ اسلام کے اولین راوی اور نبوت کے عینی گواہ ہیں۔ یہ وہ عظیم نفوس ہیں جنہوں نے آغوشِ نبوت میں پرورش پائی، وحی کے ماحول میں زندگی گزاری اور براہِ راست تربیتِ نبوی سے فیض یاب ہوئے۔ ان مبارک ہستیوں کا تذکرہ درحقیقت محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم، دین سے وابستگی اور ایمان کی تازگی کا بہترین ذریعہ ہے۔

زیرِ نظر کتاب "تذکرہ صحابہ واہلِ بیت رضی اللہ عنہم" ہم نے اسی مقصد کے پیشِ نظر مرتب کی ہے تاکہ عوام الناس کے سامنے ان مقدس ہستیوں کی سیرت کے مختلف پہلوؤں کو عام فہم اور سہل انداز میں پیش کیا جاسکے۔ اس کتاب میں ہم نے صحابۂ کرام اور اہلِ بیتِ عظام رضی اللہ عنہم کے حالات، ان کے فضائل، بے مثال قربانیوں، اور تاریخِ اسلام کے روشن نقوش کو سوال و جواب کی صورت میں یکجا کیا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ عام مسلمان تاریخِ اسلام سے صحیح معنوں میں واقف ہوں، ان کے دلوں میں صحابۂ کرام اور اہلِ بیتِ عظام رضی اللہ عنہم کی محبت و عظمت اُجاگر ہو اور ان کا تذکرہ پڑھ کر ایمان تازہ ہو۔

اس کتاب میں خصوصیت کے ساتھ اہل السنۃ والجماعۃ کے معتدل اور منصفانہ مؤقف کو پیش کیا گیا ہے، تاکہ افراط و تفریط سے بچتے ہوئے صحابۂ کرام اور اہلِ بیتِ عظام رضی اللہ عنہم دونوں کے حقوق اور آداب کو ملحوظ رکھا جاسکے۔ تمام صحابہ اور اہلِ بیت رضی اللہ عنہم کا احترام ہمارے دین کی بنیاد ہے کیونکہ محبتِ صحابہ و اہلِ بیت

در حقیقت محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی کا حصہ ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، اسے امتِ مسلمہ اور عوام الناس کے لیے نافع بنائے اور ہمیں صحابۂ کرام اور اہلِ بیتِ عظام رضی اللہ عنہم کی سچی محبت، ادب اور ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْنَ بِجَاهِ النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ ، وَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ أَجْمَعِيْنَ.

والسلام

محتاجِ دعا

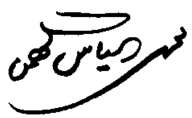

سرپرست مرکز اھل السنۃ والجماعۃ سرگودھا

پیر؛22-ذوالحج 1447ھ،8-جون 2026ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صحابی کی تعریف

(25سوالات کے جوابات)

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کا ذکر آتے ہی ایک اہم سوال سامنے آتا ہے کہ صحابی کسے کہتے ہیں اور صحابی ہونے کے لیے کن شرائط کا پایا جانا ضروری ہے؟ ذیل میں "صحابی" کی تعریف اور اس سے متعلق چند اہم باتیں سوال وجواب کی صورت میں پیش کی جاتی ہیں۔

سوال 1:

صحابی کسے کہتے ہیں؟

جواب:

صحابی اس خوش نصیب شخص کو کہتے ہیں جس میں تین صفات پائی جائیں:

1: مؤمن ہو۔

2: حالتِ ایمان میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کرے۔

3: ایمان کی حالت میں اس کی وفات ہو۔

سوال 2:

کیا صحابی ہونے کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ضروری ہے؟

جواب:

صحابی ہونے کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ضروری نہیں بلکہ صرف ملاقات کافی ہے۔

سوال 3:

کیا صحابی ہونے کے لیے ایمان لانے کی نیت سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں آنا ضروری ہے؟

جواب:

ایمان لانے کی نیت سے آنا ضروری نہیں بلکہ ایمان لانے کی نیت سے آئے اور ملاقات کے وقت ایمان لائے وہ بھی صحابی ہے اور اگر ایمان لانے کی نیت سے نہ آئے لیکن مجلس میں آکر ایمان لائے تو وہ بھی صحابی ہے۔

سوال 4:

کیا صحابی کے لیے بالغ ہونا شرط ہے؟

جواب:

صحابی ہونے کے لیے بالغ ہونا شرط نہیں بلکہ نابالغ بھی صحابی ہو سکتا ہے۔

سوال 5:

صحابی ہونے کے لیے کتنا عرصہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں رہنا ضروری ہے؟

جواب:

صحابی ہونے کے لیے ایک لمحہ کی ملاقات بھی کافی ہے، زیادہ عرصہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رہنا ضروری نہیں۔

سوال 6:

کیا صحابی ہونے کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بات کرنا شرط ہے؟

جواب:

جی نہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بات کرنا بھی شرط نہیں ہے۔ اگر کسی نے ایمان کی حالت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو صرف دیکھا یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں آگیا تو وہ بھی صحابی ہے۔

سوال 7:

اگر کوئی شخص ایمان لایا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کی، پھر - خدانخواستہ - مرتد ہو گیا اور

دوبارہ اسلام لایا، تو کیا اس کی صحابیت برقرار رہے گی؟

جواب:

اگر دوبارہ اسلام لے آیا اور دوبارہ ملاقات کی تو وہ صحابی ہو گا اور اگر دوبارہ ملاقات نہ کی مثلاً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد ایمان لایا تو وہ صحابی نہیں ہو گا البتہ صحابہ رضی اللہ عنہم کو دیکھنے کی وجہ سے تابعی ہو گا۔

سوال 8:

کیا جنات بھی صحابی ہو سکتے ہیں؟

جواب:

جی ہاں، جنات میں بھی صحابہ موجود ہیں جنہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایمان کی حالت میں ملاقات کی۔

سوال 9:

کیا فرشتے صحابہ کی فہرست میں شامل ہیں؟

جواب:

جی نہیں، صحابیت کے لیے مکلف ہونا شرط ہے جبکہ فرشتے مکلف نہیں ہیں۔

سوال 10:

اگر کسی شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلانِ نبوت سے پہلے آپ سے ملاقات کی اور آپ کی نبوت کو تسلیم بھی کیا تو کیا وہ صحابی ہو گا؟

جواب:

جی نہیں، وہ صحابی نہیں ہو گا۔ صحابی ہونے کے لیے ضروری ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلانِ نبوت کے بعد حالتِ ایمان میں ملاقات کی ہو۔

سوال 11:

کیا وہ شخص صحابی ہے جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد تدفین سے پہلے جسدِ مبارک کی زیارت کی؟

جواب:

جی نہیں، صحابی ہونے کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلانِ نبوت کے بعد اور وفات سے پہلے ملاقات شرط ہے۔

سوال 12:

کیا خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنے والا شخص صحابی ہو گا؟

جواب:

جی نہیں، صحابی ہونے کے لیے بیداری کی حالت میں جسمانی ملاقات ضروری ہے۔

سوال 13:

کیا ملاقات کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا بیدار ہونا شرط ہے؟

جواب:

جی نہیں، صحابی ہونے کے لیے ملاقات کرنے والے کا بیدار ہونا ضروری ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بیدار ہونا ضروری نہیں۔

سوال 14:

اگر کسی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دور سے دیکھا لیکن قریب جا کر ملاقات نہ کر سکا تو کیا وہ صحابی ہو گا؟

جواب:

جی ہاں، اگر ایمان کی حالت میں دور سے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو گئی تو وہ صحابی کہلائے گا۔

سوال 15:

کیا نابینا شخص کے صحابی ہونے کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں صرف حاضر ہونا کافی ہے؟

جواب:

جی ہاں؛ شرفِ صحابیت کے لیے صرف حاضری اور ملاقات کافی ہے، آنکھوں سے دیکھنا ضروری نہیں۔

سوال 16:

کیا صحابی ہونے کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اس شخص کو دیکھنا ضروری ہے؟

جواب:

صحابی ہونے کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دیکھنا ضروری نہیں بلکہ اس شخص کا دیکھنا بھی کافی ہے۔

سوال 17:

کسی شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ظاہری زندگی میں ایمان قبول کیا اور ملاقات کی غرض سے ہجرت بھی شروع کی لیکن ملاقات سے پہلے راستے میں ہی وفات پا گیا تو کیا وہ صحابی ہو گا؟

جواب:

جی نہیں، یہ شخص صحابی نہیں ہو گا بلکہ اسے "مُخَضْرَمِيٌّ" کہیں گے۔

سوال 18:

کیا وہ بچہ جو اتنا چھوٹا ہو کہ ملاقات کو یاد نہ رکھ سکے صحابی کہلائے گا؟

جواب:

جی ہاں، ایسا بچہ بھی صحابی کہلائے گا۔ اصطلاح میں ایسے بچے کو "صحابیِ صغیر" کہا جاتا ہے۔

سوال 19:

حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ آسمان پر اٹھائے گئے تھے اور انہوں نے معراج کے موقع پر آپ صلی اللہ

علیہ وسلم سے ملاقات کی تھی۔ کیا اس ملاقات کی وجہ سے وہ بھی صحابی ہیں؟

جواب:

جی ہاں، حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی نبی ہونے کے ساتھ ساتھ صحابی بھی ہیں۔

سوال20:

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے صحابی ہونے کی وجہ کیا ہے؟

جواب:

وجہ یہ ہے کہ صحابی ہونے کے لیے موت سے پہلے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت شرط ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے یہ زیارت؛ وفات سے پہلے کی ہے۔

سوال21:

باقی انبیاء کرام علیہم السلام نے بھی معراج کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی تھی تو کیا وہ بھی صحابی ہیں؟

جواب:

جی نہیں؛ وہ صرف نبی ہیں، صحابی نہیں۔

سوال22:

باقی انبیاء کرام علیہم السلام نے بھی تو معراج کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کی تھی تو وہ صحابی کیوں نہیں ہیں؟

جواب:

ملاقات تو کی تھی لیکن اس وقت ان حضرات کی حیات برزخی تھی جبکہ صحابی ہونے کے لیے ضروری ہے کہ ملاقات؛ وفات سے پہلے دنیوی حیات میں کی ہو۔

سوال 23:

کیا حضرت نجاشی صحابی ہیں؟

جواب:

جی نہیں؛ وہ صحابی نہیں البتہ بڑی عظمتوں والے تابعی ہیں۔

سوال 24:

حضرت ابو مسلم خولانی صحابی ہیں؟

جواب:

جی نہیں؛ وہ بھی صحابی نہیں بلکہ کبار تابعین میں سے ہیں کیونکہ انہوں نے ایمان کی حالت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات نہیں کی۔

سوال 25:

حضرت اویس قرنی صحابی ہیں؟

جواب:

جی نہیں؛ وہ بھی صحابی نہیں بلکہ کبار تابعین میں سے ہیں کیونکہ انہوں نے ایمان کی حالت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات نہیں کی۔

خوش قسمت ترین لوگ

حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد دنیا کے خوش قسمت ترین لوگ وہ ہیں جنہیں ایمان کی حالت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت نصیب ہوئی۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد

(30سوالات کے جوابات)

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی مجموعی تعداد کے بارے میں کوئی قطعی روایت منقول نہیں، البتہ سیرت و حدیث کی کتابوں میں مختلف مواقع اور ادوار میں ان کی تعداد کا تذکرہ ملتا ہے۔ ان اعداد و شمار سے اسلام کے تدریجی پھیلاؤ اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی قربانیوں کا اندازہ ہوتا ہے۔ ذیل میں ایسے ہی چند اہم مواقع پر صحابۂ کرام کی تعداد سے متعلق معلومات سوال و جواب کی صورت میں پیش کی جارہی ہیں۔

سوال26:

دعوتِ اسلام کے ابتدائی دور میں "دارِ ارقم" میں کتنے صحابہ رضی اللہ عنہم جمع تھے؟

جواب:

جب تک حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ایمان نہیں لائے تھے تو دارِ ارقم میں صحابہ رضی اللہ عنہم کی تعداد39 تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے سے تعداد 40ہو گئی۔

سوال27:

حبشہ کی طرف پہلی ہجرت کرنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد کتنی تھی؟

جواب:

پہلی ہجرتِ حبشہ میں 15افراد شامل تھے جن میں 11مرد اور4خواتین تھیں۔

سوال28:

حبشہ کی طرف دوسری ہجرت کرنے والے کتنے صحابہ رضی اللہ عنہم تھے؟

جواب:

دوسری ہجرتِ حبشہ میں مجموعی تعداد 101 تھی جس میں 83مرد اور 18خواتین شامل تھیں۔

سوال29:

بیعتِ عقبہ اولیٰ میں کتنے صحابہ رضی اللہ عنہم شریک تھے؟

جواب:

بیعتِ عقبہ اولیٰ میں 12 مرد تھے۔

سوال30:

بیعت عقبہ ثانیہ میں کتنے صحابہ رضی اللہ عنہم شریک تھے؟

جواب:

بیعتِ عقبہ ثانیہ میں 75 صحابہ کرام رضی اللہ عنہم (73 مرد اور 2 خواتین) شریک تھے۔

سوال31:

ابتداء میں مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کرنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد کتنی تھی؟

جواب:

ان مہاجرین کی کل تعداد تقریباً 150 سے 200 کے قریب تھی۔

سوال32:

اصحابِ صفہ کی عام حالت میں تعداد کتنی رہتی تھی؟

جواب:

اصحابِ صفہ کی تعداد مختلف اوقات میں مختلف رہی۔ عام حالات میں ان کی تعداد 70 سے 100 کے درمیان رہتی تھی۔

سوال33:

اصحاب صفہ کی مجموعی تعداد کتنی تھی؟

جواب:

اصحاب صفہ کی مجموعی تعداد 200 سے زائد بنتی ہے۔ البتہ وفود وغیرہ کی آمد پر یہ تعداد 400 تک بھی پہنچ جاتی تھی۔

سوال 34:

غزوہ بدر میں کتنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شریک تھے؟

جواب:

غزوہ بدر میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی کل تعداد 313 تھی۔

سوال 35:

غزوہ بدر میں مہاجرین صحابہ رضی اللہ عنہم کتنے تھے؟

جواب:

غزوہ بدر میں مہاجرین صحابہ رضی اللہ عنہم کی تعداد 77 تھی۔

سوال 36:

غزوہ بدر میں انصار صحابہ رضی اللہ عنہم کتنے تھے؟

جواب:

غزوہ بدر میں انصار صحابہ رضی اللہ عنہم کی تعداد 236 تھی۔

سوال 37:

غزوہ احد میں شریک مسلمانوں کی کل تعداد کتنی تھی؟

جواب:

غزوہ احد میں شریک مسلمانوں کی تعداد 700 تھی۔

سوال38:

غزوہ احد میں جن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو پہاڑی پر متعین کیا گیا تھا ان کی تعداد کتنی تھی؟

جواب:

ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد 70 تھی۔

سوال39:

غزوہ خندق میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد کتنی تھی؟

جواب:

غزوہ خندق کے موقع پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد 3000 تھی۔

سوال40:

صلح حدیبیہ اور بیعتِ رضوان کے وقت کتنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم موجود تھے؟

جواب:

اس موقع پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد 1400 سے 1500 کے درمیان تھی۔

سوال41:

عمرۃ القضاء کے موقع پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد کتنی تھی؟

جواب:

اس موقع پر تقریباً 2000 صحابہ کرام رضی اللہ عنہم موجود تھے۔

سوال42:

غزوہ خیبر میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد کتنی تھی؟

جواب:

اس موقع پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد 1600 تھی۔

سوال 43:

غزوہ ذات الرقاع میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد کتنی تھی؟

جواب:

اس موقع پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد 400 تھی۔

سوال 44:

فتحِ مکہ کے موقع پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد کتنی تھی؟

جواب:

فتحِ مکہ کے موقع پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد تقریباً 10,000 تھی۔

سوال 45:

جنگ مُوتہ میں کتنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شریک تھے؟

جواب:

3000 صحابہ کرام رضی اللہ عنہم۔

سوال 46:

غزوہ حنین میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد کتنی تھی؟

جواب:

اس موقع پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد تقریباً 12000 تھی۔

سوال 47:

غزوہ تبوک میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد کتنی تھی؟

جواب:

اس غزوہ میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد تمام غزوات سے زیادہ تھی جس کی تعداد تقریباً 30,000 تھی۔

سوال 48:

حجۃ الوداع کے موقع پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مجموعی تعداد کتنی تھی؟

جواب:

اس موقع پر ایک لاکھ سے زائد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم موجود تھے۔

سوال 49:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن صحابہ کتنے تھے؟

جواب:

مشہور مؤذن چار تھے جن کے نام یہ ہیں:

1: حضرت بلال بن ابی رباح رضی اللہ عنہ۔

2: حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ۔

3: حضرت عبد اللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ۔

4: حضرت سعد القرظ رضی اللہ عنہ۔

سوال 50:

جنت البقیع میں کتنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مدفون ہیں؟

جواب:

جنت البقیع میں 10,000 سے زائد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مدفون ہیں۔

سوال 51:

کوفہ میں مقیم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد کتنی تھی؟

جواب:

تقریباً 1500 صحابہ کرام رضی اللہ عنہم۔

سوال 52:

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مجموعی تعداد کتنی تھی؟

جواب:

صحیح قول یہ ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی کوئی حتمی تعداد متعین نہیں، البتہ یہ تعداد ایک لاکھ سے زیادہ تھی۔

سوال 53:

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی حتمی تعداد کیوں متعین نہیں؟

جواب:

چونکہ اکثر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سوائے حجۃ الوداع کے کبھی ایک جگہ پر اکٹھے نہیں ہوئے تھے، اس لیے ان کی تعداد سے متعلق کوئی متعین روایت ثابت نہیں۔

سوال 54:

امام ابوزرعہ رحمہ اللہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد کتنی بیان کی ہے؟

جواب:

امام ابوزرعہ رحمہ اللہ کے بقول نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد ایک لاکھ چودہ ہزار (114,000) تھی۔

سوال 55:

علامہ سفارینی رحمہ اللہ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد کتنی بیان کی ہے؟

جواب:

ایک لاکھ چوبیس ہزار (124,000)۔

ہم تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی صحابیت کو مانتے ہیں، کسی ایک صحابی کا بھی انکار نہیں کرتے۔

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے اولین اعزازات

(40 سوالات کے جوابات)

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم سب کے سب قابلِ احترام اور بلند مرتبہ ہیں، تاہم اسلام قبول کرنے اور نیکی کے کاموں میں سبقت حاصل کرنے والوں کو ایک خاص امتیاز حاصل ہے۔ ذیل میں ایسے چند صحابہ و صحابیات کا تذکرہ کیا جارہا ہے جنہیں مختلف پہلوؤں میں سب سے پہلے ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

سوال 56:

آزاد مردوں میں سب سے پہلے صحابی کا نام بتائیں۔

جواب:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

سوال 57:

آزاد عورتوں میں سب سے پہلی صحابیہ کا نام کیا ہے؟

جواب:

ام المؤمنین سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا۔

سوال 58:

چھوٹے بچوں میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟

جواب:

سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 59:

آزاد کردہ غلاموں میں سب سے پہلے ایمان کون لایا؟

جواب:

سیدنا زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ۔

سوال 60:

غلاموں میں سب سے پہلے صحابی کا نام کیا ہے؟

جواب:

سیدنا بلال حبشی رضی اللہ عنہ۔

سوال 61:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچوں میں سے سب سے پہلے ایمان کون لایا؟

جواب:

سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ۔

سوال 62:

سب سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کس پھوپھی نے کلمہ پڑھا؟

جواب:

سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا نے۔

سوال 63:

باندیوں میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟

جواب:

سیدہ ام ایمن رضی اللہ عنہا نے۔

سوال 64:

انصارِ مدینہ میں سے سب سے پہلے کس نے کلمہ پڑھا؟

جواب:

حضرت اسعد بن زُرارہ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 65:

اہلِ کتاب میں سے پہلے صحابی ہونے کا شرف کسے نصیب ہوا؟

جواب:

سیدنا عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کو۔

سوال 66:

اہلِ فارس میں سے سب سے پہلے صحابی کا نام کیا ہے؟

جواب:

سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ۔

سوال 67:

سب سے پہلے رومی صحابی کا اعزاز کسے حاصل ہوا؟

جواب:

سیدنا صہیب رومی رضی اللہ عنہ کو۔

سوال 68:

سب سے پہلے مدینہ کی طرف ہجرت کرنے والے صحابی کا نام کیا ہے؟

جواب:

سیدنا ابو سلمہ رضی اللہ عنہ۔

سوال 69:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلے کس صحابی کو مبلغ بنا کر بھیجا؟

جواب:

سیدنا مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کو۔

سوال 70:

سب سے پہلے حافظِ قرآن صحابی کا نام کیا ہے؟

جواب:

سیدنا عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ۔

سوال 71:

اسلام کے سب سے پہلے شہید مرد کا نام کیا ہے؟

جواب:

حضرت حارث بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ۔

سوال 72:

اسلام کی سب سے پہلی شہید خاتون کون ہیں؟

جواب:

سیدہ سمیہ رضی اللہ عنہا (حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما کی والدہ)۔

سوال 73:

مکہ مکرمہ میں سب سے پہلے علانیہ قرآن کریم کی تلاوت کس صحابی نے کی؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 74:

اللہ کی راہ میں سب سے پہلے تیر کس نے چلایا؟

جواب:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 75:

ہجرتِ مدینہ کے بعد مہاجرین کے ہاں پیدا ہونے والے پہلے بچے کا نام کیا ہے؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ۔

سوال 76:

ہجرت کے بعد انصار کے ہاں پیدا ہونے والے پہلے بچے کا نام کیا ہے؟

جواب:

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ۔

سوال 77:

ہجرتِ مدینہ کے بعد سب سے پہلے کس صحابی کا انتقال ہوا؟

جواب:

حضرت کلثوم بن ہدم رضی اللہ عنہ کا۔

سوال 78:

جنت البقیع میں پہلے مدفون ہونے والے صحابی کون تھے؟

جواب:

حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ۔

سوال 79:

مسجدِ نبوی میں پہلی اذان کس صحابی نے دی؟

جواب:

حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 80:

وہ کون سے دو صحابی ہیں جنہیں سب سے پہلے ایک ہی قبر میں دفن کیا گیا؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن عمرو اور حضرت عمرو بن الجموح رضی اللہ عنہما۔

سوال 81:

سب سے پہلے علی الاعلان ہجرت کرنے والے صحابی کون ہیں؟

جواب:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

سوال 82:

غزوہ بدر میں پہلے شہید ہونے والے صحابی کا نام کیا ہے؟

جواب:

حضرت مِهْجَع رضی اللہ عنہ (حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام)۔

سوال 83:

اسلام کے پہلے امیرِ حج کون ہیں؟

جواب:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

سوال 84:

مسلمانوں کے پہلے خلیفہ کون ہیں؟

جواب:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

سوال 85:

صحابہ کرام میں سب سے پہلے "امیر المؤمنین" کا لقب کس صحابی کو ملا؟

جواب:

خلیفہ دوم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ۔

سوال 86:

وہ کون سے صحابی ہیں جنہوں نے سب سے پہلے اپنے گھر میں نماز کے لیے ایک جگہ مختص کی؟

جواب:

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما۔

سوال 87:

رمضان المبارک میں پورا مہینہ باجماعت تراویح کا اہتمام سب سے پہلے کس صحابی نے کرایا؟

جواب:

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 88:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں سب سے پہلے باقاعدہ نعت پڑھنے کا شرف کس صحابی کو حاصل ہوا؟

جواب:

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو۔

سوال 89:

جمعہ کی دوسری اذان سب سے پہلے کس صحابی نے شروع کرائی؟

جواب:

حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 90:

اسلام میں بحری جہاد کا آغاز کس صحابی نے کیا؟

جواب:

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 91:

سب سے پہلے کس حاکم صحابی نے حفاظتی دستہ کا انتظام کیا؟

جواب:

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 92:

سرکاری حکم نامے پر مہر لگا کر اس کی ایک کاپی سرکاری دفاتر میں رکھنے کا آغاز کس صحابی نے کیا؟

جواب:

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 93:

سب سے پہلے قرآنِ کریم کو ایک مصحف میں جمع کرنے کا حکم کس صحابی نے دیا؟

جواب:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 94:

سب سے پہلے قرآنِ کریم کو سرکاری سطح پر جمع کروا کر امت میں رائج کرنے والے صحابی کون ہیں؟

جواب:

حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ۔

سوال 95:

اسلامی تاریخ میں سب سے پہلے با قاعدہ ہجری سن کا اجرا کس صحابی نے کیا؟

جواب: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے۔

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے آخری اعزازات

(10 سوالات کے جوابات)

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم میں بعض حضرات کو مختلف پہلوؤں سے آخری ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ مثلاً کسی نے سب سے آخر میں اسلام قبول کیا، کوئی آخری مہاجر صحابی تھا، اور کسی نے اپنے شہر یا گروہ میں سب سے آخر میں وفات پائی۔ ذیل میں اس سلسلے کی چند اہم معلومات سوال و جواب کی صورت میں پیش کی جا رہی ہیں۔

سوال 96:

سب سے آخر میں کس صحابی نے اسلام قبول کیا؟

جواب:

حضرت زُرارہ بن عمرو رضی اللہ عنہ۔

سوال 97:

سب سے آخر میں کس صحابی کا انتقال ہوا؟

جواب:

حضرت ابو طفیل عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ کا۔

سوال 98:

انصار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سب سے آخر میں کس صحابی کا انتقال ہوا؟

جواب:

حضرت محمود بن الربیع انصاری رضی اللہ عنہ کا۔

سوال 99:

سب سے آخری مہاجر صحابی کون ہے؟

جواب:

حضرت عباس رضی اللہ عنہ۔

سوال100:

عشرہ مبشرہ میں سب سے آخر میں کس کا انتقال ہوا؟

جواب:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا۔

سوال101:

مدینہ منورہ میں سب سے آخر میں کس صحابی کا انتقال ہوا؟

جواب:

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ کا۔

سوال102:

کوفہ میں کس صحابی کا سب سے آخر میں انتقال ہوا؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کا۔

سوال103:

دمشق میں سب سے آخر میں انتقال کرنے والے صحابی کا نام کیا ہے؟

جواب:

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ۔

سوال104:

بصرہ میں سب سے آخر میں وفات پانے والے صحابی کون تھے ؟

جواب:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ۔

سوال105:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تدفین کے بعد قبر انور سے سب سے آخر میں کون نکلا؟

جواب:

حضرت قثم بن عباس رضی اللہ عنہما۔

دین کو عام کیجیے

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی زندگی کے اس پہلو سے ہمیں یہ درس ملتا ہے کہ دین کا علم حاصل کر کے اسے نسلوں میں منتقل کیا جائے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے منفرد اعزازات

(40 سوالات کے جوابات)

تمہید:

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم میں بعض حضرات کو ایسے منفرد اعزازات حاصل ہوئے جو کسی اور کے حصے میں نہیں آئے۔ ذیل میں ان میں سے چند کا تذکرہ سوال وجواب کی صورت میں پیش کیا جارہا ہے۔

سوال 106:

وہ کون سے صحابی ہیں جن کی صحابیت کا ذکر قرآن کریم میں صراحتاً موجود ہے؟

جواب:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا۔

سوال 107:

وہ کون سے صحابی ہیں جنہوں نے قبولِ اسلام کے وقت اور وصالِ نبوی کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی کو بوسہ دیا؟

جواب:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

سوال 108:

وہ کون سے صحابی ہیں جنہوں نے گھر کا سارا مال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا؟

جواب:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

سوال109:

وہ کون سے صحابی ہیں جنہوں نے اپنی کنواری بیٹی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں دی؟

جواب:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

سوال110:

وہ کون سے صحابی ہیں جن کی تدفین کے وقت روضہ رسول کا دروازہ کھل گیا؟

جواب:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

سوال111:

وہ کون سے صحابی ہیں جن کا جنازہ روضہ کے سامنے پہنچا تو قبر اطہر سے ان کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دفنانے کی اجازت ملی؟

جواب:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

سوال112:

کون سے صحابی ایسے ہیں جن کے خاندان کی چار نسلیں صحابی ہونے کا شرف رکھتی ہیں؟

جواب:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

آپ کے والدین صحابی، آپ خود صحابی، اولاد صحابی اور پوتا محمد بن عبدالرحمٰن صحابی ہے۔

سوال 113:

وہ کون سے صحابی ہیں جن کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے مانگا ہے؟

جواب:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

سوال 114:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی سے فرمایا کہ مجھے دعا میں یاد رکھنا؟

جواب:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

سوال 115:

کس صحابی کے بارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میرے بعد کوئی نیا نبی ہوتا تو یہ ہوتا؟

جواب:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

سوال 116:

کس صحابی کو دیکھ کر شیطان راستہ بدل لیتا تھا؟

جواب:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو۔

سوال 117:

کس صحابی کی رائے کے موافق متعدد مواقع پر قرآن کریم کی آیات نازل ہوئیں؟

جواب:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

سوال118:

کن دو صحابہ کو جنتی بزرگوں کا سردار کہا گیا ہے؟

جواب:

حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما۔

سوال119:

کن دو صحابہ کو جنتی نوجوانوں کا سردار کہا گیا؟

جواب:

حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما۔

سوال120:

کس صحابی کے نکاح میں یکے بعد دیگرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دو بیٹیاں آئیں؟

جواب:

حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ۔

سوال121:

کس صحابی کے بارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میری چالیس بیٹیاں ہوتیں تو میں ایک ایک کر کے ان کے نکاح میں دے دیتا؟

جواب:

حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ۔

سوال 122:

کس صحابی کا آسمان کے فرشتے بھی حیا کرتے تھے؟

جواب:

حضرت عثمان ذوالنورین رضِی اللہ عنہ۔

سوال 123:

ہجرت کی رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بستر پر سونے کا اعزاز کس صحابی کو حاصل ہوا؟

جواب:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال 124:

ہجرتِ مدینہ کے بعد مواخات کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی کو اپنا بھائی قرار دیا؟

جواب:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ۔

سوال 125:

غزوۂ خیبر کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھنڈا کس صحابی کو عطا فرمایا؟

جواب:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال 126:

"شہر علم کا دروازہ" کون سے صحابی ہیں؟

جواب:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ۔

سوال127:

"صَاحِبُ سِرِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ"(راز دانِ رسول) ہونے کا اعزاز کس صحابی کو حاصل ہے؟

جواب:

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کو۔

سوال128:

"غَسِيْلُ الْمَلَائِكَةِ"(جنہیں شہادت کے بعد فرشتوں نے غسل دیا) کس صحابی کا اعزاز ہے؟

جواب:

حضرت حنظلہ بن ابی عامر انصاری رضی اللہ عنہ۔

سوال129:

"فِدَاكَ أَبِيْ وَ أُمِّيْ"(میرے ماں باپ آپ پر قربان) یہ جملہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی کو فرمایا؟

جواب:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو۔

سوال130:

"يُوْسُفُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ"(اس امت کے یوسف یعنی خوبصورت آدمی) کس صحابی کو کہا گیا؟

جواب:

سیدنا جریر بن عبد اللہ البجلی رضی اللہ عنہ کو۔

سوال131:

وہ کون سے صحابی ہیں جن کی شکل میں اکثر حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لاتے تھے؟

جواب:

حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ۔

سوال132:

کس صحابی کی وفات پر اللہ تعالیٰ کا عرش لرز اٹھا؟

جواب:

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ۔

سوال133:

کس صحابی کے جنازہ میں ہزاروں فرشتے اترے تھے؟

جواب:

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ۔

سوال134:

کس صحابی کا نام قرآن کریم میں مذکور ہے؟

جواب:

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کا۔

سوال135:

کس صحابی کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا منہ بولا بیٹا بنایا؟

جواب:

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال136:

کس صحابی کی گواہی دو افراد کے برابر قرار دی گئی؟

جواب:

حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ۔

سوال137:

کس صحابی کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس سے زیادہ بار اپنا نائب بنایا؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو۔

سوال138:

کس صحابیہ کی عفت و پاکدامنی کے لیے قرآن کریم کی آیات نازل ہوئیں؟

جواب:

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔

سوال139:

کس صحابیہ کا حجرہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مدفن بنا؟

جواب:

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا۔

سوال140:

تیمم کا حکم کس صحابیہ کے اس واقعہ کی وجہ سے نازل ہوا جب ان کا ہار گم ہو گیا تھا؟

جواب:

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے واقعہ کی وجہ سے۔

سوال141:

سب سے زیادہ کس صحابیہ سے احادیث مروی ہیں؟

جواب:

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے۔

سوال142:

کس صحابیہ کے بستر پر وحی کا نزول ہوتا تھا؟

جواب:

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔

سوال143:

کس صحابیہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جگر کا ٹکڑا فرمایا؟

جواب:

سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا۔

سوال144:

کس بیٹی سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسل چلی ہے؟

جواب:

خاتونِ جنت؛سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا۔

سوال 145:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سفر پر جاتے وقت سب سے آخر میں اور سفر سے واپسی پر سب سے پہلے کس سے ملاقات کرتے تھے؟

جواب:

سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا سے۔

محنت کیجیے

دین کے کسی بھی شعبے میں اتنی محنت کریں کہ وہ دنیا میں آپ کی پہچان اور آخرت میں کامیابی کا ذریعہ بن جائے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے القاب

(62سوالات کے جوابات)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے القاب ان کی عظیم دینی خدمات اور نمایاں اوصاف کی علامت ہیں۔ یہ القاب یا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عطا فرمائے یا ان کی شخصی فضیلتوں کی وجہ سے مشہور ہوئے۔ ان القاب سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی سیرت، ان کے کردار اور دینِ اسلام کے لیے ان کی قربانیوں کا واضح تصور حاصل ہوتا ہے۔

سوال146:

"لقب" کا مطلب کیا ہے؟

جواب:

لقب اس نام کو کہتے ہیں جو کسی خاص وصف کی وجہ سے کسی کی پہچان بن جائے۔

سوال147:

"صدیق" اور "عتیق" کس صحابی کے القاب ہیں؟

جواب:

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے۔

سوال148:

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو "صدیق" کیوں کہتے ہیں؟

جواب:

کیونکہ آپ رضی اللہ عنہ نے ہمیشہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کی بالخصوص واقعۂ معراج کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بلاتردد تصدیق کی۔

سوال149:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا لقب "عتیق" کیوں ہے؟

جواب:

ایک خاص موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو جہنم سے آزادی کی بشارت دی، اس لیے آپ "عتیق" کہلائے۔

سوال150:

فاروق (حق وباطل کے درمیان فرق کرنے والا) اور مُحَدَّث (جس کے دل میں اللہ کی جانب سے حق بات ڈالی جائے) کس صحابی کے القابات ہیں؟

جواب:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے۔

سوال151:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو "فاروق" کیوں کہتے ہیں؟

جواب:

کیونکہ آپ رضی اللہ عنہ حق وباطل میں فرق کرنے میں تمام صحابہ رضی اللہ عنہم میں امتیازی شان رکھتے تھے۔

سوال152:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو مُحَدَّث کیوں کہتے ہیں؟

جواب:

کیونکہ اللہ تعالیٰ آپ کے دل میں حق بات ڈالتا تھا اور کئی آیات آپ کی رائے کے موافق نازل ہوئیں۔

سوال153:

"ذوالنورین" اور "رفیقِ رسول فی الجنۃ" کس صحابی کے القاب ہیں؟

جواب:

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے۔

سوال154:

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا لقب "ذوالنورین" کیوں ہے؟

جواب:

اس لیے کہ تاریخ انسانی میں آپ ہی وہ واحد شخصیت ہیں جن کے نکاح میں پیغمبر کی دو نورِ نظر یعنی بیٹیاں یکے بعد دیگرے آئی ہیں۔

سوال155:

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا لقب "رفیقِ رسول فی الجنۃ" کیوں ہے؟

جواب:

اس لیے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں جنت میں اپنا رفیق قرار دیا۔

سوال156:

"مرتضیٰ" اور "اسد اللہ" (اللہ کا شیر) کس صحابی کے القاب ہیں؟

جواب:

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے۔

سوال157:

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا لقب "مرتضیٰ" کیوں ہے؟

جواب:

اس لیے کہ اہم مواقع پر آپ رضی اللہ عنہ کا خصوصیت سے انتخاب ہوا ہے۔

سوال158:

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا لقب "اسد اللہ" (اللہ کا شیر) کیوں ہے؟

جواب:

اس لیے کہ آپ کی بہادری کی وجہ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو "اسد اللہ" شیر فرمایا۔

سوال159:

"سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ" (شہیدوں کے سردار) اور "أَسَدُ اللهِ وَأَسَدُ رَسُوْلِهٖ" (اللہ اور اس کے رسول کے شیر) کس صحابی کے القاب ہیں؟

جواب:

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے۔

سوال160:

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو "سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ" کیوں کہتے ہیں؟

جواب:

آپ کی بہادری اور مظلومانہ شہادت کی وجہ سے آپ کو یہ لقب دیا گیا۔

سوال161:

آپ کو "أَسَدُ اللهِ وَأَسَدُ رَسُوْلِهٖ" کیوں کہتے ہیں؟

جواب:

آپ رضی اللہ عنہ نے ہمیشہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کیا اور آپ کی شجاعت کی وجہ سے مسلمانوں

کو حوصلہ ملا۔ اس لیے آپ کو " أَسَدُ اللهِ وَ أَسَدُ رَسُوْلِهٖ " کہا جاتا ہے۔

سوال 162:

"أَمِيْنُ الْأُمَّةِ" (امت کے امانتدار) کس صحابی کا لقب ہے؟

جواب:

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کا۔

سوال 163:

آپ رضی اللہ عنہ کو "أَمِيْنُ الْأُمَّةِ" کا لقب کیوں ملا؟

جواب:

نجران کے نصاریٰ نے کہا تھا کہ ہمیں کوئی ایسا نمائندہ دیں جو امانت و دیانت سے فیصلے کرے۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے "أَمِيْنُ الْأُمَّةِ" کا لقب دے کر حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کا انتخاب فرمایا۔

سوال 164:

"حوارِیِ رسول" (جاں نثار اور قربانی دینے والا ساتھی) کا لقب کس صحابی کو ملا؟

جواب:

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو۔

سوال 165:

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو "حوارِیِ رسول" کا لقب کیوں دیا گیا؟

جواب:

غزوہ خندق کے موقع پر دشمن کے ارادوں کی خبر لانے کے لیے انہوں نے تین بار خود کو پیش کیا جس کی وجہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنا "حواری" قرار دیا۔

سوال166:

"سیف اللہ "(اللہ کی تلوار) کس صحابی کا لقب ہے؟

جواب:

سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا۔

سوال167:

آپ رضی اللہ عنہ کو "سیف اللہ "کا لقب کیوں ملا؟

جواب:

آپ کی بہادری اور دفاعِ دین کے جذبہ کی وجہ سے آپ کو یہ لقب عطا کیا گیا۔

سوال168:

"ذُو الْبِجَادَیْنِ"(دو موٹی چادروں والے) کس صحابی کا لقب ہے؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن عبد نُہم رضی اللہ عنہ۔

سوال169:

آپ رضی اللہ عنہ کو"ذُو الْبِجَادَیْنِ"کا لقب کیوں ملا؟

جواب:

آپ رضی اللہ عنہ نے کلمہ پڑھا تو خاندان والوں نے ان کے کپڑے بھی چھین لیے۔ آپ نے کمبل کے دو ٹکڑے اوڑھ کر مدینہ منورہ پہنچے۔ اس لیے انہیں"ذُو الْبِجَادَیْنِ"یعنی"دو موٹی چادروں والا" کہا جاتا ہے۔

سوال170:

"سید المؤذنین"(مؤذنوں کے سردار) کس صحابی کا لقب ہے؟

جواب:

سیدنا بلال حبشی رضی اللہ عنہ کا۔

سوال 171:

"طَیِّب" اور "مُطَیَّب" کس صحابی کا لقب ہے؟

جواب:

سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما کا۔

سوال 172:

"خطیب الانصار" اور "خطیب رسول اللہ" کس صحابی کا لقب ہے؟

جواب:

سیدنا ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کا۔

سوال 173:

"سید الانصار" کس صحابی کا لقب ہے؟

جواب:

سیدنا اُبَیّ بن کعب رضی اللہ عنہ کا۔

سوال 174:

"حَبْرُ الْأُمَّةِ" (امت کے بڑے عالم) اور ترجمان القرآن کس صحابی کے اَلقاب ہیں؟

جواب:

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے۔

سوال 175:

"صَاحِبُ سِرِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ" (رسول اللہ کے رازدان) کس صحابی کا لقب ہے؟

جواب:

سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ۔

سوال 176:

آپ رضی اللہ عنہ کو "صَاحِبُ سِرِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ" کا لقب کیوں دیا گیا؟

جواب:

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فتنوں کے بارے آگاہ فرمایا اور منافقین کے نام بھی بتائے۔

سوال 177:

فقیہ الامت، "صَاحِبُ السِّوَاكِ" (مسواک اٹھانے والے) اور "صَاحِبُ النَّعْلَيْنِ" (جوتے اٹھانے والے) کس صحابی کے القاب ہیں؟

جواب:

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے۔

سوال 178:

آپ رضی اللہ عنہ کو "فقیہ الامت" کیوں کہتے ہیں؟

جواب:

کیونکہ آپ قرآن وسنت کے احکامات کی بہت گہری سمجھ رکھتے تھے۔

سوال 179:

آپ رضی اللہ عنہ کو "صَاحِبُ السِّوَاكِ" کیوں کہتے ہیں؟

جواب:

کیونکہ آپ سفر و حضر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسواک کی حفاظت اور اسے فراہم کرنے کی مستقل ذمہ داری نبھاتے تھے۔

سوال 180:

آپ رضی اللہ عنہ کو "صَاحِبُ النَّعْلَيْنِ" کیوں کہتے ہیں؟

جواب:

کیونکہ آپ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جوتے مبارک اٹھانے، پہنانے اور ان کی حفاظت کرنے کی خاص خدمت پر مامور تھے۔

سوال 181:

"رَيْحَانَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" کن دو صحابہ کا لقب ہے؟

جواب:

سیدنا حسن اور سیدنا حسین رضی اللہ عنہما کا۔

سوال 182:

"سَاقِي الْحَرَمَيْنِ"() کس صحابی کا لقب ہے؟

جواب:

سیدنا عباس رضی اللہ عنہ کا۔

سوال 183:

آپ رضی اللہ عنہ کو "سَاقِي الْحَرَمَيْنِ" کیوں کہتے ہیں؟

جواب:

اس کی دو وجوہات ہیں:

1: خواجہ عبد المطلب کے انتقال کے بعد حضرت عباس رضی اللہ عنہ آنے والے حاجیوں کو پانی پلاتے تھے۔

2: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں جب قحط پڑا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے وسیلہ سے دعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے بارش عطا فرمادی۔ تو لوگوں نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو "ساقی حرمین" کہا جانے لگا۔

سوال184:

"خادم رسول اللہ" کس صحابی کا لقب ہے؟

جواب:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا۔

سوال185:

"سفیر اسلام" کس صحابی کا لقب ہے؟

جواب:

سیدنا مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ۔

سوال186:

آپ کو "سفیر اسلام" کا لقب کیوں دیا گیا؟

جواب:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہجرت سے قبل مدینہ منورہ میں اسلام کی تبلیغ اور اہلِ مدینہ کو قرآن سکھانے کے لیے پہلا باضابطہ مبلغ اور نمائندہ بنا کر بھیجا تھا۔

سوال187:

"ذُو الْجَنَاحَیْنِ" (دوپروں والا) اور "طَیَّار" (اڑنے والا) کس صحابی کے القاب ہیں؟

جواب:

سیدنا جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے۔

سوال188:

آپ رضی اللہ عنہ کو "ذُو الْجَنَاحَیْنِ" اور "طَیَّار" کیوں کہتے ہیں؟

جواب:

کیونکہ غزوۂ موتہ میں آپ رضی اللہ عنہ کے دونوں بازو کٹ گئے تھے، تو اللہ تعالیٰ نے ان کے بدلے آپ کو جنت میں دو پَر عطا فرمائے جن سے آپ پرواز کرتے ہیں۔

سوال189:

"ذوالیدین" (لمبے ہاتھوں والا) کس صحابی کا لقب ہے؟

جواب:

حضرت خِرباق بن ساریہ رضی اللہ عنہ کا۔

سوال190:

انہیں "ذوالیدین" کا لقب کیوں دیا گیا؟

جواب:

ان کے دونوں بازو عام لوگوں کے مقابلے میں قدرے لمبے تھے۔

سوال191:

"ام المساکین" کس صحابیہ کا لقب ہے؟

جواب:

ام المؤمنین سیدہ زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا۔

سوال192:

آپ رضی اللہ عنہا کو "ام المساکین" کیوں کہتے ہیں؟

جواب:

کیونکہ آپ رضی اللہ عنہا غرباء و مساکین پر بے حد شفقت کرتی تھیں اور ان پر اپنا مال خرچ کرتی تھیں۔

سوال193:

"ذَاتُ النِّطَاقَیْنِ" (دو کمر بند والی) کس صحابیہ کا لقب ہے؟

جواب:

سیدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما کا۔

سوال194:

آپ رضی اللہ عنہا کو "ذَاتُ النِّطَاقَیْنِ" کیوں کہتے ہیں؟

جواب:

کیونکہ ہجرت کے موقع پر سامانِ سفر باندھنے کے لیے آپ نے اپنے کمر بند کے دو ٹکڑے کیے۔

سوال195:

"تاجر الرحمٰن" (خدائے رحمٰن کا تاجر) کس صحابی کا لقب ہے؟

جواب:

سیدنا عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا۔

سوال196:

آپ رضی اللہ عنہ کو "تاجر الرحمٰن" کیوں کہتے ہیں؟

جواب:

اس لیے کہ آپ کی تجارت کا مقصد محض مال جمع کرنا نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا، مخلوق کی خدمت اور دین کی نصرت تھا۔

سوال197:

"میزبانِ رسول" کس صحابی کا لقب ہے؟

جواب:

سیدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا۔

سوال198:

آپ رضی اللہ عنہ کو "میزبانِ رسول" کیوں کہتے ہیں؟

جواب:

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کے بعد کئی ماہ ان کے گھر میں قیام فرمایا۔

سوال199:

"سفینہ" کس صحابی کا لقب ہے؟

جواب:

حضرت مِہران رضی اللہ عنہ کا۔

سوال200:

آپ رضی اللہ عنہ کو "سفینہ" (کشتی) کیوں کہتے ہیں؟

جواب:

کیونکہ ایک سفر کے دوران آپ رضی اللہ عنہ نے دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا بہت زیادہ سامان اٹھالیا جس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو "أَنْتَ سَفِيْنَةٌ" فرمایا۔

سوال 201:

"مفتی مدینہ" کس صحابی کا لقب ہے؟

جواب:

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا۔

سوال 202:

آپ رضی اللہ عنہ کو "مفتی مدینہ" کیوں کہتے ہیں؟

جواب:

کیونکہ آپ کے علمی مقام کی وجہ سے اہلِ مدینہ مسائل میں آپ کی طرف رجوع کرتے تھے۔

سوال 203:

"صَقْرُ الصَّحَابَةِ" (صحابہ کا شاہین) کس صحابی کا لقب ہے؟

جواب:

حضرت خبیب بن عدی رضی اللہ عنہ کا۔

سوال 204:

حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کو "صَقْرُ الصَّحَابَةِ" کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب:

آپ کی شجاعت اور دین اسلام کے لیے بلند ہمت ہونے کی وجہ سے آپ کو یہ لقب دیا گیا۔

سوال205:

"اَلرَّاکِبُ الْمُھَاجِرُ" کس صحابی کا لقب ہے؟

جواب:

حضرت عکرمہ بن ابی جہل رضی اللہ عنہ کا۔

سوال206:

"خَاتَمُ الْمُھَاجِرِیْنَ" (آخری مہاجر) کس صحابی کا لقب ہے؟

جواب:

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کا۔

سوال207:

آپ رضی اللہ عنہ کو "خَاتَمُ الْمُھَاجِرِیْنَ" کیوں کہتے ہیں؟

جواب:

جس دور میں مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کرنا فرض تھی تو آپ رضی اللہ عنہ سب سے آخری مہاجر تھے؛ فتح مکہ کے بعد ہجرت کی فرضیت ختم ہو گئی تو آپ کو "خَاتَمُ الْمُھَاجِرِیْنَ" کا لقب دیا گیا۔

دینی اعزاز

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے القاب سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کی اصل پہچان وہ القاب ہیں جو خدا اور مصطفیٰ سے وفا کے نتیجہ میں حاصل ہوں۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اسمائے مبارکہ اور کنیتیں

(40سوالات کے جوابات)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اسمائے مبارکہ اور کنیتیں ان کی شناخت کا اہم ذریعہ ہیں۔ عرب معاشرے میں کنیت؛ عزت و احترام کی علامت سمجھی جاتی تھی۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی کنیتیں عموماً اولاد، کسی خاص وصف یا کسی نمایاں واقعہ کی بنا پر مشہور ہوئیں۔ اس باب میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مشہور کنیتوں اور ان سے متعلق اہم معلومات کو سوال وجواب کی صورت میں بیان کیا گیا ہے۔

سوال208:

"کنیت"کا مطلب کیا ہے؟

جواب:

وہ نام جو کسی رشتہ یا کسی وصف کی نسبت سے "اب"یا"ام"کے ساتھ کسی شخص کو پکارنے کے لیے استعمال کیا جائے، اسے کنیت کہتے ہیں۔

سوال209:

"کنیتِ نسبی"کا مطلب کیا ہے؟

جواب:

کسی شخص کو اس کے کسی رشتہ مثلاً والد، والدہ، بیٹا یا بیٹی وغیرہ کے نام سے پکارا جائے تو اسے "کنیتِ نسبی" کہتے ہیں۔

سوال210:

"کنیت وصفی"کا مطلب کیا ہے؟

جواب:

جو کسی شخص کو اس کی کسی خاص عادت، خوبی یا کسی واقعے کی نسبت سے پکارا جائے تو اسے "کنیتِ وصفی" کہتے ہیں۔

سوال 211:

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی مشہور کنیت کیا تھی؟

جواب:

ابو بکر (رضی اللہ عنہ)۔

سوال 212:

آپ رضی اللہ عنہ کی کنیت "ابو بکر" کیوں تھی؟

جواب:

کیونکہ آپ ہر بھلائی کے کام میں آگے بڑھنے اور پہل کرنے والے تھے۔

سوال 213:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی کنیت کیا تھی؟

جواب:

"ابو حفص" (رضی اللہ عنہ)۔

سوال 214:

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی کنیت کیا تھی؟

جواب:

ابو عبد اللہ (رضی اللہ عنہ)۔

سوال215:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی "کنیتِ نسبی" کیا تھی؟

جواب:

ابوالحسن (رضی اللہ عنہ)۔

سوال216:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی "کنیتِ وصفی" کیا تھی؟

جواب:

ابوتراب (رضی اللہ عنہ)۔

سوال217:

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو "ابوتراب" کیوں کہتے ہیں؟

جواب:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ مسجد کے فرش پر لیٹے تھے اور جسم پر مٹی لگی تھی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا: "قُمْ یَا أَبَا تُرَابٍ" (اے ابوتراب! کھڑے ہو جاؤ۔) تو یہ آپ کی "کنیتِ وصفی" بن گئی۔

سوال218:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا نام کیا ہے؟

جواب:

راجح قول کے مطابق آپ کا نام عبد الرحمٰن بن صخر رضی اللہ عنہ ہے۔

سوال219:

آپ رضی اللہ عنہ کی کنیت "ابوہریرہ" کیوں تھی؟

جواب:

آپ رضی اللہ عنہ بلیوں کا بہت خیال فرماتے تھے۔ ایک بار آپ کی آستین میں بلی کا بچہ دیکھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیار سے فرمایا: "یَا أَبَا هُرَيْرَةُ!" (اے بلی والے)۔ تو یہی کنیتِ وصفی آپ کی پہچان بن گئی۔

سوال 220:

حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا؟

جواب:

عامر بن عبد اللہ بن الجراح (رضی اللہ عنہ)۔

سوال 221:

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا؟

جواب:

جُندُب بن جنادہ (رضی اللہ عنہ)۔

سوال 222:

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا؟

جواب:

خالد بن زید (رضی اللہ عنہ)۔

سوال 223:

حضرت ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا؟

جواب:

زید بن سہل (رضی اللہ عنہ)۔

سوال224:

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا؟

جواب:

عبد اللہ بن قیس (رضی اللہ عنہ)۔

سوال225:

حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا؟

جواب:

عبد اللہ بن عبد الاسد (رضی اللہ عنہ)۔

سوال226:

حضرت ابو العاص بن الربیع رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا؟

جواب:

لقیط بن ربیع (رضی اللہ عنہ)۔

سوال227:

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا؟

جواب:

صُدَیّ بن عَجْلان (رضی اللہ عنہ)۔

سوال228:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا؟

جواب:

سعد بن مالک (رضی اللہ عنہ)۔

سوال 229:

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا؟

جواب:

عُوَیمر بن مالک (رضی اللہ عنہ)۔

سوال 230:

حضرت ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا؟

جواب:

حارث بن رِبْعِیّ (رضی اللہ عنہ)۔

سوال 231:

حضرت ابو دُجانہ رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا؟

جواب:

سِماک بن خَرَشَہ (رضی اللہ عنہ)۔

سوال 232:

حضرت ابو سفیان رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا؟

جواب:

صَخْر بن حَرْب (رضی اللہ عنہ)۔

سوال233:

حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا؟

جواب:

حضرت سَمُرَہ بن مِعْیَر (رضی اللہ عنہ)۔

سوال234:

ام المؤمنین سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی کنیت کیا تھی؟

جواب:

ام ہند (رضی اللہ عنہا)۔

سوال235:

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی کنیت کیا تھی؟

جواب:

ام عبد اللہ (رضی اللہ عنہا)۔

سوال236:

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی یہ کنیت "ام عبد اللہ" کس وجہ سے تھی؟

جواب:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے بھانجے حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے نام پر کنیت رکھی تھی۔

سوال237:

ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا نام کیا تھا؟

جواب:

ہند بنت ابی امیہ (رضی اللہ عنہا)۔

سوال238:

ام المؤمنین سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا نام کیا تھا؟

جواب:

رملہ (رضی اللہ عنہا)۔

سوال239:

سیدہ ام عمارہ رضی اللہ عنہا کا نام کیا تھا؟

جواب:

نسیبہ بنت کعب (رضی اللہ عنہا)۔

سوال240:

سیدہ ام سُلیم رضی اللہ عنہا کا نام کیا تھا؟

جواب:

سَہلہ / رُمَیصاء (رضی اللہ عنہا)۔

سوال241:

سیدہ ام ہانی رضی اللہ عنہا کا نام کیا تھا؟

جواب:

فاختہ (رضی اللہ عنہا)۔

سوال242:

سیدہ ام الفضل رضی اللہ عنہا کا نام کیا تھا؟

جواب:

لُبابہ بنت حارث (رضی اللہ عنہا)۔

سوال243:

سیدہ ام ایمن رضی اللہ عنہا کا نام کیا تھا؟

جواب:

برکۃ بنت ثعلبہ (رضی اللہ عنہا)۔

سوال244:

سیدہ ام الدرداء رضی اللہ عنہا کا نام کیا تھا؟

جواب:

خیرہ بنت ابی حَدْرَد (رضی اللہ عنہا)۔

سوال245:

سیدہ ام معبد رضی اللہ عنہا کا نام کیا تھا؟

جواب:

عاتکہ بنت خالد (رضی اللہ عنہا)۔

سوال246:

سیدہ ام فروہ رضی اللہ عنہا کا نام کیا تھا؟

جواب:

قَرِیْبَہ بنت ابی قحافہ (رضی اللہ عنہا)۔

سوال 247:

سیدہ ام قیس رضی اللہ عنہا کا نام کیا تھا؟

جواب:

آمنہ بنت مُحْصَن (رضی اللہ عنہ)۔

دینی پہچان

جن لوگوں کا نام اور کام دین کے لیے وقف ہو جائے

تو وہ رہتی دنیا تک زندہ رہتے ہیں۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے تبدیل شدہ نام

(38 سوالات کے جوابات)

اسلام میں اچھے ناموں کی بڑی اہمیت ہے، کیونکہ نام انسان کی شناخت کے ساتھ اس کے اچھے مفہوم کی بھی نمائندگی کرتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایسے ناموں کو پسند فرماتے تھے جن کے معانی اچھے اور مبارک ہوں، اور بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ناموں کو بہتر معانی کی وجہ سے تبدیل بھی فرمایا۔ ذیل میں ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے تبدیل شدہ ناموں سے متعلق اہم معلومات سوال وجواب کی صورت میں پیش کی جاتی ہیں۔

سوال 248:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا اصل نام کیا تھا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کس نام سے تبدیل فرمایا؟

جواب:

آپ رضی اللہ عنہ کا نام "عبد الکعبہ" تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کا نام "عبد اللہ" رکھا۔

سوال 249:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے تبدیل کر کے کیا نام رکھا؟

جواب:

آپ رضی اللہ عنہ کا نام "عبد شمس" تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے "عبد الرحمٰن" سے بدل دیا۔

سوال 250:

حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کے نام حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کیا رکھے تھے؟

جواب:

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں بیٹوں کا نام "حرب" رکھا تھا۔

سوال251:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نواسوں کے نام کیا رکھے ؟

جواب:

بڑے نواسے کا نام "حسن" اور چھوٹے کا نام "حسین" (رضی اللہ عنہما) رکھا۔

سوال252:

اسلام قبول کرنے سے پہلے حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا؟

جواب:

آپ کا نام عبد العزّیٰ تھا جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے "عبد الرحمٰن" سے تبدیل فرمادیا۔

سوال253:

حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ کے دادا کا نام کیا تھا اور اسے کس نام سے تبدیل کیا گیا؟

جواب:

ان کا نام حُزن تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے تبدیل کرکے "سہل" رکھا۔

سوال254:

حضرت زُرعہ رضی اللہ عنہ کا پہلا نام کیا تھا؟

جواب:

آپ کا پہلا نام "اصرم" تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے "زُرعہ" سے تبدیل فرمادیا۔

سوال255:

حضرت عبد اللہ بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا؟

جواب:

آپ کا نام "بَحِیْر" تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بدل کر "عبد اللہ" رکھ دیا۔

سوال256:

مشہور منافق عبد اللہ بن اُبَیّ کے بیٹے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا؟

جواب:

آپ کا نام "اَلْحُبَاب" تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے "عبد اللہ" سے تبدیل فرما دیا۔

سوال257:

حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا؟

جواب:

آپ کا نام "حُصَین" تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے "عبد اللہ" سے تبدیل فرما دیا۔

سوال258:

حضرت عبد اللہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا؟

جواب:

آپ کا پہلا نام "ذُوَیب" تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے "عبد اللہ" سے تبدیل فرما دیا۔

سوال259:

حضرت مسلم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا؟

جواب:

آپ کا نام "شہاب" تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے "مسلم" سے تبدیل فرما دیا۔

سوال260:

کن دو صحابہ کا نام "عاص" تھا جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تبدیل فرمادیا؟

جواب:

حضرت مطیع بن اسود اور حضرت مسلم بن العلاء الحضرمی رضی اللہ عنہما۔

سوال261:

حضرت عِصْمہ بن قیس رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا؟

جواب:

آپ کا نام "عُصَیَّہ" تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے "عِصْمَہ" سے تبدیل کر دیا۔

سوال262:

حضرت کثیر بن صلت رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا؟

جواب:

آپ کا نام "قلیل" تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے "کثیر" سے تبدیل فرمادیا۔

سوال263:

حضرت عبد اللہ بن اَبِی عوف رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا؟

جواب:

آپ کا نام "عبد شمس" تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے "عبد اللہ" سے تبدیل فرمادیا۔

سوال264:

حضرت عبد اللہ بن حارث بن زید رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا؟

جواب:

آپ کا نام "عبد الحارث" تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے "عبد اللہ" سے تبدیل فرمادیا۔

سوال265:

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کا نام "اَسْوَد" تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کس نام سے تبدیل فرمایا؟

جواب:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام بدل کر "اَبْیَض" رکھ دیا۔

سوال266:

حضرت بشیر الحارثی رضی اللہ عنہ کا پہلا نام کیا تھا؟

جواب:

آپ کا نام پہلے "اَکْبَر" تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام "بشیر" رکھ دیا۔

سوال267:

حضرت عبد الجبار بن عبد الحارث رضی اللہ عنہ کا قدیم نام کیا تھا؟

جواب:

آپ کا قدیم نام "الجبار" تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بدل کر "عبد الجبار" رکھ دیا۔

سوال268:

حضرت عبد اللہ بن سعید بن العاص اموی رضی اللہ عنہ کا پہلا نام کیا تھا؟

جواب:

آپ کا نام پہلے "الحکم" تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر "عبد اللہ" رکھ دیا۔

سوال269:

حضرت زید الخیر طائی رضی اللہ عنہ کا نام پہلے کیا تھا اور اسے کس نام سے تبدیل کیا گیا؟

جواب:

آپ کا نام "زید الخیل" تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر "زید الخیر" رکھ دیا۔

سوال270:

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ (از قبیلہ بنی عدی) کا پہلا نام کیا تھا؟

جواب:

آپ کا نام پہلے "سائب" تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر "عبد اللہ" رکھ دیا۔

سوال271:

حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ کا پہلا نام کیا تھا؟

جواب:

آپ کا نام پہلے "شہاب" تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر "ہشام" رکھ دیا۔

سوال272:

حضرت عبد اللہ بن مَدان رضی اللہ عنہ کا پہلا نام کیا تھا؟

جواب:

آپ کا پہلا نام "عبد الحجر" تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر "عبد اللہ" رکھ دیا۔

سوال273:

حضرت عاقل بن بُکَیر رضی اللہ عنہ کا پہلا نام کیا تھا؟

جواب:

آپ کا پہلا نام "غافل" تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بدل کر "عاقل" رکھ دیا۔

سوال274:

حضرت مسلم ابو رائطہ رضی اللہ عنہ کا پہلا نام کیا تھا؟

جواب:

آپ کا پہلا نام "غُراب" تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بدل کر "مسلم" رکھ دیا۔

سوال275:

حضرت منذر بن ابی المنذر رضی اللہ عنہ کا پہلا نام کیا تھا؟

جواب:

آپ کا پہلا نام "فلان" تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر "منذر" رکھ دیا۔

سوال276:

حضرت شَرید بن سُوَید ثقفی رضی اللہ عنہ کا پہلا نام کیا تھا؟

جواب:

آپ کا پہلا نام "مالک" تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر "شرید" رکھ دیا۔

سوال277:

حضرت مسلم بن خَیْشَنَہ رضی اللہ عنہ کا پہلا نام کیا تھا؟

جواب:

آپ کا پہلا نام "مُقْسِم" تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر "مسلم" رکھ دیا۔

سوال278:

حضرت عتبہ بن عبد سلمی رضی اللہ عنہ کا پہلا نام کیا تھا؟

جواب:

آپ کا پہلا نام "نُشْبَة" تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر "عتبہ" رکھ دیا۔

سوال279:

ام المؤمنین سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کا نام کیا تھا؟

جواب:

آپ رضی اللہ عنہا کا نام "برّہ" تھا۔ جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے "زینب" سے بدل دیا۔

سوال280:

ام المؤمنین سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا کا نام کیا تھا؟

جواب:

آپ رضی اللہ عنہا کا نام "برّہ" تھا۔ جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے "جُوَیْرِیہ" سے بدل دیا۔

سوال281:

ام المؤمنین سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کا نام کیا تھا؟

جواب:

آپ رضی اللہ عنہا کا نام "برّہ" تھا۔ جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے "میمونہ" سے بدل دیا۔

سوال282:

حضرت مطیعہ بنت نعمان رضی اللہ عنہا کا نام کیا تھا؟

جواب:

آپ کا نام "عاصیہ" تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے "مطیعہ" سے تبدیل فرمادیا۔

سوال 283:

سیدہ جمیلہ بنت عمر رضی اللہ عنہما کا نام کیا تھا؟

جواب:

آپ کا نام بھی "عاصیہ" تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر "جمیلہ" رکھا۔

سوال 284:

سیدہ زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا کا نام کیا تھا؟

جواب:

آپ رضی اللہ عنہا کا نام بھی "برّہ" تھا۔ جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے "زینب" سے بدل دیا۔

سوال 285:

سیدہ جمیلہ بنت ثابت رضی اللہ عنہا کا پرانا نام کیا تھا؟

جواب:

آپ کا نام "عاصیہ" تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر "جمیلہ" رکھ دیا۔

اچھے نام رکھیے

اپنے بچوں کے نام انبیاء کرام علیہم السلام یا نیک لوگوں کے نام پر رکھیں
اگر نام اچھا نہ ہو تو اسے تبدیل کر کے دوسرا نام رکھیں۔

مختلف مواقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دعالینے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

(20 سوالات کے جوابات)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کو اپنے لیے عظیم سعادت اور کامیابی کا ذریعہ سمجھتے تھے۔ چنانچہ وہ مختلف مواقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے لیے، اپنے اہل و عیال کے لیے اور اپنی ضروریات کے لیے دعا کی درخواست کرتے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک دعاؤں کی برکت سے بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ایمان، علم، مال، اولاد اور دیگر نعمتوں میں غیر معمولی برکتیں حاصل ہوئیں۔ ذیل میں اس سلسلے کے چند اہم واقعات سوال وجواب کی صورت میں پیش کیے جاتے ہیں۔

سوال286:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی کے ایمان لانے کی دعامانگی؟

جواب:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے۔

سوال287:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی والدہ کے ایمان لانے کا سبب کیا تھا؟

جواب:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی درخواست پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی والدہ کے لیے دعا کی، جس کی برکت سے وہ مسلمان ہو گئیں۔

سوال288:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کون سی دعامانگی؟

جواب:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ پر بہت زیادہ قرض تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے باغ میں کھجوروں کے ڈھیر پر برکت کی دعا کی۔ اس سے ان کا سارا قرض ادا ہو گیا اور کھجوریں باقی بچ گئیں۔

سوال289:

حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کی تجارت میں برکت کا کیا راز تھا؟

جواب:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے برکت کی دعا فرمائی جس کی بدولت وہ مدینہ منورہ کے بڑے تاجروں میں شمار ہوتے۔

سوال290:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے حق میں کون سی دعائیں مانگیں؟

جواب:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے لیے مال اور اولاد میں برکت کی دعا مانگی۔

سوال291:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس دعا کا کیا اثر ظاہر ہوا؟

جواب:

اللہ تعالیٰ نے ان کے مال میں اتنی برکت دی کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا باغ سال میں دو بار پھل دیتا اور بیٹے بیٹیاں، پوتے پوتیاں، نواسے اور نواسیاں تقریباً ایک سو تھیں۔

سوال292:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی ایسی دعا کے بارے بتائیں جو آپ نے کسی بیمار کو سکھائی ہو۔

جواب:

ایک نابینا صحابی کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت پڑھنے کے بعد اپنے وسیلہ سے دعا مانگنے کا حکم دیا جس سے ان صحابی کی آنکھیں ٹھیک ہو گئیں۔

سوال293:

حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کی بیماری کے دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کرنے کے ساتھ ساتھ کیا عمل فرمایا؟

جواب:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کے حق میں شفایابی کی دعا فرمائی اور وادیِ بطحان کی مٹی کو پانی میں ملا کر ان پر چھڑکا۔ اس سے حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ تندرست ہو گئے۔

سوال294:

قحط سالی کے دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کام کیا؟

جواب:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی کی التجا پر دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو فوراً بادل آئے اور ایسی بارش ہوئی کہ پورا ہفتہ بارش جاری رہی۔

سوال295:

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا دعا مانگی؟

جواب:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے لیے تفقہ فی الدین (دین میں فہم) اور تفسیرِ قرآن کی مہارت کی دعا مانگی۔

سوال296:

"تم نے اللہ کے نبی کی حفاظت کی، اللہ آپ کی حفاظت کرے" یہ دعا کس صحابی کے حق میں کی گئی؟

جواب:

ایک موقع پر حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سواری سے گرنے سے بچایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یہ دعا دی۔

سوال297:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے لیے کون سی دعا کی گئی؟

جواب:

"اے اللہ! سعد آپ سے جو بھی دعا مانگے اسے قبول فرما"۔

سوال298:

حضرت جریر بن عبد اللہ البَجَلی رضی اللہ عنہ کے لیے کون سی دعا مانگی گئی؟

جواب:

سواری پر مضبوطی سے بیٹھنے، ہدایت یافتہ ہونے اور ہدایت کا ذریعہ بننے کی۔

سوال299:

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو کون سی دعا دی گئی؟

جواب:

بخشش اور جنت میں باعزت داخلہ کی۔

سوال300:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ ام عمارہ رضی اللہ عنہا کے حق میں کون سی دعا فرمائی؟

جواب:

غزوہ اُحد میں سیدہ ام عمارہ رضی اللہ عنہا کی بہادری کو دیکھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے حق میں یہ دعا فرمائی: "اے اللہ! اُم عمارہ کو جنت میں میرا پڑوس نصیب فرما"۔

سوال 301:

سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کس چیز کی دعا کروائی تھی؟

جواب:

انہوں نے سمندری غزوہ میں شرکت اور شہادت کی دعا کروائی تھی، جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم ان میں شامل ہو"۔

سوال 302:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما کے لیے کون سی دعائیں فرمائیں؟

جواب:

- اے اللہ معاویہ کو ہادی، مہدی، ہدایت پھیلنے کا ذریعہ بنا۔
- اے اللہ! معاویہ کو حساب وکتاب کا علم عطا فرما اور انہیں عذاب سے محفوظ فرما۔
- اے اللہ! معاویہ کو حکومت وخلافت عطا فرما۔

سوال 303:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کے بعد آپ کے روضہ اطہر پر حاضر ہو کر دعا کی درخواست کرنا جائز ہے؟

جواب:

جی ہاں بالکل جائز ہے۔

سوال304:

کیا کسی صحابی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اطہر پر جا کر آپ سے دعا کی درخواست کی تھی؟

جواب:

سیدنا فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں حضرت بلال بن حارث مُزَنی رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک پر حاضر ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ! بارش کی دعا فرما دیں، قحط کی وجہ سے امت تکلیف میں ہے۔

سوال305:

حضرت بلال بن حارث مُزَنی رضی اللہ عنہ کے اس عمل کی اطلاع صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بھی ہوئی؟ اگر ہوئی تو ان کا ردّ عمل کیا تھا؟

جواب:

جی ہاں! سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور باقی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو جب اس کی اطلاع ہوئی تو کسی نے کوئی اعتراض نہیں کیا بلکہ سب نے ان کی تصدیق کی۔

دعائیں لیجیے

اپنے بڑوں کو خوش کر کے ان سے دعائیں لیجیے۔

اہلِ علم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

قراء، مفسرین، محدثین، فقہاء اور متکلمین

(36 سوالات کے جوابات)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے براہِ راست تربیت یافتہ تھے۔ ان میں سے بعض قرآنِ کریم کی تلاوت و قراءت میں ممتاز تھے، بعض تفسیرِ قرآن کے ماہر تھے، بعض نے احادیثِ نبویہ کے حفظ و روایت میں نمایاں مقام حاصل کیا، جبکہ بعض فقہ، اجتہاد اور عقائدِ اسلامیہ کی توضیح میں امتیازی حیثیت رکھتے تھے۔ یوں دین کے مختلف علوم انہی حضرات کے ذریعے امت تک پہنچے۔ ذیل میں اہلِ علم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے متعلق چند اہم معلومات سوال و جواب کی صورت میں پیش کی جاتی ہیں۔

سوال 306:

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں قرآن کریم کا سب سے بڑا قاری کون تھا؟

جواب:

حضرت اُبَیّ بن کعب رضی اللہ عنہ۔

سوال 307:

وہ کون سے صحابی تھے جن سے خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن سننے کی خواہش ظاہر فرمائی؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔

سوال 308:

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کون سی سورت سنائی؟

جواب:

سورۃ النساء۔

سوال 309:

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی تلاوت سنتے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کیفیت کیا تھی؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب اُس آیت پر پہنچے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گواہی کا ذکر ہے (سورۃ النساء: 41) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم آبدیدہ ہو گئے۔

سوال 310:

وہ کون سے صحابی ہیں جن کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُنہیں قرآن سنائیں؟

جواب:

حضرت اُبَیّ بن کعب رضی اللہ عنہ۔

سوال 311:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کن چار صحابہ سے قرآن سیکھنے کا حکم دیا تھا؟

جواب:

- حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
- حضرت سالم مولیٰ ابی حذیفہ رضی اللہ عنہ
- حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ
- حضرت اُبَیّ بن کعب رضی اللہ عنہ

سوال312:

کون سی صحابیات بڑی حافظہ اور قاریہ تھیں؟

جواب:

حضرت عائشہ صدیقہ، حضرت ام سلمہ اور حضرت ام ورقہ بنت عبد اللہ بن حارث رضی اللہ عنہن۔

سوال313:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے 70 قراء صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو کس قبیلے کی طرف روانہ فرمایا تھا؟

جواب:

ان حضرات کو قبیلہ بنو عامر کی طرف (دعوتِ دین اور قرآن کی تعلیم کے لیے) روانہ فرمایا تھا۔

سوال314:

ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے امیر کون تھے؟

جواب:

حضرت مُنْذِر بن عَمرو انصاری رضی اللہ عنہ۔

سوال315:

ان قراء کرام کو کس مقام پر شہید کیا گیا؟

جواب:

بئرِ معونہ کے مقام پر شہید کیا گیا۔

سوال316:

ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شہادت پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ردعمل کیا تھا؟

جواب:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل ایک ماہ تک قاتلوں کے خلاف قنوتِ نازلہ پڑھتے رہے۔

سوال317:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے وقت کس صحابی کے گھر سے تلاوتِ قرآن کی آواز سنی؟

جواب:

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے گھر سے۔

سوال318:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کے وقت حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو کیا فرمایا؟

جواب:

"اے ابو موسیٰ! اللہ تعالیٰ نے آپ کو آلِ داؤدی کی آواز سے نوازا ہے"۔

سوال319:

کس صحابی کی تلاوت سننے کے لیے فرشتے اترے تھے؟

جواب:

حضرت اُسید بن حُضیر رضی اللہ عنہ کی تلاوت کو سننے کے لیے۔

سوال320:

کون سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تفسیرِ قرآن میں مہارت کے حامل تھے؟

جواب:

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ	حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ	حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ	حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ	حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حضرت اُبَیّ بن کعب رضی اللہ عنہ   حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما   سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

سوال 321:

ان میں سب سے زیادہ مشہور مفسر کون ہیں؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما۔

سوال 322:

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے تفسیری مجموعہ کا نام کیا ہے؟

جواب:

"تَنْوِیْرُ الْمِقْبَاسِ مِنْ تَفْسِیْرِ ابْنِ عَبَّاسٍ"۔ یہ "تفسیر ابن عباس" کے نام سے مشہور ہے۔

سوال 323:

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں مشہور محدث کون کون ہیں؟

جواب:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ   حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ   حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ   حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما   حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما   حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ   حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

سوال 324:

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سب سے زیادہ احادیث کس صحابی سے مروی ہیں؟

جواب:

مردوں میں سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور خواتین میں سے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔

سوال325:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

جواب:

5374احادیث۔

سوال326:

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

جواب:

2210احادیث۔

سوال327:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے زیادہ احادیث مروی ہونے کی کیا وجہ ہے؟

جواب:

1: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر رہنا۔

2: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک ہاتھوں سے لگی چادر کا سینہ سے لگانا۔

سوال328:

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں کون سے صحابی حدیث مبارک لکھنے کا اہتمام کرتے تھے؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما۔

سوال329:

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے جو احادیث لکھی تھیں اس مجموعہ کا نام کیا ہے؟

جواب:

اَلصَّحِیْفَۃُ الصَّادِقَۃُ۔

سوال 330:

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں فقہاء صحابہ کتنے تھے؟

جواب:

ایک سو سے زائد تھے۔

سوال 331:

جن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے فتاویٰ زیادہ ہیں ان میں سے چند حضرات کے نام بتائیں۔

جواب:

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ   حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ   حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا   حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ   حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

سوال 332:

جن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے فتاویٰ درمیانی تعداد میں ہیں ان میں سے چند ایک کے نام بتائیں۔

جواب:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ   حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ   حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ   حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ   حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ   حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ   حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

سوال 333:

جن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے فتاویٰ قلیل تعداد میں ہیں ان میں سے چند حضرات کے نام بتائیں۔

جواب:

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

سوال 334:

مکہ مکرمہ کے فقیہ کون سے صحابی تھے؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما۔

سوال 335:

مدینہ منورہ کے فقیہ کون سے صحابی تھے؟

جواب:

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ۔

سوال 336:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کی طرف کس صحابی کو فقیہ کے طور پر متعین فرمایا؟

جواب:

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ۔

سوال 337:

کوفہ کے فقیہ کون سے صحابی تھے؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔

سوال338:

مصر میں کس صحابی کی فقہی روایات زیادہ ہیں؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما۔

سوال339:

بصرہ کے فقیہ صحابی کا نام کیا ہے؟

جواب:

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ۔

سوال340:

فتنوں کا علم سب سے زیادہ کس صحابی کو تھا؟

جواب:

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کو۔

سوال341:

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں علم الکلام کے ماہر صحابہ کون تھے؟

جواب:

حضرت عمر فاروق، حضرت علی المرتضیٰ، حضرت عبد اللہ بن عباس اور سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہم۔

صحابہ کرام واہلِ بیتِ عِظام رضی اللہ عنہم

(64 سوالات کے جوابات)

صحابہ کرام اور اہلِ بیت عظام رضی اللہ عنہم دینِ اسلام کے اولین راوی اور نبوت کے عینی گواہ ہیں۔ اھل السنۃ والجماعۃ ان سے محبت اور احترام کو ضروری سمجھتے اور ان کی شان میں بدگمانی اور بدزبانی سے اجتناب کرتے ہیں۔ ذیل میں ان کے بارے میں چند اہم عقائد و معلومات سوال وجواب کی صورت میں پیش کیے جاتے ہیں۔

سوال 342:

صحابی کسے کہتے ہیں؟

جواب:

صحابی اس خوش نصیب شخص کو کہتے ہیں جس میں تین صفات پائی جائیں:

1: مؤمن ہو۔

2: حالتِ ایمان میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کرے۔

3: ایمان کی حالت میں اس کی وفات ہو۔

سوال 343:

اہلِ بیت رضی اللہ عنہم سے کون مراد ہیں؟

جواب:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں، اولاد، داماد اور بیٹیوں کی اولاد۔

سوال 344:

کیا ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن کا اہلِ بیت ہونا قرآن کریم سے ثابت ہے؟

جواب:

جی ہاں، ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن کا اہلِ بیت ہونا قرآن کریم سے ثابت ہے۔

سوال 345:

اولاد، داماد اور نواسوں نواسیوں کا اہلِ بیت ہونا کہاں سے ثابت ہے؟

جواب:

اولاد، داماد اور نواسوں کا اہلِ بیت ہونا حدیث مبارک سے ثابت ہے۔

سوال 346:

ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن کی تعداد کتنی ہے؟

جواب:

ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کی تعداد گیارہ ہے۔

سوال 347:

ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے نام بتائیں۔

جواب:

۱: ام المؤمنین سیدہ خدیجۃ بنت خُوَیلِد رضی اللہ عنہا
۲: ام المؤمنین سیدہ زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا
۳: ام المؤمنین سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا
۴: ام المؤمنین سیدہ سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا
۵: ام المؤمنین سیدہ ام حبیبہ رملہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہا
۶: ام المؤمنین سیدہ حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا
۷: ام المؤمنین سیدہ جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا
۸: ام المؤمنین سیدہ صفیہ بنت حُیی رضی اللہ عنہا
۹: ام المؤمنین سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا
۱۰: ام المؤمنین سیدہ عائشہ بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہا
۱۱: ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ ہند بنت ابی امیہ رضی اللہ عنہا

سوال348:

ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن میں سے سب سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں کون آئیں؟

جواب:

ام المؤمنین سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا۔

سوال349:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری نکاح کن سے ہوا؟

جواب:

ام المؤمنین سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا سے۔

سوال350:

ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن میں سے کن دو کا انتقال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہوا؟

جواب:

ام المؤمنین سیدہ خدیجہ اور ام المؤمنین سیدہ زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہما کا۔

سوال351:

ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن میں سے سب سے پہلے کن کا انتقال ہوا؟

جواب:

ام المؤمنین سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کا۔

سوال352:

ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن میں سے سب سے آخر میں کس کا انتقال ہوا؟

جواب:

ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا۔

سوال 353:

ام المؤمنین سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی قبر مبارک کہاں ہے؟

جواب:

مکہ مکرمہ کے معروف قبرستان جنت المعلّٰی میں۔

سوال 354:

ام المؤمنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی قبر کہاں ہے؟

جواب:

مکہ مکرمہ کے معروف مقام "سَرف" میں۔

سوال 355:

باقی نَو ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کی قبریں کہاں ہیں؟

جواب:

ان ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن کی قبریں مدینہ منورہ کے قبرستان جنت البقیع میں ہیں۔

سوال 356:

ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن؛ مسلمان مرد وخواتین دونوں کی مائیں ہیں یا صرف مردوں کی؟

جواب:

ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن مسلمان مردوں اور عورتوں دونوں کی مائیں ہیں۔

سوال357:

ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن کی کوئی ایک خصوصیت بیان کریں۔

جواب:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد ازواج مطہرات میں سے کسی ایک کے ساتھ بھی کسی امتی کا نکاح جائز نہیں۔

سوال358:

ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن پر عدت وفات ہے؟

جواب:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کے بعد ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن پر عدتِ وفات نہیں ہے۔

سوال359:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد کتنی تھی؟

جواب:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کل اولاد سات تھی۔

سوال360:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے کتنے تھے؟

جواب:

تین۔

سوال361:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیاں کتنی تھیں؟

جواب:

چار۔

سوال 362:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹوں کے نام بتائیں۔

جواب:

سیدنا قاسم، سیدنا عبد اللہ اور سیدنا ابراہیم رضی اللہ عنہم۔

سوال 363:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیوں کے نام بتائیں۔

جواب:

سیدہ زینب، سیدہ رقیہ، سیدہ ام کلثوم اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہن۔

سوال 364:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی بیٹے کا نام طیب وطاہر بھی تھا؟

جواب:

سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو ہی طیب وطاہر بھی کہا جاتا ہے۔

سوال 365:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹوں کی عمریں کتنی تھیں؟

جواب:

- ✿ حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کی عمر تقریباً دو سال تھی۔
- ✿ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی عمر تقریباً دو سال تھی۔

✿ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی عمر تقریباً ڈیڑھ سال تھی۔

سوال 366:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیوں کی عمریں کتنی تھیں؟

جواب:

✿ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کی عمر تقریباً تیس 30 سال تھی۔

✿ سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا کی عمر تقریباً 22 سال تھی۔

✿ سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا کی عمر تقریباً 28 سال تھی۔

✿ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی عمر تقریباً 29 سال تھی۔

سوال 367:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد کن بیویوں سے تھی؟

جواب:

چار بیٹے اور دو بیٹیاں سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا سے اور ایک بیٹا سیدہ ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا سے۔

سوال 368:

سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا سے پیدا ہونے والی اولاد کے نام بتائیں۔

جواب:

سیدہ زینب، سیدہ رقیہ، سیدہ ام کلثوم، سیدہ فاطمہ سیدنا قاسم اور سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہم۔

سوال 369:

سیدہ ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے کون سا بچہ پیدا ہوا؟

جواب:

سیدنا ابراہیم رضی اللہ عنہ۔

سوال 370:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد میں سب سے بڑا کون ہے؟

جواب:

سیدنا قاسم رضی اللہ عنہ۔

سوال 371:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد میں سب سے چھوٹا کون ہے؟

جواب:

سیدنا ابراہیم رضی اللہ عنہ۔

سوال 372:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیوں میں سب سے بڑی کون ہے؟

جواب:

سیدہ زینب رضی اللہ عنہا۔

سوال 373:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیوں میں سب سے چھوٹی کون ہے؟

جواب:

سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا۔

سوال 374:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹوں میں سب سے بڑا کون ہے؟

جواب:

سیدنا قاسم رضی اللہ عنہ۔

سوال 375:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹوں میں سب سے چھوٹا کون ہے؟

جواب:

سیدنا ابراہیم رضی اللہ عنہ۔

سوال 376:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹوں کا انتقال کب ہوا؟

جواب:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام بیٹے بچپن میں، آپ کی حیاتِ مبارکہ ہی میں وفات پا گئے۔

سوال 377:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیوں کا انتقال کب ہوا؟

جواب:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بڑی تین صاحبزادیاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں فوت ہوئیں جبکہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا انتقال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کے چھ ماہ بعد ہوا۔

سوال 378:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کس بیٹے کی وفات پر سب سے زیادہ رنجیدہ ہوئے؟

جواب:

حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی وفات پر۔

سوال379:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کس بیٹے کی وفات پر سورج گرہن ہوا؟

جواب:

حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی وفات پر۔

سوال380:

اس موقع پر لوگوں کے کیا خیالات تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا تھا؟

جواب:

لوگوں کا کہنا تھا کہ حضرت ابراہیم (رضی اللہ عنہ) کی وفات کی وجہ سے سورج گرہن ہوا ہے۔ اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، انہیں کسی کی ولادت یا وفات کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔

سوال381:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کس بیٹے کی وفات پر سورۃ الکوثر نازل ہوئی؟

جواب:

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی وفات پر۔

سوال382:

حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا نکاح کس سے ہوا؟

جواب:

حضرت ابو العاص لقیط بن ربیع رضی اللہ عنہ سے۔

سوال 383:

کیا حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی اولاد تھی؟

جواب:

جی ہاں، آپ کا ایک بیٹا علی بن ابی العاص اور ایک بیٹی امامہ بنت ابی العاص رضی اللہ عنہم تھی۔

سوال 384:

حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی اولاد کی کچھ تفصیل بتائیں۔

جواب:

آپ رضی اللہ عنہا کا بیٹا حضرت علی بن ابی العاص ایک قول کے مطابق بچپن میں فوت ہو گیا جبکہ دوسرے قول کے مطابق جنگ یرموک میں شہید ہوا۔

آپ کی بیٹی سیدہ امامہ رضی اللہ عنہا کا نکاح سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے انتقال کے بعد حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے ہوا جن سے ایک بیٹا علی الاوسط پیدا ہوا۔ یہ علی الاوسط میدانِ کربلا کا پہلا شہید ہے۔

سوال 385:

حضرت رقیہ اور ام کلثوم رضی اللہ عنہما کا نکاح کس صحابی سے ہوا؟

جواب:

حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ غزوہ بدر کے موقع پر جب ان کا انتقال ہوا تو پھر حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح بھی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ہوا۔

سوال386:

کیا حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی اولاد تھی؟

جواب:

جی ہاں، حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہوا تھا جس کا نام عبد اللہ بن عثمان تھا۔

سوال387:

حضرت عبد اللہ بن عثمان کا انتقال کب ہوا؟

جواب:

آپ کا انتقال بچپن میں چھ 6 سال کی عمر میں ہوا۔

سوال388:

سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا کی اولاد تھی؟

جواب:

نہیں۔

سوال389:

سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح کس صحابی سے ہوا؟

جواب:

سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے۔

سوال390:

کیا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد تھی؟

جواب:

جی ہاں؛ حضرت فاطمہ کے تین بیٹے اور تین بیٹیاں تھیں۔

سوال 391:

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے بیٹوں کے نام کیا ہیں؟

جواب:

حضرت حسن، حضرت حسین اور حضرت محسن رضی اللہ عنہم۔

سوال 392:

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی بیٹیوں کے نام کیا ہیں؟

جواب:

سیدہ رقیہ، سیدہ زینب اور سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہن۔

سوال 393:

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے بیٹوں کے بارے میں کچھ تفصیل بتائیں۔

جواب:

آپ کا چھوٹا بیٹا محسن بچپن میں ہی فوت ہو گیا تھا۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا انتقال سن 50 ہجری میں ہوا۔ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو سن 61 ہجری میں میدان کربلا میں شہید کیا گیا۔

سوال 394:

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی بیٹیوں کے بارے میں کچھ تفصیل بتائیں۔

جواب:

آپ کی بیٹی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کا انتقال بچپن ہی میں ہو گیا تھا۔ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کا نکاح

حضرت عبد اللہ بن جعفر طیار رضی اللہ عنہما سے اور سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے ہوا۔

سوال395:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسل کس بیٹی سے چلی ہے؟

جواب:

سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا سے۔

سوال396:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسے اور نواسیاں کتنی تھیں؟

جواب:

پانچ نواسے اور چار نواسیاں۔

سوال397:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسوں کے نام بتائیں۔

جواب:

حضرت علی بن ابی العاص، حضرت عبد اللہ بن عثمان، حضرت حسن بن علی، حضرت حسین بن علی اور حضرت محسن بن علی رضی اللہ عنہم۔

سوال398:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نواسیوں کے نام بتائیں۔

جواب:

امامہ بنت ابی العاص، رقیہ بنت علی، زینب بنت علی اور سیدہ ام کلثوم بنت علی رضی اللہ عنہن۔

سوال399:

ایک مسلمان کے صحابہ کرام اور اہلِ بیت عظام رضی اللہ عنہم کے بارے میں کیا عقائد ہونے چاہییں؟

جواب:

صحابہ کرام اور اہلِ بیت رضی اللہ عنہم کے بارے میں دس بنیادی عقائد ضروری ہیں:

1: صحابہ کرام اور اہلِ بیت عظام (رضی اللہ عنہم) خدائی انتخاب ہیں۔

2: صحابہ کرام اور اہلِ بیت عظام (رضی اللہ عنہم) پکے سچے مومن ہیں۔

3: صحابہ کرام اور اہلِ بیت عظام (رضی اللہ عنہم) عادل ہیں۔

4: صحابہ کرام اور اہلِ بیت عظام (رضی اللہ عنہم) حجت ہیں۔

5: صحابہ کرام اور اہلِ بیت عظام (رضی اللہ عنہم) معیارِ حق ہیں۔

6: صحابہ کرام اور اہلِ بیت عظام (رضی اللہ عنہم) تنقید سے بالاتر ہیں۔

7: صحابہ کرام اور اہلِ بیت عظام (رضی اللہ عنہم) گناہوں سے محفوظ ہیں۔

8: صحابہ کرام اور اہلِ بیت عظام (رضی اللہ عنہم) جنتی ہیں۔

9: صحابہ کرام اور اہلِ بیت عظام (رضی اللہ عنہم) عذابِ آخرت سے محفوظ ہیں۔

10: صحابہ کرام اور اہلِ بیت عظام (رضی اللہ عنہم) کا اجماع معصوم عن الخطاہے۔

سوال400:

صحابہ کرام اور اہلِ بیت عظام رضی اللہ عنہم کے خدائی انتخاب ہونے کا مطلب کیا ہے؟

جواب:

خدائی انتخاب کا مطلب ہے کہ یہ شرف کسبی نہیں بلکہ وہبی ہے، یعنی محنت سے نہیں بلکہ محض اللہ تعالیٰ کی عطا سے ملا ہے۔

سوال 401:

صحابہ کرام اور اہل بیت عظام رضی اللہ عنہم کے پکے سچے مؤمن ہونے کا مطلب کیا ہے؟

جواب:

اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کے ایمان کی گواہی اللہ تعالیٰ نے دی ہے۔ لہٰذا ان کے مؤمن ہونے میں کوئی شک وشبہ نہیں۔

سوال 402:

صحابہ کرام اور اہلِ بیت عظام رضی اللہ عنہم کے عادل ہونے کا مطلب کیا ہے؟

جواب:

ان کے عادل ہونے کا معنی یہ ہے کہ ان میں شریعت کے متعلق گواہی دینے کی اہلیت موجود ہے۔ اور ان کی بات کو سچی گواہی کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

سوال 403:

صحابہ کرام اور اہلِ بیت عظام رضی اللہ عنہم کے حجت ہونے کا مطلب کیا ہے؟

جواب:

ان کے حجت ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ان کے اقوال اور اعمال کو بطورِ دلیل پیش کیا جا سکتا ہے۔

سوال 404:

صحابہ کرام اور اہلِ بیت عظام رضی اللہ عنہم کے معیارِ حق ہونے کا مطلب کیا ہے؟

جواب:

اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اس شخص کا ایمان اور عمل قبول ہوتا ہے جو صحابہ کرام اور اہلِ بیت عظام رضی اللہ عنہم کے ایمان اور عمل کے عین مطابق ہو۔

سوال405:

صحابہ کرام اور اہلِ بیت عظام رضی اللہ عنہم کے تنقید سے بالاتر ہونے کا مطلب کیا ہے؟

جواب:

اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کے کسی قول و فعل پر ایسا تبصرہ کرنا جس سے ان کی شخصیت مجروح ہوتی ہو یا ان کی شان میں کمی آتی ہو، حرام ہے۔

سوال406:

صحابہ کرام اور اہلِ بیت عظام رضی اللہ عنہم کے محفوظ ہونے کا مطلب کیا ہے؟

جواب:

اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر ان میں سے کسی سے کبھی کوئی گناہ ہو جائے تو اللہ تعالیٰ دنیا ہی میں اسے معاف فرما دیتے ہیں اور قیامت کے دن اس کا مؤاخذہ بھی نہیں فرمائیں گے۔

تین طبقات، تین ذمہ داریاں

صحابہ کرام، ازواج مطہرات اور آل رسول (رضی اللہ عنہم) سب کا ادب کیجیے

کیونکہ صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) نے دین کو دنیا میں پھیلایا،

ازواجِ مطہرات (رضی اللہ عنہم) نے گھر کا دین باہر پہنچایا

اور آل رسول (رضی اللہ عنہم) نے دین کی حفاظت میں اپنا سر کٹوایا

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مشاجرات

(21 سوالات کے جوابات)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد امت کی سب سے افضل جماعت ہیں۔ ان کے درمیان بعض اجتہادی اختلافات پیش آئے جنہیں "مشاجراتِ صحابہ" کہا جاتا ہے۔ اھل السنۃ والجماعۃ کا عقیدہ ہے کہ ان اختلافات میں تمام فریق نیک نیت تھے اور ان کا مقصد دین و ملت کی خیر خواہی تھا، اس لیے ہم سب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا احترام کرتے ہیں۔ ذیل میں اس موضوع سے متعلق چند اہم سوالات و جوابات پیش کیے جاتے ہیں۔

سوال 407:

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے باہمی اختلافات کو کیا کہتے ہیں؟

جواب:

مشاجراتِ صحابہ (رضی اللہ عنہم)۔

سوال 408:

"مشاجرات" کا مطلب کیا ہے؟

جواب:

مشاجرات؛ مشاجرۃ کی جمع ہے۔ "مشاجرۃ" کا معنی ہوتا ہے: ایک درخت کی ٹہنیوں کا ہوا کی وجہ سے آپس میں ٹکرانا۔

سوال 409:

مشاجراتِ صحابہ (رضی اللہ عنہم) کا مطلب کیا ہے؟

جواب:

مشاجراتِ صحابہ کا مطلب یہ ہے کہ دونوں فریق ایمان والے ایک درخت کی دو شاخیں ہیں۔ آزمائشوں اور

خارجی سازشوں جیسی ناموافق ہواؤں کی وجہ سے آپس میں ٹہنیوں کی طرح ٹکرا تو گئے مگر کوئی ایک فریق بھی ایمان کے درخت سے جدا نہیں ہوا۔

سوال410:

مشاجراتِ صحابہ (رضی اللہ عنہم) کا بنیادی سبب کیا تھا؟

جواب:

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے خون کا قصاص لینا۔

سوال411:

کیا دونوں فریق؛ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے خون کا بدلہ لینے پر متفق تھے؟

جواب:

جی ہاں۔

سوال412:

پھر فریقین کا اختلاف کس بات میں تھا؟

جواب:

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد یہ اختلاف ہوا کہ پہلے قاتلوں سے بدلہ لیا جائے یا پہلے خلافت کو مضبوط کیا جائے۔

سوال413:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی رائے کیا تھی؟

جواب:

پہلے خلافت کو مضبوط کیا جائے، اس کے بعد قصاص لیا جائے۔

سوال414:

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی رائے کیا تھی؟

جواب:

پہلے قصاص لیا جائے، اس کے بعد بیعت لی جائے۔

سوال415:

کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ دوسرے فریق کو گمراہ سمجھتے تھے؟

جواب:

نہیں، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ دوسرے فریق کو جنتی سمجھتے اور کہتے تھے۔

سوال416:

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ خود کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے افضل یا خلافت کا زیادہ حق دار سمجھتے تھے؟

جواب:

نہیں، بلکہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ؛ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو افضل جانتے تھے اور انہی کو خلافت کا زیادہ مستحق سمجھتے تھے۔

سوال417:

ہم فریقین کے اختلاف کو کون سا اختلاف سمجھیں؟

جواب:

اجتہادی اختلاف۔

سوال418:

ہم فریقین کو کیا سمجھیں؟

جواب:

ہم فریقین کو مومن، مجتہد اور اجر کا مستحق سمجھیں۔

سوال419:

فریقین میں سے مصیب (حق پر) کون ہے؟

جواب:

فریقین میں سے خلیفہ راشد حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ مجتہد مصیب تھے۔

سوال420:

کیا ہمارے لیے کسی ایک فریق پر تنقید کرنا درست ہے؟

جواب:

ہمارے لیے فریقین میں سے کسی ایک پر بھی تنقید کرنا حرام ہے بلکہ ادب واحترام کرنا واجب ہے۔

سوال421:

کیا اس اختلاف کی وجہ سے کسی ایک فریق کے مقام میں کمی آئی ہے؟

جواب:

نہیں، اس اختلاف کے باوجود فریقین میں سے کسی ایک کا مقام ومرتبہ بھی کم نہیں ہوا۔

سوال422:

کیا فریقین اس اختلاف کے بعد بھی ایک دوسرے کا ادب واحترام کرتے تھے؟

جواب:

جی ہاں۔

سوال 423:

ایک عام آدمی کو اس بارے میں کیا نظریہ رکھنا چاہیے؟

جواب:

عام آدمی کے لیے لازم ہے کہ وہ تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے محبت کرے، ان کے باہمی اختلافات کی تفصیل میں نہ جائے، ہمیشہ ان کا ذکرِ خیر کرے اور ان پر منفی تبصرہ اور تنقید کرنے سے اجتناب کرے۔

سوال 424:

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے باہمی اختلافات سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب:

ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ اختلاف کی بنیاد نیک نیتی، تقویٰ، للّٰہیت، انصاف اور خیر خواہی ہونی چاہیے، نہ کہ ذاتی مفاد، ضد یا عناد۔ نیز اختلاف کے باوجود ایک دوسرے کے ادب واحترام کو برقرار رکھنا چاہیے۔

سوال 425:

کیا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا باہمی اختلاف ہمارے لیے نقصان دہ ہے؟

جواب:

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کا باہمی اختلاف ہمارے لیے نقصان دہ نہیں، بشرطیکہ ہم تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ادب واحترام ملحوظ رکھیں۔ البتہ اگر کسی صحابی کے بارے میں بدگمانی کی جائے یا ان کے خلاف بدزبانی کی جائے تو یہ دین وایمان کے لیے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔

سوال 426:

کیا کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم اس اختلاف سے عملی طور الگ بھی رہے؟

جواب:

جی ہاں! حضرت عبد اللہ بن عمر، حضرت اسامہ بن زید اور حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہم جیسے کبار صحابہ (رضی اللہ عنہم) کسی فریق کے ساتھ نہیں تھے۔

سوال 427:

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تو ہمارے لیے معیارِ حق ہیں۔ اگر وہ آپس میں اختلاف کریں گے تو معیارِ حق کیسے قرار پائیں گے؟

جواب:

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے معیارِ حق ہونے کا معنی یہ ہے کہ ہم ان کے طریقے کی پیروی کریں۔ لہٰذا اگر کبھی اختلاف ہو تو وہ شریعت، انصاف اور باہمی احترام کے دائرے میں ہو، جیسا کہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کا اختلاف تھا۔

زبان کو قابو رکھیں

اللہ تعالیٰ نے ہمارے ہاتھوں کو صحابہ رضی اللہ عنہم کے خون میں رنگین ہونے سے محفوظ فرمایا تو ہم اپنی زبانوں کو ان پر تنقید کرنے سے محفوظ رکھیں۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں اصطلاحات

(25 سوالات کے جوابات)

علماء، محدثین اور مؤرخین نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہلِ بیت رضی اللہ عنہم کی بعض مخصوص شخصیات کے لیے مختصر اصطلاحات مقرر کی ہیں۔ ان اصطلاحات سے ان حضرات کی باہمی نسبت، فضیلت یا خاندانی تعلق کی طرف اشارہ مقصود ہوتا ہے۔ ذیل میں چند مشہور اصطلاحات اور ان کی وضاحت سوال و جواب کی صورت میں پیش کی جاتی ہے۔

سوال 428:

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے "شیخین" کا لفظ کن کے لیے استعمال ہوتا ہے؟

جواب:

حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما کے لیے۔

سوال 429:

یہ اصطلاح ان دو صحابہ (رضی اللہ عنہم) کے لیے کیوں استعمال ہوتی ہے؟

جواب:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو حضرات کو جنتی بزرگوں کا سردار فرمایا تھا۔ "شیخ" کا ایک معنیٰ سردار بھی ہے، اس لیے انہیں "شیخین" کہا جاتا ہے۔

سوال 430:

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے "خَتَنَیْن" (داماد) کا لفظ کن کے لیے استعمال ہوتا ہے؟

جواب:

حضرت عثمان ذوالنورین اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہما کے لیے۔

سوال 431:

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے "سبطین" (اولاد کی اولاد) کا لفظ کن کے لیے استعمال ہوتا ہے؟

جواب:

سیدنا حسن اور سیدنا حسین رضی اللہ عنہما کے لیے۔

سوال 432:

"اَلسَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ" سے مراد کون ہیں؟

جواب:

وہ صحابہ کرام وصحابیات مراد ہیں جنہوں نے تحویلِ قبلہ یا صلحِ حدیبیہ سے پہلے ایمان قبول کیا۔

سوال 433:

"خلفائے راشدین" سے مراد کون ہیں؟

جواب:

اسلام کے پہلے چار خلفاء یعنی حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان ذوالنورین اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہم کو "خلفائے راشدین" کہتے ہیں۔

سوال 434:

"عشرہ مبشرہ" کن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لیے استعمال ہوتا ہے؟

جواب:

یہ اصطلاح ان دس خوش نصیب صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے لیے بولی جاتی ہے جنہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مجلس میں نام لے کر جنت کی بشارت دی۔

سوال435:

ان دس خوش نصیب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نام کیاہیں؟

جواب:

حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان ذو النورین، حضرت علی المرتضیٰ، حضرت طلحہ، حضرت زبیر، حضرت عبد الرحمٰن بن عوف، حضرت سعد بن ابی وقاص، حضرت سعید بن زید، حضرت ابو عبیدۃ بن الجراح رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔

سوال436:

"عَبادِلہ اربعہ" سے مراد کون سے صحابہ ہیں؟

جواب:

وہ چار کم عمر صحابہ کرام جن کا نام "عبد اللہ" ہے اور وہ یہ ہیں:

حضرت عبد اللہ بن عباس، حضرت عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن زبیر اور حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہم۔

سوال437:

ان میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کیوں شامل نہیں؟

جواب:

اس لیے کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کبار صحابہ (رضی اللہ عنہم) اور سابقین اولین میں سے تھے جن کا مقام اس اصطلاح کے حاملین سے زیادہ بلند ہے۔

سوال438:

"مُتَخَلِّفِیْن" (پیچھے رہ جانے والے) کن صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) کو کہا جاتا ہے؟

جواب:

وہ دس صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) جو بغیر کسی عذر کے غزوۂ تبوک میں شریک نہیں ہوئے تھے۔

سوال 439:

ان حضرات کی توبہ کیسے قبول ہوئی؟

جواب:

ان میں سے سات حضرات نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے سے پہلے خود کو مسجد نبوی کے ستونوں کے ساتھ باندھ لیا اور توبہ کی تو انہیں معافی مل گئی جبکہ تین صحابہ کرام کی توبہ پچاس دنوں کے بعد قبول ہوئی۔

سوال 440:

جن تین صحابہ (رضی اللہ عنہم) کی توبہ پچاس دنوں کے بعد قبول ہوئی ان کے نام کیا تھے؟

جواب:

حضرت کعب بن مالک، حضرت مُرارہ بن ربیع اور حضرت ہِلال بن اُمیہ رضی اللہ عنہم۔

سوال 441:

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو توبہ کی قبولیت کی بشارت سب سے پہلے کس صحابی نے دی؟

جواب:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 442:

"اصحابِ کساء" کی اصطلاح کن صحابہ کے لیے استعمال ہوتی ہے؟

جواب:

حضرت علی المرتضیٰ، حضرت فاطمۃ الزہراء، حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہم کے لیے۔

سوال 443:

انہیں "اصحابِ کساء" کیوں کہتے ہیں؟

جواب:

اس لیے کہ ایک موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنی چادر میں لیا اور ان کے حق میں دعا فرمائی۔

سوال 444:

"اَصْحَابُ الْھِجْرَتَیْنِ" (دو ہجرتیں کرنے والے) کی اصطلاح کن کے لیے استعمال ہوتی ہے؟

جواب:

وہ صحابہ کرام اور صحابیات (رضی اللہ عنہم) جنہوں نے دین کے لیے دو ہجرتیں کی ہیں؛ ایک مکہ سے حبشہ اور دوسری مکہ سے مدینہ منورہ کی طرف۔

سوال 445:

"أَھْلُ الْقِبْلَتَیْنِ" (دو قبلوں کی طرف منہ کرکے نماز پڑھنے والے) سے مراد کون ہیں؟

جواب:

وہ صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) جنہوں نے تحویلِ قبلہ سے پہلے کلمہ پڑھا اور دونوں قبلوں (بیت المقدس اور بیت اللہ) کی طرف رخ کرکے نماز ادا کی۔

سوال 446:

"اصحاب صفہ" سے مراد کون ہیں؟

جواب:

مسجدِ نبوی کے صفہ میں رہ کر علمِ دین حاصل کرنے والے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم۔

سوال447:

"اصحاب شجرہ" سے مراد کون ہیں؟

جواب:

وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جنہوں نے حدیبیہ کے مقام پر ایک درخت کے نیچے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔

سوال448:

"مُکَثِّرِیْن" صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) سے کون مراد ہیں؟

جواب:

وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جن سے احادیث مبارکہ زیادہ تعداد میں منقول ہیں یا ان کے فتاویٰ جات کی تعداد زیادہ ہے۔

سوال449:

"مُتَوَسِّطِیْن" صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) سے کون مراد ہیں؟

جواب:

وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جن سے احادیث مبارکہ درمیانی تعداد میں منقول ہیں یا ان کے فتاویٰ جات درمیانی تعداد میں ہیں۔

سوال450:

"مُقِلِّیْن" صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) سے کون مراد ہیں؟

جواب:

وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جن سے احادیث مبارکہ تھوڑی تعداد میں منقول ہیں یا ان کے فتاویٰ جات کی

تعداد کم ہے۔

سوال 451:

"مہاجرین" سے مراد کون ہیں؟

جواب:

وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جنہوں نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی۔

سوال 452:

"انصار" سے مراد کون ہیں؟

جواب:

وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جنہوں نے ہجرت کر کے آنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو گھر میں جگہ دی اور ان کی جانی ومالی مدد کی۔

صحابہ کرام کی زندگی کا مطالعہ کریں

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی دینی قربانیوں کا
ایک تقاضا یہ بھی ہے کہ ہم ان کی زندگی کو پڑھیں
اور ان کے بارے میں اپنی معلومات میں اضافہ کریں۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے خلفاء

(26 سوالات کے جوابات)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں اور آپ کے بعد نبوت کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد امت کی دینی و دنیوی قیادت کے لیے خلافت کا نظام قائم ہوا، جس کا مقصد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشن کو آگے بڑھانا اور اسلامی ریاست کا نظم و ضبط قائم رکھنا تھا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے وہ حضرات جنہیں خلافت کی ذمہ داری ملی، انہوں نے عدل، تقویٰ اور قیادت کی اعلیٰ مثالیں قائم کیں۔ ذیل میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے خلفاء سے متعلق چند اہم سوالات و جوابات پیش کیے جاتے ہیں۔

سوال 453:

کیا خلیفہ بننے کے لیے عصمت (گناہوں سے معصوم ہونا) شرط ہے؟

جواب:

خلیفہ بننے کے لیے عصمت شرط نہیں، بلکہ صلاحیت شرط ہے۔

سوال 454:

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کتنے حضرات کو خلافت ملی ہے؟

جواب:

سات حضرات کو۔

سوال 455:

وہ سات حضرات کون کون ہیں؟

جواب:

حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان ذوالنورین، حضرت علی المرتضیٰ، حضرت عبد اللہ

بن زبیر، حضرت حسن بن علی اور حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہم۔

سوال 456:

ان سات حضرات کی خلافت کی ترتیب کیا ہے؟

جواب:

ان کی خلافت کی ترتیب درج ذیل ہے:

1: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

2: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

3: حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ

4: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

5: حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ

6: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ

7: حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ۔

سوال 457:

سب سے پہلے خلیفہ کون بنے؟

جواب:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

سوال 458:

کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بعد کسی کو خلافت کے لیے نامزد کیا تھا؟

جواب:

نہیں، البتہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بعد کی خلافت کے لیے اشارات فرمائے تھے۔

سوال459:

وہ اشارات کیا تھے؟

جواب:

1: مرض الوفات میں نماز کے لیے اپنی جگہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو کھڑا کرنا

2: سن نو ہجری میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو حج کا امیر مقرر کرنا

3: قبیلہ بنو مصطلق کو یہ فرمانا کہ میرے بعد زکوۃ ابو بکر (رضی اللہ عنہ) کو دینا

4: مسائل کے حل کے لیے اپنے بعد ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی طرف رجوع کا حکم دینا

سوال460:

کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان "جس کا میں مولیٰ اس کا علی مولیٰ" سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خلافت بلا فصل ثابت ہوتی ہے؟

جواب:

نہیں، اس فرمان مبارک میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خلافت کی بات نہیں بلکہ ان کے ساتھ محبت کی بات ہو رہی ہے۔ یعنی جس کے دل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ہو گی وہ علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے بھی ضرور محبت کرے گا۔

سوال461:

ان سات حضرات کی خلافت کا اصطلاحی نام کیا ہے؟

جواب:

پہلے چار حضرات کی خلافت کو "خلافت راشدہ" باقی تین حضرات کی خلافت کو "خلافت عادلہ" کہتے ہیں۔

سوال462:

خلافت راشدہ کی مدت کتنی ہے؟

جواب:

تقریباً تیس سال۔

سوال 463:

خلافت راشدہ کا معنی کیا ہے؟

جواب:

اس کا معنی ہے: خلافت راشدہ موعودہ فی القرآن یعنی وہ حضرات جن کی خلافت کا وعدہ قرآن کریم کی آیت استخلاف میں کیا گیا۔

سوال 464:

آیتِ استخلاف سے مراد کون سی آیت ہے؟

جواب:

اس سے مراد یہ آیت ہے:

﴿وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَ لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَ لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَ مَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (٥٥)﴾

(سورۃ النور:55)

ترجمہ: تم میں سے جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک اعمال کیے ہیں ان سے اللہ نے وعدہ کیا ہے کہ وہ انہیں ضرور زمین میں اپنا خلیفہ بنائے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو بنایا تھا اور ان کے لیے اس دین کو ضرور اقتدار بخشے گا جسے ان کے لیے پسند کیا ہے اور ان کو جو خوف لاحق رہا ہے اس کے بدلے انہیں ضرور امن عطا کرے گا۔ وہ میری عبادت کریں، میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور جو لوگ اس کے بعد بھی ناشکری کریں گے تو ایسے لوگ نافرمان شمار ہوں گے۔

سوال465:

خلیفہ راشد ہونے کے لیے کیا شرط ہے؟

جواب:

آیت استخلاف کے نزول کے وقت مسلمان ہونا، بالغ ہونا اور مہاجر ہونا۔

سوال466:

"خلافت راشدہ" کا ماخذ کیا ہے؟

جواب:

قرآن کریم، احادیث مبارکہ اور اجماعِ امت۔

سوال467:

خلیفہ منتخب کرنے کے طریقے کیا ہیں؟

جواب:

اس کے بنیادی دو طریقے ہیں:

1: پہلا خلیفہ اپنے بعد کسی کو خلافت کے لیے نامزد کر دے۔

2: اہلِ حلّ و عقد (یعنی امت کے صاحبِ اختیار افراد) کسی کو خلافت کے لیے منتخب کریں۔

سوال468:

خلفائے راشدین میں سے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت کا انعقاد کیسے ہوا؟

جواب:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد انصارِ مدینہ نے سقیفہ بنو ساعدہ میں آپ کی بیعت کی جبکہ باقی صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) نے مسجدِ نبوی میں بیعت کر کے آپ کو جانشینِ رسول مقرر کیا۔

سوال469:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خلافت کا انعقاد کیسے ہوا؟

جواب:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنی زندگی کے آخر میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خلافت کے لیے نامزد کیا جسے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بخوشی قبول فرمایا۔

سوال470:

حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کیسے خلیفہ منتخب ہوئے؟

جواب:

جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ زخمی ہوئے تو آپ نے خلیفہ منتخب کرنے کے لیے چھ افراد کی شوریٰ بنائی۔

1: حضرت عثمان　2: حضرت علی　3: حضرت عبد الرحمٰن بن عوف

4: حضرت طلحہ　5: حضرت زبیر　6: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم

آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ حضرات جس کو خلیفہ منتخب فرمادیں وہ خلیفہ ہو گا۔ چنانچہ ان حضرات نے حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کو امیر مقرر کیا۔ انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو خلیفہ مقرر کیا اور تمام مسلمانوں نے بالاتفاق اس فیصلے کو قبول کیا۔

سوال471:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خلافت کا انعقاد کیسے ہوا؟

جواب:

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے خلافت قبول کرنے کی درخواست کی جسے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے قبول کیا اور جمہور صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نے آپ کو خلیفہ مقرر کیا۔

سوال 472:

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی خلافت کا انعقاد کیسے ہوا؟

جواب:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد اہلِ کوفہ نے آپ کو خلیفہ مقرر کیا۔

سوال 473:

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی خلافت کیسے منعقد ہوئی؟

جواب:

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے اپنی خلافت کے چھ ماہ بعد حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے صلح کر لی اور مسلمانوں نے اتفاقی طور پر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو خلیفہ عادل کے طور پر منتخب کیا۔

سوال 474:

حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کی خلافت کیسے منعقد ہوئی؟

جواب:

سن 64 ہجری میں مکہ و مدینہ کے مسلمانوں نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کر کے آپ کو خلیفہ نامزد کیا۔

سوال 475:

خلفائے راشدین میں سے سب سے زیادہ فتوحات کس خلیفہ راشد کے زمانہ میں ہوئیں؟

جواب:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے زمانے میں۔

سوال 476:

ان سات خلفاء میں سے کس خلیفہ کے دورِ خلافت میں اسلامی سلطنت کا رقبہ سب سے زیادہ تھا؟

جواب:

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت۔

سوال 477:

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں اسلامی حکومت کتنے رقبہ پر تھی؟

جواب:

چونسٹھ لاکھ مربع میل سے متجاوز تھی۔

سوال 478:

ان سات حضرات کی مدتِ خلافت کتنی ہے؟

جواب:

نمبر شمار	خلیفہ کا نام	مدتِ خلافت
1	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ	دو سال تین ماہ دس دن
2	حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ	دس سال پانچ ماہ اکیس دن
3	حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ	تقریباً بارہ سال گیارہ دن
4	حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ	چار سال نو ماہ
5	حضرت حسن رضی اللہ عنہ	تقریباً چھ ماہ
6	حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ	تقریباً انیس سال
7	حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ	تقریباً نو سال

تبرکاتِ نبویہ محفوظ کرنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

(12 سوالات کے جوابات)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بے حد محبت کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نسبت رکھنے والی ہر چیز کو نہایت احترام اور تبرک کے طور پر محفوظ رکھتے تھے۔ ان کے نزدیک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسمِ اقدس سے مس ہونے والی اشیاء، جیسے پسینہ، بال، لباس اور استعمال شدہ اشیاء، باعثِ برکت اور شفا کا ذریعہ تھیں۔ اسی جذبۂ محبت کے تحت صحابہ کرام نے متعدد تبرکات کو محفوظ رکھا اور بعد میں آنے والوں تک ان کی برکتیں منتقل ہوئیں۔ ذیل میں اسی حوالے سے چند اہم سوالات وجوابات پیش کیے جاتے ہیں۔

سوال 479:

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم؛ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر سے لگنے والی اشیاء کی کیسے تعظیم کرتے تھے؟

جواب:

اس حوالہ سے یہاں صرف ایک حدیث مبارک کا مفہوم لکھا جاتا ہے:

(اسلام لانے سے قبل) عروہ بن مسعود ثقفی (رضی اللہ عنہ) نے جب حدیبیہ کے مقام پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشق و ادب دیکھا تو واپس جا کر قریش سے کہا: میں دنیا کے بڑے بڑے بادشاہوں کے درباروں میں گیا ہوں لیکن خدا کی قسم! میں نے کبھی کسی بادشاہ کے درباریوں کو اپنے بادشاہ کی ایسی تعظیم کرتے نہیں دیکھا جیسی تعظیم محمد کے صحابہ محمد کی کرتے ہیں۔ اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کبھی تھوکتے تو صحابہ اسے زمین پر نہیں گرنے دیتے بلکہ کوئی نہ کوئی صحابی اسے اپنی ہتھیلی پر لے کر تبرکاً اپنے چہرے پر یا بدن پر مل لیتا تھا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو فرماتے تو صحابہ وضو کا پانی زمین پر نہیں گرنے دیتے بلکہ اسے حاصل کرنے کے لیے ایک دوسرے سے آگے بڑھتے اور اسے برکت کے لیے محفوظ کر لیتے۔

سوال480:

حجۃ الوداع کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بال مبارک کیسے تقسیم فرمائے؟

جواب:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر مبارک کے دائیں طرف والے بال حضرت ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ کو دیے اور بائیں طرف والے بال باقی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں تقسیم کرنے کا حکم فرمایا۔

سوال481:

سیدہ کبشہ انصاریہ رضی اللہ عنہا کے پاس کون سا تبرک محفوظ تھا؟

جواب:

سیدہ کبشہ انصاریہ رضی اللہ عنہا نے برکت کے لیے مشکیزے کا وہ حصہ محفوظ کر لیا تھا جہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا لعابِ مبارک لگا تھا۔

سوال482:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی والدہ سیدہ ام سُلیم رضی اللہ عنہا کے پاس کون سی چیز محفوظ تھی؟

جواب:

حضرت اُمِّ سلیم رضی اللہ عنہا نے اس مشکیزے کا وہ حصہ اپنے پاس محفوظ کر لیا تھا جس کے منہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی نوش فرمایا تھا۔

سوال483:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جبہ مبارک کن کے پاس محفوظ تھا اور اس سے برکت کیسے حاصل کی جاتی تھی؟

جواب:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جبہ مبارک ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس محفوظ تھا،

بعد میں سیدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما کے پاس رہا۔ آپ رضی اللہ عنہا اسے پانی میں ڈبو کر وہ پانی مریضوں کو پلاتیں تو اللہ تعالیٰ شفاعطا فرما دیتا۔

سوال 484:

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ کون سا لباس تھا جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تھا؟

جواب:

یہ ایک کمبل نما چادر تھی۔ آپ رضی اللہ عنہا نے ایک موقع پر وہ چادر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دکھائی اور بتایا کہ اس میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تھا۔

سوال 485:

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے پاس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا استعمال شدہ کون سا برتن تھا؟

جواب:

ایک پیالہ تھا جس میں آپ کبھی کبھی اپنے دوستوں کو پانی پلاتے تھے۔

سوال 486:

کس صحابیہ کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک تھے اور لوگ اس کی برکت سے شفا پاتے تھے؟

جواب:

ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک چاندی کی ڈبی میں محفوظ تھے، جن کی برکت سے وہ بیماروں کو پانی دے کر شفا حاصل کرتی تھیں۔

سوال 487:

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اپنی ٹوپی کی حفاظت کیوں کرتے تھے؟

جواب:

کیونکہ اس ٹوپی میں انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک سی رکھے تھے جن کی برکت سے انہیں ہر میدان میں فتح نصیب ہوتی تھی۔

سوال 488:

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس بطور تبرک کیا کیا چیزیں تھیں؟

جواب:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا استعمال شدہ کپڑا، آپ کے مبارک بال اور ناخن۔

سوال 489:

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان کے بارے کیا وصیت فرمائی تھی؟

جواب:

کپڑے میں مجھے کفن دیا جائے اور ناخن پیس کر اور بال مبارک میرے منہ اور آنکھوں پر رکھے جائیں۔

سوال 490:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کیا وصیت کی تھی؟

جواب:

آپ رضی اللہ عنہ کے پاس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک بال مبارک تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے یہ وصیت فرمائی تھی کہ میری وفات کے بعد یہ بال میری زبان کے نیچے رکھ کر مجھے دفن کر دینا۔

صحبتِ صالح ترا صالح کند

نیک لوگوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا رکھیں، ان کے علوم اور اعمال سے خوب مستفید ہوں

کاتبینِ وحی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

(17 سوالات کے جوابات)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظیم خصوصیات میں سے ایک یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم "امی" تھے، یعنی آپ نے کسی انسان سے لکھنا پڑھنا نہیں سیکھا بلکہ آپ کی تعلیم وتربیت براہِ راست اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم اور وحیِ الٰہی کی حفاظت کے لیے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک ایسی جماعت تیار فرمائی جو علم، فہم اور خط وکتابت میں مہارت رکھتی تھی۔ یہ جلیل القدر صحابہ وحیِ الٰہی کو لکھنے اور محفوظ کرنے کی خدمت انجام دیتے رہے تاکہ دینِ اسلام کا ہر لفظ محفوظ رہ کر آنے والی نسلوں تک پہنچے۔ ذیل میں کاتبینِ وحی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور وحی سے متعلق چند اہم سوالات وجوابات پیش کیے جاتے ہیں۔

فائدہ:

1: "وحی" سے مراد اللہ تعالیٰ کا وہ کلام ہے جو کسی نبی پر نازل کیا جائے۔

2: وحی کی بنیادی دو قسمیں ہیں:

- ✿ وحی متلو؛ جسے نماز میں بطور قرات پڑھا جائے جیسے قرآن کریم۔
- ✿ وحی غیر متلو؛ جسے نماز میں بطور قرات نہ پڑھا جائے جیسے حدیث مبارک۔

سوال 491:

"کاتبین وحی" سے کیا مراد ہے؟

جواب:

وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جنہیں وحی لکھنے کا شرف حاصل ہوا۔

سوال 492:

یہ حضرات وحی کو کس چیز پر لکھتے تھے؟

جواب:

درختوں کے پتوں، پتھروں اور چمڑے کے ٹکڑوں وغیرہ پر۔

سوال 493:

وحی لکھنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد کتنی تھی؟

جواب:

ایک روایت کے مطابق چالیس سے زائد جبکہ دوسری روایت کے مطابق ستر سے زائد۔

سوال 494:

کاتبینِ وحی میں سے چند حضرات کے نام بتائیں۔

جواب:

حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان ذوالنورین، حضرت علی المرتضیٰ، حضرت زید بن ثابت، حضرت عبد اللہ بن سعد بن ابی سرح، حضرت اُبَیّ بن کعب، حضرت حنظلہ بن ربیع، حضرت خالد بن سعید، حضرت عبد اللہ بن عمرو، حضرت جابر بن عبد اللہ، حضرت معاذ بن جبل، حضرت عبد اللہ بن ارقم، حضرت عباس، حضرت معاویہ، حضرت ثابت بن قیس، سیدہ عائشہ صدیقہ، سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہم۔

سوال 495:

قرآن کریم لکھنے والے مشہور کاتب کون ہیں؟

جواب:

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ۔

سوال 496:

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے علاوہ کون سے حضرات قرآن کریم لکھتے تھے؟

جواب:

حضرت عثمان بن عفان، حضرت علی بن ابی طالب، حضرت اُبَیّ بن کعب اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہم۔

سوال 497:

حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما کیا لکھتے تھے؟

جواب:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خطوطِ مبارک، خصوصاً بادشاہوں کے نام خطوط، لکھتے تھے، جبکہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ خرید و فروخت کے حساب کے امور تحریر فرمایا کرتے تھے۔

سوال 498:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ زیادہ تر کیا لکھتے تھے؟

جواب:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین اور معاہدے۔

سوال 499:

کوئی خاص معاہدہ جسے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لکھا ہو۔

جواب:

صلحِ حدیبیہ کا معاہدہ۔

سوال 500:

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے احادیث کے جو مجموعے تحریر کیے تھے ان میں سے چند ایک کے نام بتائیں؟

جواب:

- صحیفہ صادقہ۔ از حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما

- صحیفہ علی۔ از حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ (اس میں دیت، قیدیوں اور قتل کے احکام جمع تھے)
- صحیفہ رافع بن خدیج۔ از حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

سوال 501:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کے بعد قرآن کریم ایک جگہ جمع کرنے کی ذمہ داری کس کے سپرد کی گئی تھی؟

جواب:

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے ذمہ۔

سوال 502:

قرآن کریم کو ایک جگہ جمع کرنے کا مشورہ کس صحابی نے دیا؟

جواب:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

سوال 503:

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں جمع قرآن کے حوالہ سے کیا کام ہوا؟

جواب:

اسلامی سلطنت کی وسعت کی وجہ سے مختلف علاقوں کے لوگ مختلف لہجوں میں قرآن پڑھنے لگے تھے، جس سے اختلاف کا خطرہ پیدا ہو گیا۔ اس اختلاف کو ختم کرنے کے لیے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے قرآن کریم کو ایک قراءت (لغتِ قریش) پر جمع فرمایا۔

سوال 504:

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جمعِ قرآن کے لیے کن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا انتخاب کیا؟

جواب:

حضرت زید بن ثابت، حضرت عبد اللہ بن زبیر، حضرت سعید بن العاص اور حضرت عبد الرحمٰن بن حارث رضی اللہ عنہم کا۔

سوال505:

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کاتبِ وحی کب بنے؟

جواب:

جب آپ رضی اللہ عنہ فتحِ مکہ کے بعد اسلام لائے تو آپ نے وحی لکھنا شروع کی۔

سوال506:

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کیا لکھتے تھے؟

جواب:

قرآن کریم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خطوط۔

سب کچھ دین کے لیے

اپنی تمام تر صلاحیتیں دین کے لیے استعمال کیجیے،
اس سے صلاحیت مزید نکھرے گی۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نائب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

(52 سوالات کے جوابات)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے تربیت یافتہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر کامل اعتماد تھا۔ اسی اعتماد کی بنا پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مختلف مواقع پر بعض صحابہ کرام کو اپنی غیر موجودگی میں نائب مقرر فرماتے تھے۔ خصوصاً جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی غزوہ یا سفر پر تشریف لے جاتے تو مدینہ منورہ کے امور کسی ذمہ دار صحابی کے سپرد فرماتے تھے۔ ذیل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نائب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے متعلق چند اہم سوالات و جوابات پیش کیے جاتے ہیں۔

سوال507:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کرتے وقت کس صحابی کو اپنے بستر پر سلایا؟

جواب:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال508:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ذمہ کیا کام تھا؟

جواب:

اہلِ مکہ کی امانتیں واپس کرنا۔

سوال509:

غزوہ بدر کے موقع پر مدینہ میں نائب کون تھا؟

جواب:

حضرت ابولبابہ بن عبد المنذر رضی اللہ عنہ۔

سوال 510:

غزوہ بدر میں جاتے وقت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ذمہ کیا کام تھا؟

جواب:

سیدہ رقیہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا علاج معالجہ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کے کام۔

سوال 511:

غزوہ غطفان میں مدینہ منورہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب کون تھا؟

جواب:

حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ۔

سوال 512:

غزوہ فُرُع میں مدینہ منورہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب کون تھا؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ۔

سوال 513:

غزوہ بنی قینُقاع میں مدینہ کے انتظامی معاملات کس کے سپرد کیے گئے؟

جواب:

حضرت ابولبابہ بن منذر رضی اللہ عنہ کے۔

سوال 514:

غزوہ احد میں مدینہ منورہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب کون تھا؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ۔

سوال515:

غزوہ حمراء الاسد میں مدینہ منورہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب کون تھا؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ۔

سوال516:

غزوہ بدر صغریٰ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی کو نائب مقرر فرمایا؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال517:

غزوہ دُومۃ الجَندل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی کو نائب مقرر فرمایا؟

جواب:

حضرت سِباع بن عُرفُطہ غِفاری رضی اللہ عنہ۔

سوال518:

غزوہ بنی مصطلِق میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی کو نائب مقرر فرمایا؟

جواب:

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ یا حضرت نُمَیلہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال519:

غزوہ بنی مصطلق کی کوئی خاص بات بیان کریں۔

جواب:

اس غزوہ سے واپسی پر ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا ہار گم ہو گیا تھا۔ اسی غزوہ سے واپسی پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت بھی لگائی گئی تھی جس پر اللہ تعالیٰ نے آپ رضی اللہ عنہا کی عفت و پاکدامنی پر سورۃ النور کی آیات نازل فرمائیں۔

سوال520:

غزوہ خندق (یعنی غزوہ احزاب) میں مدینہ منورہ میں نیابت کی ذمہ داری کس کے سپرد کی گئی؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی۔

سوال521:

غزوہ بنو قریظہ میں نیابت کسے ملی؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو۔

سوال522:

غزوہ بنو قریظہ میں اسلامی پرچم دے کر کس صحابی کو آگے بھیجا گیا؟

جواب:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال 523:

غزوہ بنو قریظہ میں کس صحابی کو حَکَم مقرر کیا گیا؟

جواب:

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال 524:

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے کیا فیصلہ فرمایا؟

جواب:

آپ رضی اللہ عنہ نے یہ فیصلہ فرمایا کہ بنو قریظہ کے مردوں کو قتل کر دیا جائے، عورتوں کو باندیاں، بچوں کو غلام بنایا جائے اور ان کا مال؛ غنیمت کے طور پر مسلمانوں کو دے دیا جائے۔

سوال 525:

حدیبیہ کی طرف جاتے وقت مدینہ منورہ میں نیابت کی ذمہ داری کس کے سپرد تھی؟

جواب:

حضرت نُمَیلہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ یا حضرت عبد اللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کے۔

سوال 526:

حدیبیہ کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی کو اہلِ مکہ کی طرف اپنا سفیر بنا کر بھیجا؟

جواب:

پہلے حضرت خراش بن امیہ رضی اللہ عنہ کو اور ان کے بعد حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کو۔

سوال 527:

اہلِ مکہ نے حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کو کس چیز کی پیش کش کی؟

جواب:

یہ پیشکش کی کہ اگر آپ عمرہ کرنا چاہیں تو ہم آپ کو اجازت دیتے ہیں لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور باقی مسلمانوں کو اجازت نہیں دے سکتے۔

سوال528:

حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ نے اس پر کیا جواب دیا؟

جواب:

حضرت عثمان ذوالنورین نے فرمایا کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بغیر طواف نہیں کروں گا۔

سوال529:

حدیبیہ میں صلح نامہ کس صحابی نے لکھا؟

جواب:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال530:

غزوہ ذی قرَد میں مدینہ منورہ میں نیابت کی ذمہ داری کس کے سپرد کی گئی؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کے سپرد۔

سوال531:

غزوہ خیبر کے موقع پر مدینہ میں نائبِ رسول کون تھا؟

جواب:

حضرت سباع بن عُرفُطہ رضی اللہ عنہ۔

سوال532:

خیبر کے قلعوں میں سے "قلعہ قموص" کی طرف کس صحابی کو بھیجا گیا؟

جواب:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال533:

غزوہ ذات الرِّقاع میں مدینہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب کون تھا؟

جواب:

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ یا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ۔

سوال534:

عمرۃ القضاء کے موقع پر مدینہ منورہ میں کسے نائب مقرر کیا گیا؟

جواب:

حضرت کلثوم بن حُصَین رضی اللہ عنہ۔

سوال535:

عمرۃ القضاء کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کے آگے کون چل رہا تھا؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ۔

سوال536:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے لیے جاتے وقت مدینہ کے معاملات کس کے سپرد کیے؟

جواب:

حضرت کلثوم بن حُصَین رضی اللہ عنہ۔

سوال537:

مکہ مکرمہ فتح ہونے کے بعد وہاں کا گورنر کسے مقرر کیا گیا؟

جواب:

حضرت عتّاب بن اُسَید رضی اللہ عنہ۔

سوال538:

غزوہ حنین کے لیے جاتے وقت مدینہ منورہ کا حاکم کسے بنایا گیا؟

جواب:

حضرت کلثوم بن حُصَین رضی اللہ عنہ۔

سوال539:

حنین کے مال غنیمت کا نگران کسے مقرر کیا گیا؟

جواب:

حضرت مسعود بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ۔

سوال540:

غزوہ تبوک میں مدینہ منورہ میں نیابتِ رسول کس صحابی کے حصہ میں آئی؟

جواب:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے حصہ میں۔

سوال 541:

سن نو ہجری میں جب مسلمان حج کے لیے گئے تو ان کا امیر کس صحابی کو مقرر کیا گیا؟

جواب:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو۔

سوال 542:

سن نو ہجری میں حج کے موقع پر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ذمہ کون سا کام لگایا گیا؟

جواب:

اہلِ مکہ کو عہد کی پاسداری اور عہد توڑنے سے متعلق احکام کی اطلاع کرنا۔

سوال 543:

حجۃ الوداع کے لیے جاتے وقت مدینہ منورہ کا حاکم کسے مقرر کیا گیا؟

جواب:

حضرت ابو دُجانہ رضی اللہ عنہ۔

سوال 544:

حجۃ الوداع کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے اونٹ خود ذبح فرمائے اور باقی اونٹ کس صحابی نے ذبح کیے؟

جواب:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے 63 اونٹ خود ذبح فرمائے، جبکہ باقی 37 اونٹ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ذبح کیے۔

سوال545:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات سے قبل کس لشکر کی اِمارت کا جھنڈا تیار کروایا؟

جواب:

لشکرِ اسامہ بن زید (رضی اللہ عنہ)۔

سوال546:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مرض الوفات میں نماز کی امامت کے لیے کس صحابی کو مقرر فرمایا؟

جواب:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو۔

سوال547:

شاہِ فارس؛ پرویز کے نام خط لے کر کون سے صحابی گئے تھے؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن حُذافہ رضی اللہ عنہ۔

سوال548:

شاہِ روم؛ ہِرَقُل کے نام خط لے کر کون سے صحابی گئے تھے؟

جواب:

حضرت دِحیہ کلبی رضی اللہ عنہ۔

سوال549:

حبشہ کے بادشاہ، اصحمہ نجاشی کے پاس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خط لے کر کون گیا تھا؟

جواب:

حضرت عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ۔

سوال550:

شاہِ مصر؛ جریج بن متیٰ کے نام خط لے کر کون سے صحابی گئے تھے؟

جواب:

حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ۔

سوال551:

شاہِ مصر کی کوئی خاص بات بتائیں۔

جواب:

اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ تحائف بھیجے جن میں ایک کنیز سیدہ ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا بھی تھیں جن سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔

سوال552:

یمامہ کے بادشاہ؛ ہَوذہ بن علی کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا خط لے کر کون سا صحابی گیا تھا؟

جواب:

حضرت سُلَیط بن عمرو عامری رضی اللہ عنہ۔

سوال553:

غسان کے بادشاہ؛ حارث بن ابی شمر کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا خط لے کر کون سا صحابی گیا تھا؟

جواب:

حضرت شجاع بن وہب اسدی رضی اللہ عنہ۔

سوال554:

عمان کے بادشاہ؛ جیفر کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا خط لے کر کون سا صحابی گیا تھا؟

جواب:

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ۔

سوال555:

شاہِ بحرین، منذر بن ساویٰ کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا خط لے کر کون سا صحابی گیا تھا؟

جواب:

حضرت علاء بن الحضرمی رضی اللہ عنہ۔

سوال556:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کی طرف کس صحابی کو اپنا نمائندہ بنا کر بھیجا؟

جواب:

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو۔

سوال557:

بحرین کا گورنر کس صحابی کو مقرر کیا گیا؟

جواب:

حضرت علاء بن الحضرمی رضی اللہ عنہ۔

سوال558:

طائف کے پہلے حاکم کون سے صحابی تھے؟

جواب: حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ۔

جنت کی بشارت پانے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

(17سوالات کے جوابات)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہلِ ایمان کی عظیم ترین فضیلتوں میں سے ایک یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے جنت کا وعدہ فرمایا ہے۔ قرآن و حدیث میں متعدد مقامات پر ان کے لیے بشارتِ جنت کا ذکر ملتا ہے۔ بعض خوش نصیب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نام لے کر جنت کی بشارت دی، جبکہ بعض کو عمومی طور پر اہلِ ایمان کے ساتھ جنت کی خوشخبری سنائی گئی۔ اسی سلسلے میں جنت کی بشارت پانے والے چند صحابہ کرام و صحابیات رضی اللہ عنہم کا ذکر ذیل میں سوال و جواب کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔

سوال559:

قرآن کریم کی کوئی ایک آیت بتائیں جس میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے جنت کا وعدہ کیا گیا ہے۔

جواب:

﴿لَا يَسْتَوِیْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (۱۰)﴾

(سورۃالحدید:10)

ترجمہ: تم لوگوں میں سے جنہوں نے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کیا اور جہاد کیا وہ ان لوگوں سے درجے میں زیادہ ہیں جنہوں نے (فتح مکہ کے) بعد خرچ کیا اور جہاد کیا (لیکن) اللہ تعالیٰ نے بھلائی کا وعدہ ہر ایک سے کر رکھا ہے۔ اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

سوال560:

کوئی ایک حدیث مبارک بتائیں جس میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے جنتی ہونے کا تذکرہ ہو۔

جواب:

امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ الترمذی رحمہ اللہ (ت279ھ) روایت نقل کرتے ہیں:

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا تَمَسُّ النَّارُ مُسْلِمًا رَاٰنِي.

(سنن الترمذی: رقم الحدیث3858)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا: جہنم کی آگ شرفِ صحابیت پانے والے مسلمان کو نہیں چھو سکتی۔

سوال561:

کن ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن کا نام لے کر جنت کی بشارت دی گئی؟

جواب:

سیدہ خدیجۃ الکبریٰ، سیدہ عائشہ صدیقہ اور سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہن۔

سوال562:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اولاد میں سے کن کو ایک مجلس میں جنتی ہونے کی بشارت دی؟

جواب:

حضرت زینب، حضرت رقیہ، حضرت ام کلثوم اور حضرت قاسم رضی اللہ عنہم۔

سوال563:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کس بیٹی کو جنتی عورتوں کا سردار فرمایا؟

جواب:

سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کو۔

سوال564:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی والدہ سیدہ فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا کے انتقال کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا تھا؟

جواب:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: مجھے جبرئیل امین نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ خبر دی کہ فاطمہ بنت اسد (رضی اللہ عنہا) جنتی خاتون ہے۔

سوال565:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کن دو صحابہ کرام (رضی اللہ عنہما) کو جنتی بزرگوں کا سردار فرمایا؟

جواب:

حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما کو۔

سوال566:

جنت میں تو سب نوجوان ہوں گے، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما کو جنتی بوڑھوں کا سردار کیوں فرمایا؟

جواب:

اس سے مراد یہ ہے کہ جو مسلمان دنیا میں بڑی عمر میں فوت ہوئے جنت میں ان کے سردار حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما ہوں گے۔

سوال567:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کن دو صحابہ (رضی اللہ عنہما) کو جنتی جوانوں کا سردار فرمایا؟

جواب:

حضرت حسن بن علی اور حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہم کو۔

سوال568:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی کے قدموں کی آہٹ جنت میں سنی؟

جواب:

مؤذن رسول حضرت بلال بن رَباح رضی اللہ عنہ۔

سوال569:

حضرت بلال بن رَباح رضی اللہ عنہ کو یہ خوش خبری کس عمل کی وجہ سے ملی؟

جواب:

اس کی وجہ یہ تھی کہ آپ رضی اللہ عنہ تحیۃ الوضو کا اہتمام فرماتے تھے۔

سوال570:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ اور ان کے گھرانے کے بارے میں کیا فرمایا تھا؟

جواب:

اہلِ مکہ کے ظلم وستم کو دیکھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: اے آلِ عمار! اے آل یاسر! اس تکلیف پر صبر کرو اور خوش ہو جاؤ، میں تم سے جنت کا وعدہ کرتا ہوں۔

سوال571:

"جو جنتی خاتون سے شادی کرنا چاہے تو اس خاتون سے کر لے" یہ جملہ کس کے بارے میں کہا گیا؟

جواب:

سیدہ ام ایمن رضی اللہ عنہا کے بارے میں۔

سوال 572:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابیہ کے بارے میں فرمایا کہ میں نے ان کو جنت میں دیکھا ہے؟

جواب:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی والدہ حضرت ام سُلیم رُمیصاء رضی اللہ عنہا کے بارے میں۔

سوال 573:

حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا تھا؟

جواب:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ وہ زمین پر چلنے والے جنتی ہیں۔

سوال 574:

حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کی آواز فطری طور پر بلند تھی۔ جب انہیں یہ اندیشہ لاحق ہوا کہ کہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں آواز بلند ہونے کی وجہ سے ان سے بے ادبی نہ ہو جائے اور وہ اللہ تعالیٰ کی گرفت کے مستحق نہ بن جائیں، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کیا خوش خبری دی؟

جواب:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم اہلِ جہنم میں سے نہیں بلکہ اہلِ جنت میں سے ہو۔"

سوال 575:

کن تین صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں کہا گیا کہ جنت ان کی مشتاق رہتی ہے؟

جواب:

حضرت علی المرتضیٰ، حضرت عمار اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہم۔

اہلِ کتاب میں سے اسلام قبول کرنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

(25 سوالات کے جوابات)

اہلِ کتاب میں سے بعض خوش نصیب افراد ایسے بھی تھے جو اپنی سابقہ آسمانی کتابوں (تورات و انجیل) پر ایمان رکھتے تھے اور ان میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی علامات پڑھ چکے تھے۔ جب انہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا یقین ہوا تو انہوں نے فوراً اسلام قبول کر لیا۔ ان کے اسلام لانے پر انہیں دوہرے اجر کی بشارت دی گئی، ایک اپنی سابقہ کتاب پر ایمان لانے کا اور دوسرا قرآنِ مجید پر ایمان لانے کا۔ ذیل میں ایسے چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ذکر سوال وجواب کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔

سوال 576:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ منورہ پہنچنے کے بعد کس یہودی عالم نے پہلی ملاقات میں اسلام قبول کیا؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 577:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ انور دیکھ کر حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے کیا کہا؟

جواب:

انہوں نے فرمایا: "اللہ کی قسم، یہ چہرہ کسی جھوٹے انسان کا نہیں ہو سکتا"۔

سوال 578:

حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی مجلس میں کیا باتیں سنی تھیں؟

جواب:

انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ "لوگو! سلام کو عام کرو، بھوکوں کو کھانا کھلاؤ،

صلہ رحمی کرو، جب رات کو لوگ سو رہے ہوں تو اٹھ کر نماز پڑھو! تم جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے"۔

سوال579:

حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے پہلی ملاقات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا سوالات کیے؟

جواب:

یہ تین سوالات کیے:

1: قیامت کی سب سے پہلی علامت کیا ہو گی؟

2: اہلِ جنت جب جنت میں داخل ہوں گے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے پہلی ضیافت میں کیا کھانا ہو گا؟

3: بچہ کبھی ماں کی مشابہت رکھتا ہے، کبھی باپ کی، اس کی وجہ کیا ہے؟

سوال580:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سوالات کے کیا جوابات دیے؟

جواب:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے درج ذیل جوابات دیے:

1: ایک آگ ہو گی جو لوگوں کو مشرق سے مغرب کی طرف لے جائے گی۔

2: مچھلی کا جگر۔

3: والدین میں سے جس کا مادہ تولید غالب ہو تا ہے، بچہ اسی کی مشابہت اختیار کر تا ہے۔

سوال581:

جب سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کیا گیا تو کس صحابی نے باغیوں کے سامنے گفتگو فرمائی؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 582:

"تم آخر دم تک اسلام پر قائم رہو گے" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ جملے کس صحابی کو فرمائے تھے ؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کو۔

سوال 583:

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ اسلام لانے سے پہلے کس آسمانی دین کو مانتے تھے ؟

جواب:

نصرانیت کو۔

سوال 584:

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا تعارف کس نے کروایا تھا؟

جواب:

آپ کے ایک عیسائی استاذ نے آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی علامات بتائی تھیں۔

سوال 585:

وہ علامات کیا تھیں ؟

جواب:

انہوں نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ تین نشانیاں بتائی تھیں:

1: وہ صدقہ کا مال نہیں کھائیں گے۔

2: وہ ہدیہ قبول فرمائیں گے۔

3: ان کے دونوں کندھوں کے درمیان مُہر نبوت ہو گی۔

سوال586:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب:

سلمان (رضی اللہ عنہ) میرے "اہل بیت" میں سے ہے۔

سوال587:

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ اسلام لانے سے پہلے کس دین کو مانتے تھے؟

جواب:

عیسائیت کو۔

سوال588:

مسجدِ نبوی میں پہلی مرتبہ روشنی کا انتظام کرنے پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اگر میری کوئی بیٹی ہوتی تو میں اس کا نکاح تمیم داری سے کر دیتا۔"

سوال589:

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کس کے بیٹے تھے؟

جواب:

مشہور سخی حاتم طائی کے۔

سوال590:

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ پہلے کس دین پر تھے؟

جواب:

عیسائیت پر۔

سوال591:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عدی رضی اللہ عنہ کو کیا پیش گوئی فرمائی؟

جواب:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بدامنی ختم ہو جائے گی، امن وامان قائم ہو گا، مالی فراوانی ہو گی اور قیصر وکسریٰ کے خزانے فتح ہوں گے"۔

سوال592:

یہ پیش گوئی کس صحابی کے دورِ خلافت میں پوری ہوئی ہیں؟

جواب:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں۔

سوال593:

"اگر میں اسلام قبول کر لوں تو کیا آپ میری نجات کی ضمانت دیتے ہیں؟" یہ جملے اہلِ کتاب کے کس عالم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہے تھے؟

جواب:

حضرت جارود بن عمرو رضی اللہ عنہ نے۔

سوال594:

حضرت جارود بن عمرو رضی اللہ عنہ کا تعارف بیان کریں۔

جواب:

آپ اپنے قبیلہ عبد القیس کے سردار، بہادر اور ایک بہترین شاعر تھے۔

سوال 595:

اہل کتاب میں سے وہ کون سی صحابی ہیں جنہوں نے کلمہ پڑھتے ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر اور ہاتھوں کا بوسہ لیا؟

جواب:

حضرت عداس رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 596:

اہل کتاب میں سے وہ کون سے چار صحابہ (رضی اللہ عنہم) ہیں جو ہم نام تھے؟

جواب:

حضرت ثعلبہ بن سلام، حضرت ثعلبہ بن سعید، حضرت ثعلبہ بن ابی مالک اور حضرت ثعلبہ بن قیس رضی اللہ عنہم۔

سوال 597:

اہلِ کتاب میں سے کون سے تین بھائی اسلام میں داخل ہوئے؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن سلام، حضرت ثعلبہ بن سلام اور حضرت سلمہ بن سلام رضی اللہ عنہم۔

سوال 598:

کس یہودی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تحمل دیکھ کر اسلام قبول کیا؟

جواب:

حضرت زید بن سعنہ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال599:

حضرت زید بن سعنہ رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا واقعہ مختصراً بیان کریں۔

جواب:

حضرت زید بن سعنہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سخت لہجہ میں اپنے قرض کا مطالبہ کیا۔ اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حوصلہ سے ان کی بات سنی اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ان کے قرض کی ادائیگی کا حکم دیا۔ یہ واقعہ ان کے اسلام قبول کرنے کا سبب بنا۔

سوال600:

قبیلہ بنو قریظہ کے کن دو بھائیوں نے آسمانی کتابوں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی علامات دیکھ کر اسلام قبول کیا؟

جواب:

حضرت ثعلبہ بن سعیہ اور اسید بن سعیہ رضی اللہ عنہما۔

تعصب اور عناد سے بچیں!

اہلِ کتاب صحابہ کرام کی زندگی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ سچا طالبِ حق کبھی تعصب اور ضد کا شکار نہیں ہوتا، بلکہ جیسے ہی اسے حق نظر آتا ہے وہ اپنے سابقہ عہدوں اور روایات کو قربان کر کے اسے قبول کر لیتا ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ترتیبِ فضیلت

(14 سوالات کے جوابات)

تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم امتِ مسلمہ میں اعلیٰ مقام اور عظیم فضیلت کے حامل ہیں، اور ان کے برابر بعد کے تمام اولیاء و صالحین جمع ہو کر بھی کسی ایک صحابی کے درجے تک نہیں پہنچ سکتے۔ تاہم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے درمیان بھی فضیلت اور درجات میں فرق پایا جاتا ہے، جو ان کی اسلام میں سبقت، قربانیوں اور قربِ نبوی کی بنیاد پر مقرر ہے۔ اسی ترتیبِ فضیلت سے متعلق چند اہم سوالات و جوابات ذیل میں پیش کیے جاتے ہیں۔

سوال 601:

انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد سب سے افضل کون ہے؟

جواب:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

سوال 602:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی افضلیت کی وجہ کیا ہے؟

جواب:

1: آپ واحد صحابی ہیں جنہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت سب سے زیادہ نصیب ہوئی ہے۔

2: آپ واحد صحابی ہیں جنہیں قرآن مجید نے "صاحب" (یعنی صحابی) کہا ہے۔

سوال 603:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بعد افضل کون سے صحابہ ہیں؟

جواب:

حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہم۔

سوال604:

"خلفائے راشدین" کے بعد کون سے صحابہ کرام افضل ہیں؟

جواب:

"عشرہ مبشرہ" میں موجود باقی چھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم۔

سوال605:

"عشرہ مبشرہ" میں موجود باقی چھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نام کیا ہیں؟

جواب:

حضرت طلحہ، حضرت زبیر، حضرت عبد الرحمٰن بن عوف، حضرت سعد بن ابی وقاص، حضرت سعید بن زید اور حضرت ابو عبیدۃ بن الجراح رضی اللہ عنہم۔

سوال606:

غزوات کے لحاظ سے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) کی ترتیبِ فضیلت کیا ہے؟

جواب:

شرکائے بدر، ان کے بعد شرکائے احد، پھر اصحابِ بیعت رضوان اور ان کے بعد شرکائے فتح مکہ۔

سوال607:

مجموعی طور پر صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) کی ترتیبِ فضیلت کیا ہے؟

جواب:

مجموعی ترتیب فضیلت یہ ہے:

1: خلفائے راشدین علی ترتیب الخلافۃ (رضی اللہ عنہم)

2: عشرہ مبشرہ (رضی اللہ عنہم)

3: اصحاب بدر (رضی اللہ عنہم)

4: اصحابِ احد (رضی اللہ عنہم)

5: اصحاب بیعت رضوان (رضی اللہ عنہم)

6: شرکائے فتح مکہ (رضی اللہ عنہم)

7: فتح مکہ کے بعد اسلام لانے والے صحابہ (رضی اللہ عنہم)

سوال608:

ازواجِ مطہرات (رضی اللہ عنہن) میں سب سے افضل کون ہیں؟

جواب:

سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا اور سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔

سوال609:

اولادِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں سب سے افضل کون ہیں؟

جواب:

سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا۔

سوال610:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسوں اور نواسیوں میں سب سے افضل کون ہیں؟

جواب:

سیدنا حسن اور سیدنا حسین رضی اللہ عنہما۔

سوال611:

شہداء صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں سب سے افضل کون ہیں؟

جواب:

سیدنا حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ۔

سوال 612:

آزاد کردہ غلاموں میں سب سے افضل کون ہیں؟

جواب:

سیدنا زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ۔

سوال 613:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دامادوں میں سب سے افضل کون ہیں؟

جواب:

سیدنا عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ۔

سوال 614:

کیا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے درمیان فضیلت کے فرق کا اثر ان کے جنتی ہونے پر بھی پڑتا ہے؟

جواب:

نہیں، تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جنتی ہیں۔ فضیلت کا فرق صرف درجاتِ جنت کے اعتبار سے ہے۔

فضیلت کا معیار

اسلام میں فضیلت کا معیار محض قرابت نہیں بلکہ تقویٰ، دین اسلام کے لیے قربانی اور اللہ تعالیٰ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے وفاداری ہے۔

شہداء صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

(28سوالات کے جوابات)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم امتِ مسلمہ کا وہ عظیم طبقہ ہیں جنہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے پہلے تصدیق کی، کلمہ پڑھا اور دینِ اسلام کی خاطر اپنی جان ومال سب کچھ قربان کر دیا۔ انھی میں وہ خوش نصیب بھی ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے اپنی جانیں قربان کیں اور شہادت کے عظیم مرتبے پر فائز ہوئے۔ ذیل میں شہداء صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے متعلق چند اہم سوالات وجوابات پیش کیے جاتے ہیں۔

فائدہ:

جو دین کی سربلندی کے لیے لڑتے ہوئے اپنی جان دے دے اسے "شہید" کہتے ہیں۔

سوال615:

عہد نبوی میں شہید ہونے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد کتنی ہے؟

جواب:

تقریباً260۔

سوال616:

غزوہ بدر میں شہید ہونے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد کتنی ہے؟

جواب:

14۔

سوال617:

غزوہ بدر کے پہلے شہید صحابی کون ہیں؟

جواب:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حضرت مِھْجَع بن صالح رضی اللہ عنہ۔

سوال618:

غزوہ اُحد میں شہید ہونے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد کتنی ہے؟

جواب:

70۔

سوال619:

غزوہ احد میں کس صحابی کے جسم پر تقریباً80زخم لگے تھے؟

جواب:

حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کے جسم پر۔

سوال620:

غزوہ اُحد میں کس صحابی کے جسم کے ٹکڑے کیے گئے؟

جواب:

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ۔

سوال621:

غزوہ احد کے پہلے شہید صحابی کا نام بتائیں۔

جواب:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے والد حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ۔

سوال622:

غزوہ اُحد کے اس شہید کا نام بتائیں جس نے کلمہ پڑھا اور فوراً شہید ہو گئے۔

جواب:

حضرت عمرو بن ثابت بن وَقُش رضی اللہ عنہ (لقب "أُصَيْرِم")

سوال623:

غزوہ احد میں کس صحابیہ کا پورا خاندان شہید ہوا؟

جواب:

سیدہ سمیراء بنت قیس رضی اللہ عنہا۔

سوال624:

غزوہ احد میں کس صحابیہ کا شوہر، بھائی اور ماموں شہید ہوئے؟

جواب:

سیدہ حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا۔

سوال625:

غزوہ احد میں کون سی صحابیہ اپنے بیٹوں کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کرتی رہیں؟

جواب:

سیدہ ام عمارہ رضی اللہ عنہا۔

سوال626:

غزوہ خیبر میں شہداء کی تعداد کتنی ہے؟

جواب:

تقریباً20۔

سوال627:

جنگ مُوتہ میں کون سے تین سپہ سالار یکے بعد دیگرے شہید ہوئے؟

جواب:

حضرت زید بن حارثہ، حضرت جعفر بن ابی طالب اور حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہم۔

سوال628:

جنگ موتہ میں کتنے صحابہ (رضی اللہ عنہم) شہید ہوئے؟

جواب:

تقریباً13۔

سوال629:

جنگ مُوتہ میں کس صحابی کے ہاتھوں 9 تلواریں ٹوٹی تھیں؟

جواب:

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں۔

سوال630:

جنگ یمامہ میں شہداء کی تعداد کتنی ہے؟

جواب:

تقریباً1200۔

سوال 631:

جنگ یرموک میں کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

جواب:

تقریباً 4000۔

سوال 632:

خلفائے راشدین (رضی اللہ عنہم) میں سے کون کون شہید ہوئے؟

جواب:

حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہم۔

سوال 633:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی تاریخ شہادت کیا ہے؟

جواب:

یکم محرام الحرام 24 ہجری۔

سوال 634:

حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کی تاریخ شہادت کیا ہے؟

جواب:

18 ذوالحجہ 35 ہجری۔

سوال 635:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی تاریخ شہادت کیا ہے؟

جواب:

21رمضان المبارک40ہجری۔

سوال636:

"عشرہ مبشرہ" میں سے کون سے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) شہید ہوئے؟

جواب:

6حضرات شہید ہوئے:

1: حضرت عمر فاروق (رضی اللہ عنہ)

2: حضرت عثمان ذوالنورین (رضی اللہ عنہ)

3: حضرت علی المرتضیٰ (رضی اللہ عنہ)

4: حضرت ابوعبیدہ بن الجراح (رضی اللہ عنہ)

5: حضرت طلحہ بن عبید اللہ (رضی اللہ عنہ)

6: حضرت زبیر بن العوام (رضی اللہ عنہ)

سوال637:

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کب اور کیسے شہید ہوئے؟

جواب:

سن50ہجری میں شہید ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہ کو زہر دیا گیا تھا۔

سوال638:

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو کب اور کہاں شہید کیا گیا؟

جواب:

10محرم الحرام61ہجری کو میدانِ کربلا میں۔

سوال639:

کربلا کے شہداء کی تعداد بتائیں۔

جواب:

مشہور قول کے مطابق شہداء کربلا کی تعداد 72 ہے۔

سوال640:

کربلا میں حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے کتنے بھائی شہید ہوئے؟

جواب:

9۔

سوال641:

کربلا کے شہداء میں سب سے کم عمر شہید کا نام بتائیں۔

جواب:

حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے لخت جگر حضرت علی اصغر رحمہ اللہ۔

سوال642:

میدان کربلا میں سب سے بڑی عمر کے شہید کا نام بتائیں۔

جواب:

حضرت حبیب بن مظاہر اسدی رضی اللہ عنہ۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی کرامات

(26سوالات کے جوابات)

تمہید:

جو شخص اللہ تعالیٰ کے سپرد ہو جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے اپنی خاص رحمت اور فضل سے نوازتے ہیں اور بعض اوقات اس کے ہاتھ پر خلافِ عادت امور بھی ظاہر فرماتے ہیں جنہیں کرامت کہا جاتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم چونکہ اعلیٰ درجہ کے اولیاء اور متبعینِ شریعت تھے، اس لیے اللہ تعالیٰ نے ان میں سے بعض کو مختلف مواقع پر کرامات سے بھی نوازا۔ اس باب میں کرامت سے متعلق بنیادی اصول اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی بعض کرامات کو سوال وجواب کی صورت میں بیان کیا جاتا ہے۔

فائدہ:

1: کسی متبع شریعت ولی کے ہاتھ پر کوئی خلاف عادت کام ظاہر ہو جانے کو "کرامت" کہتے ہیں۔

2: کرامت میں صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کا اختیار ہوتا ہے، کرامت میں ولی کا اختیار نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ جب اور جس نیک بندے کے لیے چاہتے ہیں اسے ظاہر فرمادیتے ہیں۔

3: ولایت کے لیے کرامت کا ظہور ضروری نہیں بلکہ ولایت کے لیے معیار درست عقائد، تقویٰ اور مسنون اعمال ہیں۔

4: کرامت کے بارے میں اعتدال یہ ہے کہ کرامت کا انکار بھی نہ کیا جائے اور کرامت کی بنیاد پر ولی کے مختارِ کل ہونے کا عقیدہ بھی نہ رکھا جائے۔

5: کرامت کو نہ ماننا یا ولی کی کرامت دیکھ کر ولی سے مانگنا دونوں غلط ہیں۔

سوال 643:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی کوئی کرامت بیان کریں۔

جواب:

ایک مرتبہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے تین مہمان اپنے گھر لے گئے۔ کھانے میں ایسی برکت ہوئی کہ مہمان جتنا کھاتے، کھانا کم ہونے کے بجائے بڑھتا جاتا، یہاں تک کہ سب سیر ہو گئے اور کھانا پہلے سے کئی گنا زیادہ بچ گیا، جسے بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھی پیش کیا گیا۔

سوال 644:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد کیا کرامت ظاہر ہوئی؟

جواب:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے وصیت فرمائی تھی کہ وفات کے بعد روضۂ اطہر پر حاضری دے کر میری تدفین کی اجازت طلب کی جائے۔ جب اجازت مانگی گئی تو روضۂ اقدس کا دروازہ کھل گیا اور آواز آئی: "دوست کو دوست سے ملا دو۔" اس کے بعد آپ رضی اللہ عنہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں دفن کر دیا گیا۔

سوال 645:

اس واقعہ کو کسی بزرگ نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی کرامت کے طور پر بیان کیا ہے؟

جواب:

امام فخر الدین ابو عبد اللہ محمد بن عمر رازی شافعی رحمہ اللہ (ت 606ھ) نے اپنی تفسیر "مفاتح الغیب" (المعروف تفسیر کبیر) میں اسے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی کرامت کہہ کر بیان کیا ہے۔

سوال 646:

جنگ نہاوند کے موقع پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی کون سی کرامت ظاہر ہوئی؟

جواب:

حضرت ساریہ رضی اللہ عنہ نہاوند کے محاذ پر مصروفِ جہاد تھے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مدینہ منورہ میں خطبہ کے دوران بطورِ کرامت فرمایا: "اے ساریہ! پہاڑ کی طرف ہو جاؤ"۔ حضرت ساریہ رضی اللہ

عنہ کے لشکر نے یہ آواز سن لی اور اس پر عمل کیا، جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے انہیں فتح عطا فرمائی۔

سوال 647:

دریائے نیل سے متعلق حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی کرامت بیان کریں۔

جواب:

مصر کے گورنر حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو اطلاع دی کہ اہلِ مصر کا عقیدہ ہے کہ دریائے نیل ایک مخصوص قربانی کے بغیر جاری نہیں ہوتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس رسم کو ختم کرتے ہوئے دریا کے نام ایک خط لکھا اور فرمایا کہ اگر تو اللہ کے حکم سے جاری ہوتا ہے تو جاری رہ، اور اگر اپنی طرف سے چلتا ہے تو اللہ سے دعا ہے کہ وہ تجھے جاری کر دے۔ چنانچہ یہ خط ڈالنے کے بعد دریا حسبِ معمول جاری ہو گیا اور وہ باطل رسم ختم ہو گئی۔

سوال 648:

آگ سے متعلق حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی کرامت بیان کریں۔

جواب:

مدینہ منورہ کے قریب ایک غار سے آگ نکل کر نقصان پہنچانے لگی۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ کو اپنی چادر دے کر بھیجا۔ جب وہ چادر آگ کے سامنے کی گئی تو آگ پیچھے ہٹ گئی اور آخر کار غار میں داخل ہو کر بجھ گئی، اس کے بعد دوبارہ ظاہر نہ ہوئی۔

سوال 649:

زلزلہ کے دوران حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی کرامت کیسے ظاہر ہوئی؟

جواب:

زلزلہ کے دوران حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنا کوڑا زمین پر مارا جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے زلزلہ کو ختم فرمادیا۔

سوال650:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی وہ کون سی کرامت ہے جس میں انہوں نے ایک فوت شدہ نوجوان کی قبر پر جاکر اسے مخاطب کیا اور صاحبِ قبر نے قبر سے جواب دیا؟

جواب:

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں ایک نیک اور عبادت گزار نوجوان کا انتقال ہوا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کی قبر پر تشریف لے گئے اور فرمایا کہ اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے دو جنتیں ہیں۔ اسی وقت قبر سے آواز آئی کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے دونوں جنتیں عطا فرمادی ہیں۔

سوال651:

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی کوئی ایک کرامت بیان کریں۔

جواب:

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی فراست عطا فرمائی تھی۔ ایک مرتبہ ایک شخص اجنبی عورت کو دیکھ کر آپ کی مجلس میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: تم ایسے حال میں میرے پاس آتے ہو کہ تمہاری آنکھوں سے زنا کے اثرات ظاہر ہو رہے ہوتے ہیں۔

سوال652:

دریائے فرات میں آنے والے سیلاب کو روکنے میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی کون سی کرامت ظاہر ہوئی؟

جواب:

سیلاب روکنے کے واقعہ میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی دعا اور اشارے سے فرات کا طغیانی پانی کم ہو گیا اور سیلاب ختم ہو گیا، جس سے اللہ تعالیٰ نے آپ کے ہاتھ پر یہ کرامت ظاہر فرمائی۔

سوال 653:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی کوئی ایک کرامت بیان کریں۔

جواب:

دریائے دجلہ کے کنارے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے اللہ پر توکل کرتے ہوئے لشکر کو دریا میں اتارا تو اللہ تعالیٰ نے پانی میں راستہ بنا دیا اور پورا لشکر باحفاظت گزر گیا۔

سوال 654:

حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کی کرامت بیان کریں۔

جواب:

ایک جنگی سفر کے دوران زادِ راہ ختم ہو گیا تو اللہ تعالیٰ نے ایک مچھلی بھیجی جسے تین سو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اٹھارہ دنوں تک کھاتے رہے لیکن وہ ختم نہ ہوئی۔ واپسی پر اس کا کچھ حصہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھی پیش کیا گیا۔

سوال 655:

بحرین کے سمندر میں کس صحابی نے سواریاں ڈال دی تھیں؟

جواب:

حضرت علاء بن الحضرمی رضی اللہ عنہ نے اللہ پر توکل کرتے ہوئے سواریاں سمندر میں اتار دیں، تو اللہ تعالیٰ نے پانی میں راستہ بنا دیا اور لشکر بخیریت اپنی منزل تک پہنچ گیا۔

سوال 656:

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ کا شیر کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب :

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سفر کے دوران راستہ بھول گئے اور شیر سامنے آ گیا۔ آپ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام ہوں، تو شیر نے ان کا ساتھ دیا اور صحیح راستے تک پہنچا کر چلا گیا۔

سوال657:

کس قیدی صحابی کے لیے بے موسم پھل آتے تھے؟

جواب:

حضرت خبیب بن عدی رضی اللہ عنہ کے لیے قید کے دوران بے موسم انگور کا خوشہ آتا تھا، حالانکہ اس وقت نہ انگور کا موسم تھا اور نہ ہی کوئی باہر سے پہنچا سکتا تھا۔

سوال658:

مدعی نبوت اسود عنسی نے کس صحابی کو آگ میں ڈالا جن پر آگ گلزار ہو گئی تھی؟

جواب:

حضرت عبد اللہ ذُوَیب بن کلیب خولانی رضی اللہ عنہ کو۔

سوال659:

کس صحابی کی انگلیوں سے روشنی نکلی جس کی وجہ سے وہ نقصان سے بچ گئے؟

جواب:

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ کی انگلیوں سے روشنی ظاہر ہوئی جس سے صحابہ کو راستہ مل گیا اور وہ نقصان سے محفوظ رہے۔

سوال660:

حضرت حنظلہ بن حذیم رضی اللہ عنہ کی کرامت بیان کریں۔

جواب:

حضرت حنظلہ بن حذیم رضی اللہ عنہ کے سر پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دستِ مبارک پھیرا اور دعا فرمائی۔ اس برکت سے آپ کے ہاتھوں میں شفا کی تاثیر پیدا ہو گئی، چنانچہ آپ ورم اور سوجن والے مریضوں اور جانوروں پر ہاتھ پھیرتے تو اللہ تعالیٰ شفا عطا فرما دیتا۔

سوال 661:

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کی کوئی ایک کرامت بیان کریں۔

جواب:

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ نے مکہ میں تقریباً ایک ماہ صرف زمزم کا پانی پی کر گزارا۔ انہیں بھوک لگی نہ کمزوری ہوئی۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ زمزم برکت والا ہے اور کھانے کے قائم مقام ہے۔

سوال 662:

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی کرامت بیان کریں۔

جواب:

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما نے کنویں میں تھوڑا پانی ڈالا تو اللہ تعالیٰ نے پانی بڑھا دیا اور مٹھاس بھی زیادہ کر دی۔

سوال 663:

کھانے کے برتنوں سے تسبیح کی آواز کن صحابہ (رضی اللہ عنہم) نے سنی؟

جواب:

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے۔ ایک مرتبہ ان دونوں حضرات نے چولہے پر ہانڈی رکھی تو وہ تسبیح کرنے لگی۔ پھر ہانڈی الٹ گئی اور دوبارہ سیدھی ہو گئی، مگر اس میں سے کھانا نہیں گرا۔ بعد میں جب دونوں کھانا کھانے لگے تو پیالہ اور اس میں موجود کھانا بھی تسبیح کرنے لگا، جسے انہوں نے

اپنے کانوں سے سنا۔

سوال664:

حضرت خباب بن الارَتّ رضی اللہ عنہ کی کرامت بیان کریں۔

جواب:

ایک سفر کے دوران کھانے پینے کی اشیاء ختم ہو گئیں تو آپ رضی اللہ عنہ نے ایک اونٹنی کے تھنوں پر ہاتھ پھیرا۔ اللہ تعالیٰ نے ان تھنوں کو دودھ سے بھر دیا جسے پورے قافلہ والوں نے پیٹ بھر کر پیا۔

سوال665:

کن دو صحابہ کرام (رضی اللہ عنہما) کی لاٹھیاں رات کے وقت روشن ہوئی تھیں؟

جواب:

حضرت عباد بن بشر رضی اللہ عنہ اور حضرت اُسید بن حُضَیر رضی اللہ عنہ کی۔ یہ دونوں حضرات رات کی تاریکی میں گھر کی طرف روانہ ہوئے تو حضرت عباد بن بشر رضی اللہ عنہ کی لاٹھی روشن ہو گئی۔ جب دونوں حضرات کا راستہ الگ الگ ہوا تو حضرت اسید رضی اللہ عنہ کی لاٹھی بھی روشن ہو گئی۔

سوال666:

وہ کون سے صحابی تھے جن کے گھر میں داخل ہونے سے گھر روشن ہو جاتا تھا؟

جواب:

حضرت اسید بن ابی ایاس رضی اللہ عنہ جنہوں نے فتح مکہ کے بعد اسلام قبول کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سینے اور چہرے پر ہاتھ مبارک پھیرا جس پر اللہ تعالیٰ نے انہیں یہ کرامت عطا فرمائی کہ جب وہ رات کے اندھیرے میں گھر میں داخل ہوتے تو گھر روشن ہو جاتا۔

سوال667:

حضرت عمرو بن طفیل رضی اللہ عنہ کی کرامت بیان کریں۔

جواب:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے کوڑے میں برکت کی دعا فرمائی جس پر اللہ تعالیٰ نے ان کو یہ کرامت عطا فرمادی کہ وہ کوڑا رات کی تاریکی میں بھی روشن ہو جاتا اور آپ اس کی روشنی میں سفر کرتے۔

سوال 668:

کس صحابی نے درندوں کو کہا تھا کہ جنگل خالی کر دو، ہم نے یہ جگہ آباد کرنی ہے؟

جواب:

حضرت عقبہ بن نافع رضی اللہ عنہ نے ایک جنگل میں اعلان کیا تھا کہ اے جانورو! ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ ہیں اور یہاں رہنا چاہتے ہیں۔ یہ آواز سن کر جانوروں نے مکمل جنگل خالی کر دیا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس جگہ کو آباد کیا۔

کرامات اور عقل

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی کرامات سے ہمیں یہ سبق دیتی ہیں کہ ثابت شدہ شرعی امور کا محض عقل کی بنیاد پر انکار نہیں کرنا چاہیے، بلکہ نقلِ صحیح کو قبول کرنا چاہیے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے متعلق متفرق معلومات

(182 سوالات کے جوابات)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مبارک زندگی کے مختلف پہلو امتِ مسلمہ کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہیں۔ ان کے حالاتِ زندگی کا مطالعہ نہ صرف معلومات میں اضافہ کرتا ہے بلکہ ہمیں ان کی سیرت کو اپنی عملی زندگی میں اپنانے کی ترغیب بھی دیتا ہے۔ ذیل میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے متعلق مختلف اہم اور ایمان افروز سوالات و جوابات پیش کیے جاتے ہیں۔

سوال 669:

اسلام قبول کرتے وقت حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی عمر کتنی تھی؟

جواب:

38 سال۔

سوال 670:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کتنے غزوات میں شرکت کی؟

جواب:

آپ رضی اللہ عنہ نے تمام غزوات میں شرکت کی۔

سوال 671:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض الوفات میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کتنی نمازیں پڑھائیں؟

جواب:

17 نمازیں۔

سوال 672:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد سب سے پہلا خطبہ کس نے دیا؟

جواب:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 673:

اس خطبہ میں آپ رضی اللہ عنہ نے کیا فرمایا؟

جواب:

آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

"فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا ـ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ـ فَإِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ، وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَعْبُدُ اللهَ، فَإِنَّ اللهَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ.

(صحیح البخاری: رقم الحدیث 4454)

ترجمہ: تم میں جو شخص محمد - صلی اللہ علیہ وسلم - کی عبادت کیا کرتا تھا تو وہ جان لے کہ آپ - صلی اللہ علیہ وسلم - فوت ہو چکے ہیں اور جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا تھا تو وہ جان لے کہ اللہ کی ذات ہمیشہ زندہ رہنے والی ہے، اسے کبھی موت نہیں آئے گی۔

سوال 674:

اس خطبہ سے تو معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کی حیات کے قائل نہیں تھے۔

جواب:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو جو خطبہ دیا اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دنیوی وفات کو بیان کیا اور حجرہ اطہر میں جا کر جو جملے فرمائے

ان سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی حیات ثابت ہوتی ہے۔ اھل السنۃ والجماعۃ ان دونوں عقیدوں؛ دنیوی وفات اور برزخی حیات کے قائل ہیں۔

سوال 675:

حجرہ اطہر میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کون سا جملہ کہا جو حیات فی القبر کی دلیل ہے؟

جواب:

آپ نے یہ جملہ کہا:

بِأَبِيْ أَنْتَ يَا نَبِيَّ اللهِ، لَا يَجْمَعُ اللهُ عَلَيْكَ مَوْتَتَيْنِ.

(صحیح البخاری: رقم الحدیث 1242)

ترجمہ: اے اللہ کے نبی! میرے والد آپ پر قربان ہوں، اللہ تعالیٰ آپ پر دو موتیں کبھی جمع نہیں کرے گا۔

محدثین کی تشریح کے مطابق ان دو موتوں سے مراد؛ ایک دنیوی موت اور دوسری قبر کی موت ہے۔ گویا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دنیوی وفات کا اقرار کرنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی واضح فرمایا کہ اس کے بعد برزخی حیات ثابت ہے۔

سوال 676:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی وفات کب ہوئی؟

جواب:

22 جمادی الثانی سن 13 ہجری۔

سوال 677:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا جنازہ کس نے پڑھایا؟

جواب:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے۔

سوال678:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا سبب کیا ہے ؟

جواب:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا اور اپنی بہن اور بہنوئی کی استقامت۔

سوال679:

" آپ کو میرے گھر آنے کے لیے اجازت لینے کی ضرورت نہیں " یہ جملے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کس صحابی کو کہے تھے ؟

جواب:

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو۔

سوال680:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اپنے بیٹے کے مقابلے میں مالِ غنیمت کا زیادہ حصہ کس صحابی کو دیتے تھے ؟

جواب:

سیدنا حسن بن علی اور سیدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہم کو۔

سوال681:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو کس نے شہید کیا؟

جواب:

ابولؤلو فیروز مجوسی نے۔

سوال682:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی تاریخ شہادت کیا ہے ؟

جواب:

یکم محرم الحرام سن 24 ہجری۔

سوال 683:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا جنازہ کس نے پڑھایا؟

جواب:

حضرت صہیب رومی رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 684:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے روضہ اطہر میں دفن ہونے کے لیے کن سے اجازت مانگی؟

جواب:

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے۔

سوال 685:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ روضہ اطہر میں دفن کیوں ہونا چاہتے تھے؟

جواب:

تاکہ جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی قبر پر رحمتِ خاصہ کا نزول ہو تو اس کا کچھ حصہ مجھے بھی مل جائے۔

سوال 686:

"عمر! مجھے یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ وفات کے بعد بھی آپ کو نبی اور صدیق کے ساتھ جمع کرے گا" یہ جملہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے بارے میں کس صحابی نے کہا تھا؟

جواب:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال687:

حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ نے کون سے نمبر پر اسلام قبول کیا؟

جواب:

چوتھے نمبر پر۔

سوال688:

کس صحابی کی آمد پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پنڈلی مبارک پر کپڑا ڈال لیا تھا؟

جواب:

حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کی آمد پر۔

سوال689:

حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کے گھر کا محاصرہ کتنے دن رہا؟

جواب:

تقریباً40دن۔

سوال690:

اس دوران کن صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) نے پہرہ دینے کا اہتمام کیا؟

جواب:

حضرت حسن، حضرت حسین، حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہم نے۔

سوال 691:

حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کی تاریخِ شہادت کیا ہے؟

جواب:

18 ذوالحج سن 35 ہجری۔

سوال 692:

حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب:

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 693:

حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کہاں مدفون ہیں؟

جواب:

مدینہ منورہ کے معروف قبرستان جنت البقیع میں۔

سوال 694:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے کتنی عمر میں اسلام قبول کیا؟

جواب:

تقریباً 10 سال کی عمر میں۔

سوال 695:

کس صحابی نے شہر کوفہ کو دار الخلافہ بنایا؟

جواب:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 696:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی تاریخ شہادت کیا ہے؟

جواب:

21 رمضان المبارک سن 40 ہجری۔

سوال 697:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو کس نے شہید کیا؟

جواب:

عبد الرحمٰن بن ملجم خارجی نے۔

سوال 698:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا جنازہ کس نے پڑھایا؟

جواب:

آپ کے بیٹے سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے۔

سوال 699:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک کہاں ہے؟

جواب:

نجف اشرف میں۔

سوال 700:

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب:

حضرت سعید بن العاص رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 701:

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی قبر کہاں ہے؟

جواب:

مدینہ منورہ کے معروف قبرستان جنت البقیع میں۔

سوال 702:

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب:

حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 703:

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کا جنازہ کس نے پڑھایا؟

جواب:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 704:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا جنازہ کس نے پڑھایا؟

جواب:

مروان بن حکم نے۔

سوال 705:

حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کا جنازہ کس نے پڑھایا؟

جواب:

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے

سوال 706:

ام المؤمنین سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا جنازہ کس نے پڑھایا؟

جواب:

آپ کے انتقال کے وقت جنازہ کا حکم نہیں آیا تھا اس لیے بغیر جنازہ ادا کیے آپ کو مکہ مکرمہ کے معروف قبرستان جنت المعلیٰ میں دفن کیا گیا۔

سوال 707:

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا جنازہ کس نے پڑھایا؟

جواب:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 708:

ام المؤمنین سیدہ حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما کا جنازہ کس نے پڑھایا؟

جواب:

مروان بن حکم نے۔

سوال709:

ام المؤمنین سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کا جنازہ کس نے پڑھایا؟

جواب:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے۔

سوال710:

سیدہ زینب بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال کب اور کہاں ہوا؟

جواب:

سن 8 ہجری میں مدینہ منورہ میں ہوا۔

سوال711:

سیدہ زینب بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا سبب کیا تھا؟

جواب:

آپ ہجرت کے وقت مشرکین کے حملہ میں زخمی ہوگئی تھیں۔ وہی زخم آپ کی رحلت کا سبب بنا۔

سوال712:

سیدہ زینب بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جنازہ کس نے پڑھایا؟

جواب:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔

سوال713:

سیدہ زینب بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کہاں ہے؟

جواب:

مدینہ منورہ کے معروف قبرستان جنت البقیع میں۔

سوال 714:

سیدہ رقیہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال کب اور کیسے ہوا؟

جواب:

رمضان المبارک سن 2 ہجری میں ایک بیماری کی وجہ سے ہوا۔

سوال 715:

سیدہ رقیہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب:

حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 716:

سیدہ رقیہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تدفین کہاں ہوئی؟

جواب:

مدینہ منورہ کے معروف قبرستان جنت البقیع میں۔

سوال 717:

سیدہ ام کلثوم بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال کب اور کیسے ہوا؟

جواب:

شعبان المعظم سن 9 ہجری میں ایک بیماری کی وجہ سے ہوا۔

سوال 718:

سیدہ ام کلثوم بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔

سوال 719:

سیدہ ام کلثوم بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تدفین کہاں ہوئی؟

جواب:

مدینہ منورہ کے معروف قبرستان جنت البقیع میں۔

سوال 720:

سیدہ فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کب ہوئی؟

جواب:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کے تقریباً 6 ماہ بعد 3 رمضان المبارک سن 11 ہجری میں۔

سوال 721:

سیدہ فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا سبب کیا ہے؟

جواب:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا غم اور مختصر علالت۔

سوال 722:

کیا سیدہ فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کی وجہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ان پر حملہ کرنا ہے؟

جواب:

بالکل نہیں، یہ من گھڑت باتیں ہیں جو نقل اور عقل دونوں کے خلاف ہیں۔

سوال 723:

سیدہ فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جنازہ کس نے پڑھایا؟

جواب:

اس بارے میں تین اقوال ملتے ہیں:

1: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے

2: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے

3: حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 724:

سیدہ فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کہاں ہے؟

جواب:

مدینہ منورہ کے معروف قبرستان جنت البقیع میں۔

سوال 725:

کس صحابی کی شہادت پر عرش لرز اٹھا؟

جواب:

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی شہادت پر۔

سوال 726:

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے جنازے میں کتنے فرشتوں نے شرکت کی؟

جواب:

70000 فرشتوں نے۔

سوال 727:

شہادت سے پہلے کس صحابی نے دو رکعت نفل پڑھے؟

جواب:

حضرت خبیب بن عدی انصاری رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 728:

شہد کی مکھیوں نے کس صحابی کی میت کی حفاظت کی؟

جواب:

حضرت عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ کی میت کی۔

سوال 729:

حضرت عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ کے جسم کی حفاظت کیوں کرائی گئ؟

جواب:

مشرکین آپ کی شہادت کے بعد آپ کے جسم کی بے حرمتی کرنا چاہتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے شر سے آپ کی حفاظت فرمائی۔

سوال 730:

حضرت عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ نے کون سی دعا مانگی تھی؟

جواب:

"اے اللہ! میں نے دن کی ابتداء میں آپ کے دین کی حفاظت کی، آپ دن کے آخری حصہ میں میرے

جسم کی حفاظت فرمانا"۔

سوال 731:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ کی شہادت اور جسم کی حفاظت کا واقعہ سن کر کیا فرمایا؟

جواب:

آپ نے فرمایا تھا: "اللہ تعالیٰ اپنے مؤمن بندہ کی حفاظت موت کے بعد اسی طرح کرتا ہے جس طرح اس کی وفات سے پہلے کرتا تھا"۔

سوال 732:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے یہ جملہ کیوں فرمایا؟

جواب:

حضرت عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ نے نذر مانی تھی کہ وہ کبھی بھی کسی مشرک کو ہاتھ نہیں لگائیں گے اور کوئی مشرک بھی آپ کو ہاتھ نہیں لگاسکے گا۔ زندگی میں آپ نے اپنے اختیار سے اس پر عمل کیا۔ جب آپ کی شہادت کے بعد مشرکین آپ کے جسم کو ہاتھ لگانا چاہا تو اللہ تعالیٰ نے آپ کی حفاظت فرمائی۔

سوال 733:

کس صحابی کی آمد پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے عقلمند فرمایا؟

جواب:

حضرت ضِمام بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ کی آمد پر۔

سوال 734:

فتح مکہ کے موقع پر خانہ کعبہ کی چابی کس صحابی کو ملی؟

جواب:

حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال 735:

کس صحابی نے اپنی قبر خود تیار کرائی تھی؟

جواب:

حضرت ابوسفیان بن حارث رضی اللہ عنہ۔

سوال 736:

حضرت ابوسفیان بن حارث رضی اللہ عنہ کا جنازہ کس نے پڑھایا؟

جواب:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 737:

"اللہ تعالیٰ نے شاعری کے بدلے مجھے قرآن عطا فرمایا" یہ جملے کس شاعر صحابی نے کہے تھے؟

جواب:

حضرت لبید بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 738:

جدید جنگی آلات اور حربی مہارتوں کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے جُرَش کی طرف کس صحابی کو بھیجا گیا؟

جواب:

حضرت غیلان بن سلمہ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال 739:

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے زخموں کے نشانات سے کون کھیلتا تھا؟

جواب:

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما۔

سوال 740:

کس صحابی نے اپنے مشرک والد کو قتل کیا؟

جواب:

حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 741:

بیعتِ رضوان میں سب سے پہلے بیعت کرنے کا شرف کس صحابی رضی اللہ عنہ کو حاصل ہوا؟

جواب:

حضرت ابو سِنان اسدی رضی اللہ عنہ کو۔

سوال 742:

گھوڑے سے بھی تیز رفتار دوڑنے والے صحابی کا نام بتائیں۔

جواب:

حضرت سلمہ بن اَکْوَع رضی اللہ عنہ۔

سوال 743:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ احد میں کس صحابی کو تیر چلانے کا حکم دیا؟

جواب:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو۔

سوال 744:

کس صحابی نے اپنی والدہ سے کہا کہ اگر آپ کی کئی جانیں ہوں اور وہ سب چلی جائیں تو بھی میں اسلام نہیں چھوڑوں گا؟

جواب:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 745:

کس صحابی نے ایک موقع پر دریا میں گھوڑے ڈالنے کا حکم دیا؟

جواب:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 746:

مسجد کا کبوتر کس صحابی کو کہا گیا؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو۔

سوال 747:

آپ کو مسجد کا کبوتر کیوں کہا گیا؟

جواب:

زیادہ وقت مسجد میں رہ کر عبادت کرنے کی وجہ سے۔

سوال748:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد کس صحابی نے بیت اللہ کی نئ تعمیر کی؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے۔

سوال749:

اس نئ تعمیر کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

جواب:

یزیدی لشکر نے بیت اللہ کی عمارت کو نقصان پہنچایا تھا اس لیے اسے نئے سرے سے تعمیر کرایا۔

سوال750:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی کو عبرانی زبان سیکھنے کا حکم دیا؟

جواب:

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو۔

سوال751:

کس صحابی نے اپنے والدین پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ترجیح دی؟

جواب:

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال752:

ایک حدیث مبارک کے لیے مدینہ سے مصر تک کا سفر کس صحابی نے کیا؟

جواب:

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 753:

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ اس حدیث کے لیے کس صحابی سے ملے؟

جواب:

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے۔

سوال 754:

وہ حدیث مبارک کون سی تھی؟

جواب:

"مَنْ سَتَرَ مُؤْمِنًا فِي الدُّنْيَا عَلٰى عَوْرَةٍ سَتَرَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ."

(مصنف عبد الرزاق: ج9 ص517 رقم الحدیث 19209)

ترجمہ: جس شخص نے دنیا میں کسی مؤمن کے عیب پر پردہ ڈالا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس شخص کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

سوال 755:

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالی عنہ کی قبر مبارک کہاں ہے؟

جواب:

ترکی کے مشہور شہر استنبول میں۔

سوال 756:

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کے ایمان لانے کا سبب کیا ہے؟

جواب:

آپ رضی اللہ عنہ نے بتوں کی بے بسی کو دیکھ کر اسلام قبول کیا۔

سوال 757:

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ روزانہ کتنے صحابہ (رضی اللہ عنہم) کو کھانا کھلاتے تھے؟

جواب:

80 صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو۔

سوال 758:

"سقایہ آل سعد" سے کیا مراد ہے؟

جواب:

اس سے مراد وہ کنواں ہے حضرت جو سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے اپنی والدہ کے ایصالِ ثواب کے لیے وقف کیا تھا۔

سوال 759:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی کو فرمایا کہ اپنی نماز کی قراءت میں کمزور لوگوں کا بھی خیال رکھا کریں؟

جواب:

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو۔

سوال 760:

حضرت ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ کی مہمان نوازی کا کوئی خاص واقعہ بیان کریں۔

جواب:

ایک مرتبہ گھر میں کھانا کم تھا، اس لیے حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے چراغ بجھا دیا اور خود مہمان کے ساتھ یوں ظاہر کرتے رہے جیسے کھا رہے ہوں، تاکہ مہمان آرام سے کھا سکے۔

سوال 761:

کون سے صحابی یتیم کے بغیر کھانا نہیں کھاتے تھے؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما۔

سوال 762:

مصر کس صحابی نے فتح کیا؟

جواب:

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 763:

بدر کے قیدیوں کے بارے میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی کیا رائے تھی؟

جواب:

بعض صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی رائے یہ تھی کہ قیدیوں کو قتل کیا جائے جبکہ بعض کی رائے یہ تھی کہ فدیہ لے کر انہیں چھوڑ دیا جائے۔

سوال 764:

حضرت وحشی بن حرب رضی اللہ عنہ نے کس مدعی نبوت کو قتل کیا؟

جواب:

مسیلمہ کذاب کو۔

سوال765:

غزوہ بدر میں ابو جہل پر کن دو صحابہ (رضی اللہ عنہما) نے حملہ کیا؟

جواب:

حضرت معاذ اور حضرت معوذ رضی اللہ عنہمانے۔

سوال766:

ابو جہل کا سر کس صحابی نے اتارا؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے۔

سوال767:

غزوۂ اُحد میں مشرکین کے حملے کے دوران نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خَوُد مبارک (لوہے کی جنگی ٹوپی) کی کڑیاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ انور میں چبھ گئیں، تو انہیں کس صحابی نے نکالا؟

جواب:

حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ نے۔

سوال768:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی کو منافقین کے نام بتادیے تھے؟

جواب:

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کو۔

سوال769:

غزوہ احد میں کس صحابی کی شہادت پر آبدیدہ ہو کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ میں نے تجھ جیسا مکہ میں کوئی حسین نہ دیکھا تھا؟

جواب:

حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ۔

سوال770:

"تجھے میں اس لیے چومتا ہوں کہ میرے نبی نے چوما، وگرنہ تو ایک پتھر ہے، کسی کے نفع نقصان کا مالک نہیں" حجر اَسوَد کو یہ جملے کس صحابی نے کہے تھے؟

جواب:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے۔

سوال771:

حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کی حیا کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: "میں اس شخص سے حیا کیوں نہ کروں جس سے آسمان کے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں"۔

سوال772:

کس صحابی کو فرشتوں نے غسل دیا؟

جواب:

حضرت حنظلہ بن ابی عامر انصاری رضی اللہ عنہ کو۔

سوال 773:

غزوہ احزاب کے موقع پر خندق کھودنے کا مشورہ کس صحابی نے دیا؟

جواب:

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 774:

اذان سے متعلق کس صحابی نے خواب دیکھا؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 775:

محکمہ پولیس کا نظام کس صحابی نے بنایا؟

جواب:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 776:

کس صحابی نے شیطان کو پکڑا تھا جب وہ انسانی شکل میں آیا تھا؟

جواب:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 777:

"اے اللہ! میں اس سے راضی ہوں، تو بھی راضی ہو جا" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا کس صحابی کی قبر پر کھڑے ہو کر مانگی تھی؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن عبد نُہم (ذُو الْبِجَادَیْنِ) رضی اللہ عنہ کی قبر پر۔

سوال 778:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا سن کر کس صحابی نے کہا تھا: "اے کاش! آج اس قبر میں میں مدفون ہوتا"۔

جواب:

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 779:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی کو ایک لکڑی دی جو تلوار بن گئی؟

جواب:

حضرت عُکَّاشہ بن مِحْصَن رضی اللہ عنہ کو۔

سوال 780:

"مقام ابراہیم" پر نماز ادا کرنے کا مشورہ کس صحابی نے دیا؟

جواب:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 781:

جنگ اُحد میں کس صحابی کی آنکھ ضائع ہوئی؟

جواب:

حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کی۔

سوال 782:

کس صحابی نے ہاتھ کٹ جانے کے باوجود بھی اسلامی جھنڈا نہ گرنے دیا؟

جواب:

حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 783:

کون سے صحابی لحد یعنی بغلی قبر بنانے کے ماہر تھے؟

جواب:

حضرت ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ۔

سوال 784:

کون سے صحابی شَقّ یعنی صندوقی قبر بنانے کے ماہر تھے؟

جواب:

حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ۔

سوال 785:

کعب بن اشرف یہودی کو کس نے قتل کیا؟

جواب:

حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 786:

روضہ اطہر پر سلام کرنے کا معمول کس صحابی کا تھا؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا۔

سوال 787:

آپ کے معمول کی تھوڑی تفصیل بتائیں۔

جواب:

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب سفر پر جانے لگتے تو مسجد نبوی میں دو رکعت ادا کرتے، پھر روضہ اطہر پر حاضر ہو کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو سلام پیش کرتے۔ جب آپ سفر سے واپس آتے تو پہلے مسجد نبوی میں نماز ادا کرتے اور اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات شیخین کریمین رضی اللہ عنہما کو سلام پیش کرتے، پھر گھر تشریف لے جاتے۔

سوال 788:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے جسمِ مبارک کے محفوظ ہونے کا ثبوت کس واقعہ سے ملتا ہے؟

جواب:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی شہادت کے کئی سال بعد اموی خلیفہ ولید بن عبد الملک کے دورِ خلافت میں روضۂ اطہر کی دیواریں دوبارہ تعمیر کی جانے لگیں تو کھدائی کے دوران ایک قدم ظاہر ہو گیا۔ لوگوں نے سمجھا شاید یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قدمِ مبارک ہے۔ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما وہاں موجود تھے۔ انہوں نے قسم کھا کر فرمایا کہ یہ قدم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نہیں بلکہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ہے۔

سوال 789:

سید الشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے جسمِ مبارک کے محفوظ ہونے کا ثبوت کس واقعہ سے ملتا ہے؟

جواب:

سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں ایک نہر کی کھدائی کے دوران شہدائے اُحد کی قبریں راستے

میں آ گئیں۔ کھدائی کے وقت ایک کدال حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے پاؤں مبارک پر لگی تو وہاں سے تازہ خون جاری ہو گیا۔

سوال790:

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے جسمِ مبارک کے محفوظ ہونے کا ثبوت کس واقعہ سے ملتا ہے؟

جواب:

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی وفات کے تقریباً تیس سال بعد جب آپ کے جسمِ مبارک کو دوسری جگہ منتقل کیا گیا تو داڑھی مبارک کے چند بالوں کے سوا پورا جسم بالکل محفوظ تھا۔

سوال791:

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ عنہ نے جنگِ احد کے موقع پر اپنے بیٹے سے کیا فرمایا تھا؟

جواب:

آپ رضی اللہ عنہ نے جنگ سے ایک دن پہلے اپنے بیٹے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو قرض کی ادائیگی اور اپنی بہنوں سے حسنِ سلوک کی وصیت فرما کر یہ پیش گوئی کی تھی کہ بیٹا! کل جنگ میں سب سے پہلے مجھے شہید کیا جائے گا۔

سوال792:

کیا حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی یہ پیش گوئی پوری ہوئی تھی؟

جواب:

جی ہاں! یہ پیش گوئی پوری ہوئی تھی اور اگلے دن جنگ میں سب سے پہلے آپ کو شہید کیا گیا۔

سوال793:

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے جسمِ مبارک کے محفوظ ہونے کا ثبوت کس واقعے سے ملتا ہے؟

جواب:

آپ کی شہادت کے تقریباً 46 سال بعد جب آپ کی قبر کھولی گئی تو آپ کا جسمِ مبارک شہادت کے دن کی طرح تروتازہ اور محفوظ تھا۔ کفن اور پاؤں پر رکھی گئی گھاس بھی اپنی حالت پر موجود تھی۔ شہادت کے وقت آپ نے اپنا ہاتھ چہرے کے زخم پر رکھا ہوا تھا، 46 سال بعد بھی وہ ہاتھ اسی طرح زخم پر تھا۔ جب ہاتھ ہٹایا جاتا تو زخم سے خون جاری ہو جاتا اور دوبارہ رکھنے پر خون رک جاتا تھا۔

سوال 794:

تیرہ سو سال کے بعد کن صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) کی قبریں کھولی گئیں تو ان کے اجسام محفوظ تھے؟

جواب:

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ اور حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کی قبور۔

سوال 795:

ان صحابہ (رضی اللہ عنہم) کے اجسام محفوظ ہونے کا لوگوں پر کیا اثر ہوا؟

جواب:

اللہ تعالیٰ نے کئی ہزار غیر مسلموں کو اسلام لانے کی توفیق نصیب فرمائی۔

سوال 796:

تیمم کا حکم کس صحابیہ کے اس واقعہ کی وجہ سے نازل ہوا جب ان کا ہار گم ہو گیا تھا؟

جواب:

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے واقعہ کی وجہ سے۔

سوال 797:

"ظِہار" کا حکم کس صحابیہ کی وجہ سے نازل ہوا؟

جواب:

حضرت خَوْلہ بنت ثعلبہ رضی اللہ عنہا۔

فائدہ: ظہار کا لغوی و اصطلاحی معنی

ظہار کا لغوی معنی ہے: ہم پشت ہونا یعنی پشت سے پشت ملانا۔ موافق ہونا۔

ظہار کا اصطلاحی معنی ہے: بیوی کو اپنی ماں، بہن یا دیگر کسی مَحرم خاتون (جس کے ساتھ ہمیشہ کے لیے نکاح حرام ہو) کے کسی ایسے عضو کے ساتھ تشبیہ دینا جس کو دیکھنا حرام ہو۔ مثلاً خاوند یوں کہے: "تو مجھ پر ایسے ہے جیسے میری ماں یا بہن کی پشت ہے۔"

سوال798:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے قربانی کرنے کا معمول کس صحابی کا تھا؟

جواب:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا۔

سوال799:

مسجد نبوی کی زمین کن دو یتیم بچوں کی تھی؟

جواب:

حضرت سہل اور حضرت سہیل رضی اللہ عنہما۔

سوال800:

عقدِ مؤاخات میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بھائی کون بنے؟

جواب:

حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ۔

سوال 801:

عقدِ مؤاخات میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے بھائی کون بنے؟

جواب:

حضرت عِتبان بن مالک رضی اللہ عنہ۔

سوال 802:

عقدِ مؤاخات میں حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کے بھائی کون بنے؟

جواب:

حضرت اوس بن ثابت رضی اللہ عنہ۔

سوال 803:

بئر رومہ کس نے خرید کر وقف کیا؟

جواب:

حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 804:

عقدِ مؤاخات میں حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے بھائی کون بنے؟

جواب:

حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ۔

سوال 805:

عقدِ مؤاخات میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے بھائی کون بنے؟

جواب:

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ۔

سوال806:

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے جسمِ مبارک کے محفوظ ہونے کا واقعہ کب اور کیسے پیش آیا؟

جواب:

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کی قبر ایک نشیبی جگہ پر تھی جہاں کبھی کبھار پانی آ جاتا تھا۔ بعد میں حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے آپ کے لیے نئی قبر تیار کروائی اور جسدِ مبارک کو پرانی قبر سے نئی قبر میں منتقل کیا گیا۔ اس موقع پر دیکھا گیا کہ اتنا عرصہ گزر جانے کے باوجود آپ کا جسمِ مبارک بالکل محفوظ اور تر و تازہ تھا۔

سوال807:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف مواقع پر کس صحابی کے مختلف صفاتی نام رکھے؟

جواب:

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ احد کے موقع پر میرا نام "طلحۃ الخیر"، غزوہ تبوک کے موقع پر "طلحۃ الفیاض" اور غزوہ حنین کے موقع پر "طلحۃ الجود" رکھا۔

سوال808:

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی برچھی کا واقعہ کیا ہے، اور وہ بعد میں کس کے پاس محفوظ رہی؟

جواب:

غزوۂ بدر میں ایک مشرک، عبیدہ بن سعید بن عاص، نے مقابلے کے لیے للکارا تو حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ نے اس کی آنکھ میں برچھی ماری، جس سے وہ ہلاک ہو گیا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے اس کی لاش پر قدم رکھ کر برچھی نکالی تو وہ کچھ ٹیڑھی ہو گئی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ برچھی حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے لے کر اپنے پاس محفوظ فرما لی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم بھی اپنے

اپنے دورِ خلافت میں اسے محفوظ رکھتے رہے۔ آخر کار وہ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے پاس پہنچی، اور ان کی شہادت کے بعد گم ہو گئی۔

سوال809:

غزوہ بدر میں حضرت جبریل امین علیہ السلام کس صحابی کی شکل میں اترے تھے؟

جواب:

حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ کی شکل میں۔

سوال810:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے امت کے مالداروں میں سب سے پہلے جنت میں کون جائے گا؟

جواب:

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ۔

سوال811:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے سامنے جب ایک شخص صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو برا بھلا کہنے سے باز نہ آیا تو آپ نے اس کے لیے کیا بد دعا فرمائی، اور اس کا کیا انجام ہوا؟

جواب:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے بد دعا فرمائی: "اے اللہ! اسے اپنے غضب کا نشانہ بنا، تا کہ لوگوں کے لیے عبرت ہو۔" چنانچہ اسی وقت ایک پاگل اونٹ نے اس شخص پر حملہ کر دیا اور اسے ہلاک کر دیا۔

سوال812:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی کسی مقبول دعا کا ایک واقعہ بیان کریں۔

جواب:

ایک شخص ایسی جان لیوا بیماری میں مبتلا تھا کہ اس کے بچنے کی کوئی امید باقی نہیں رہی تھی۔ اس نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے دعا کی درخواست کی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کے لیے دعا فرمائی تو اللہ تعالیٰ نے اسے مکمل صحت عطا فرمادی۔

سوال 813:

کس صحابی رضی اللہ عنہ کے نعرہ لگانے پر رومی فوج خوف زدہ ہو کر صلح پر آمادہ ہو گئی؟

جواب:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے نعرہ لگانے پر رومی فوج خوف زدہ ہو کر صلح پر آمادہ ہو گئی۔

سوال 814:

وہ کون سے صحابی رضی اللہ عنہ ہیں جنہیں فرشتوں کا سلام آتا تھا اور وہ اسے سنتے تھے؟

جواب:

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ۔

سوال 815:

کس صحابی رضی اللہ عنہ نے حضرت جبریل امین علیہ السلام کو دو مرتبہ دیکھا؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے۔

سوال 816:

ایک رکعت میں مکمل قرآن کریم پڑھنے والے صحابہ رضی اللہ عنہم کے نام کیا ہیں؟

جواب:

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ۔

سوال817:

وہ کون سے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں جن کی گفتگو سے نور ظاہر ہوتا تھا؟

جواب:

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ۔

سوال818:

کس صحابی رضی اللہ عنہ نے سولی پر چڑھنے سے پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سلام بھیجا؟

جواب:

حضرت خبیب بن عدی رضی اللہ عنہ نے۔

سوال819:

کس صحابی رضی اللہ عنہ کی میت چالیس دن تک سولی پر لٹکی رہی لیکن اس میں کوئی تبدیلی نہ آئی؟

جواب:

حضرت خبیب بن عدی رضی اللہ عنہ کی۔

سوال820:

کس صحابی رضی اللہ عنہ کی میت سات دن تک کشتی میں محفوظ رہی؟

جواب:

حضرت ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ کی۔

سوال 821:

وہ کون سے صحابی رضی اللہ عنہ ہیں جن کی عمر 80 سال تھی مگر ان کا ایک بال بھی سفید نہ تھا؟

جواب:

حضرت عمرو بن الحَمِق الخُزَاعِي رضی اللہ عنہ۔

سوال 822:

کس صحابی رضی اللہ عنہ کی قبر سے خوشبو دور دور تک پھیلتی تھی؟

جواب:

حضرت ابو معاویہ عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ کی۔

سوال 823:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خوشبو کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب:

سفر کے دوران جب صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس خوشبو کے بارے میں عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ ابو معاویہ (رضی اللہ عنہ) کی قبر کی خوشبو ہے۔

سوال 824:

کس صحابی کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر وہ زندہ ملیں تو میرا اسلام پہنچانا؟

جواب:

حضرت سعد بن الربیع رضی اللہ عنہ کے بارے میں۔

سوال 825:

کس صحابی (رضی اللہ عنہ) کے باغ کی کھجوروں سے مشک کی خوشبو آتی تھی؟

جواب:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے باغ کی کھجوروں سے۔

سوال 826:

کس صحابی کے بارے میں فرمایا گیا کہ اگر وہ قسم کھالیں تو اللہ تعالیٰ ان کی قسم پوری فرما دیتا ہے؟

جواب:

حضرت انس بن نضر رضی اللہ عنہ کے بارے میں۔

سوال 827:

کس صحابی (رضی اللہ عنہ) کو خواب میں فرشتے نے دودھ پلایا؟

جواب:

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ کو۔

سوال 828:

وہ کون سے صحابی رضی اللہ عنہ ہیں جن کے سر کے بالوں کا ایک حصہ سیاہ اور ایک حصہ سفید تھا؟

جواب:

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ۔

سوال 829:

اس فرق کی کیا وجہ تھی؟

جواب:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سر کے ایک حصے پر ہاتھ پھیرا تھا، جہاں ہاتھ لگا وہاں بال سفید نہ ہوئے۔

سوال830:

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سب سے زیادہ عمر کس صحابی کی تھی؟

جواب:

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی۔

سوال831:

ان کی عمر کتنی تھی؟

جواب:

ایک قول کے مطابق350سال اور دوسرے قول کے مطابق250سال۔

سوال832:

کس صحابی رضی اللہ عنہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں فرمایا کہ تم میرے پاس کیوں نہیں آتے؟

جواب:

مؤذن رسول حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ سے۔

سوال833:

کس صحابی کے بارے میں فرمایا گیا کہ جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا زہد دیکھنا چاہے وہ انہیں دیکھ لے؟

جواب:

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے بارے میں۔

سوال834:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت میں کس صحابی کی قرأت سنی؟

جواب:

حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کی۔

سوال835:

کس صحابی رضی اللہ عنہ نے دعا کی کہ مجھے گھر واپس نہ لایا جائے؟

جواب:

حضرت عمرو بن جموح رضی اللہ عنہ نے۔

سوال836:

کس صحابی رضی اللہ عنہ کی روح سجدے کی حالت میں پرواز کر گئی؟

جواب:

حضرت ابو ثعلبہ جُرُہمی رضی اللہ عنہ کی۔

سوال837:

"ہم اپنے کانوں سے کھانے کی تسبیح سنتے تھے" یہ کس صحابی (رضی اللہ عنہ) کا قول ہے؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا۔

سوال838:

کس صحابی (رضی اللہ عنہ) پر بادل سایہ کرتے تھے؟

جواب:

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ پر۔

سوال839:

غزوۂ بدر میں کس صحابی نے کہا کہ ہم آخری سانس تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہیں؟

جواب:

حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ نے۔

سوال840:

وہ کون سے صحابی (رضی اللہ عنہ) تھے جو مٹی بھی خریدتے تو نفع ہوتا؟

جواب:

حضرت عروہ بن ابی الجعد رضی اللہ عنہ۔

سوال 841:

حضرت عبد اللہ بن جحش رضی اللہ عنہ نے کون سی دعا مانگی تھی؟

جواب:

آپ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں ایسا شہید کرے جس کے اعضاء کٹے ہوئے ہوں، اور وہ قیامت میں اسی حالت میں اللہ کے حضور حاضر ہوں، اور اللہ تعالیٰ ان کی قربانی کو قبول فرمائے۔

سوال842:

جنگ یمامہ میں باغ کا دروازہ کس صحابی نے کھولا جس میں مسیلمہ کذاب چھپا تھا؟

جواب:

حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ نے۔

سوال843:

دروازہ کھولتے وقت آپ کے جسم پر کتنے زخم آئے؟

جواب:

80 سے زائد زخم۔

سوال 844:

کس صحابی کی تھیلی سے تیس سال تک کھجوریں ختم نہ ہوئیں؟

جواب:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی۔

سوال 845:

کس صحابی کی عمر سو سال تھی مگر ان کے دانت صحیح تھے؟

جواب:

حضرت قیس بن عبد اللہ یا حضرت حبان بن قیس رضی اللہ عنہ۔

سوال 846:

کس صحابیہ نے غزوہ خندق کے موقع پر خیمے کی لکڑی مار کر قلعے کے قریب منڈلانے والے ایک یہودی کو ہلاک کر دیا تھا؟

جواب:

حضرت صفیہ بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی) نے۔

سوال 847:

وہ کون سے صحابی ہیں جنہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اونٹنی "قصواء" پر فتح مکہ کے دن اپنے پیچھے بٹھایا ہوا تھا؟

جواب:

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کو۔

سوال 848:

کس صحابی کے جنازے میں پردہ ہٹا کر ان کی چارپائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کی گئی؟

جواب:

حضرت معاویہ بن مُقَرِّن رضی اللہ عنہ کی۔

سوال 849:

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے حالات پڑھنے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب:

ان سے نسبت مضبوط ہوتی ہے، ایمان و عمل میں اضافہ ہوتا ہے اور صبر و استقامت پیدا ہوتی ہے۔

سوال 850:

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مطالعہ کے لیے کون سی کتب مفید ہیں؟

جواب:

1: الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب، امام ابو عمر یوسف بن عبد اللہ ابن عبد البر مالکی رحمہ اللہ (ت 463ھ)

2: اُسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ، امام ابو الحسن علی بن محمد بن محمد شیبانی جزری ابن الاثیر رحمہ اللہ (ت 630ھ)

3: الاصابۃ فی تمییز الصحابہ، حافظ شہاب الدین احمد بن علی ابن حجر عسقلانی شافعی رحمہ اللہ (ت 852ھ)

4: دَرُّ السَّحابۃ مَنْ دخل مصر مِنَ الصحابۃ، علامہ جلال الدین عبد الرحمٰن سیوطی رحمہ اللہ (ت 911ھ)